اشاعت کا ۴۶ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 غزہ شہر پر اسرائیل کا قبضہ ایک جان لیوا جارحیت ہوگی

7 فٹ ہسرنگا سری لنکا کی ایشیا کپ ٹیم میں شامل

3 سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی بروقت امداد اور بحالی فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 30 August 2025

ESTABLISHED IN 1985

30 اگست 2025ء بمطابق 05 ربیع الاول 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 204، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ویشنو دیوی سانحہ: ایل جی منوج سنہا نے تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی

وجوہات اور اس کے محرکات کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ

ریسکیو و ریلیف کارروائیوں کی مؤثریت کا بھی تجزیہ کرنے کا ٹاسک دیا گیا ھے

ٹریک پر بادل پھٹنے سے لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، یاترا پہلے ہی روک دی گئی تھی: شرائن بورڈ

جموں ۲۹ اگست (یو این آئی/ایجنسیز) شری ماتا ویشنو دیوی یاترا کے دوران آدھ کواری کے نزدیک 26 اگست کو پیش آئے المناک بھوسکھلن (لینڈ سلائیڈ) حادثے کے پس منظر میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جو شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، نے جمعہ کو ایک اعلیٰ سطحی تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کے احکامات صادر کیے ہیں۔ اس حادثے میں قریب تین درجن یاتری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ متعدد دیگر زخمی ہوئے تھے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق کمیٹی کی سربراہی حکومت کے محکمہ جل شکتی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کریں گے، جبکہ اس کے دیگر اراکین میں صوبائی کمشنر جموں اور انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) جموں شامل ہوں گے۔ کمیٹی کو حادثے کی وجوہات اور اس کے محرکات کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ریسکیو و ریلیف کارروائیوں کی مؤثریت کا بھی تجزیہ کرنے کا ٹاسک دیا گیا ہے۔ مزید برآں، یہ کمیٹی مستقبل میں اس نوعیت کے سانحات کی روک تھام کے لیے معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز) اور دیگر احتیاطی اقدامات تجویز کرے گی۔ احکامات کے مطابق کمیٹی اپنی جامع رپورٹ دو ہفتوں کے اندر شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے چیئرمین کو پیش کرے گی۔ ادھر شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ (ایس ایم وی ڈی ایس بی) نے موسم کی ایڈوائزری کو نظرانداز کرکے یاترا کو جاری رکھنے کی اجازت دینے کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یاترا کو 26 اگست کو دوپہر کو بادل پھٹنے، جس سے لینڈ سلائیڈنگ ہوئی تھی، سے پہلے ہی معطل کردیا گیا تھا۔ بورڈ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر ایئرپورٹ پر اسپائس جیٹ طیارہ کی ہنگامی لینڈنگ، تمام مسافر محفوظ

سری نگر/۲۹ اگست (یو این آئی) دہلی سے سری نگر آنے والی اسپائس جیٹ کی پرواز جمعے کی سہ پہر ایک بڑے حادثے سے بال بال بچ گئی جب دورانِ پرواز طیارے میں اچانک دباؤ کا مسئلہ پیدا ہوگیا۔ فلائٹ نمبر SG-385 میں اُس وقت 201 مسافر اور سات عملے کے ارکان سوار تھے۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق، طیارے کے کپتان نے کیبن پریشر میں خرابی ظاہر ہوتے ہی ایئر ٹریفک کنٹرول کو ہنگامی صورتحال سے آگاہ کیا اور ترجیحی لینڈنگ کی درخواست دی۔ طیارہ سہ پہر 3 بج کر 27 منٹ پر بحفاظت سری نگر ایئرپورٹ پر اترا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی بھی مسافر یا عملے کو کسی قسم کی جسمانی تکلیف یا طبی امداد کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ اسپائس جیٹ کے ترجمان نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پرواز کے دوران کیبن پریشر میں اچانک اضافہ ہوا جس سے الارم بجنے لگا۔ عملے نے فوری طور پر (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں 25 کتابوں پر حکومتی پابندی کا اقدام

سپریم کورٹ کا عرضی پر سماعت سے انکار

درخواست گزار سے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کو کہا

سری نگر/۲۹ اگست/ جے کے این ایس/ سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز جموں و کشمیر حکومت کے اس نوٹیفکیشن کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کردیا۔ تاہم عدالت عظمیٰ نے درخواست گزار کو مناسب راحت کیلئے جموں و کشمیر، لداخ ہائی کورٹ جانے کی آزادی دی۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے درخواست کی کہ اس معاملے کو 3 ججوں کی بنچ (جس کی صدارت چیف جسٹس کرتے ہیں) کے سامنے کریں اور جلد از جلد اس کا فیصلہ کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر میں مقیم ایڈوکیٹ شاکر شبیر کی طرف سے پیش کی گئی درخواست میں بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کے سیکشن 98 کو بھی چیلنج کیا گیا، جو ریاستی حکومت کے بعض اشاعتوں کو ضبط کرنے اور اس کے لئے سرچ وارنٹ جاری کرنے کے اختیارات سے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں اگلے چار دنوں کے دوران بارشوں کا امکان

بادل پھٹنے کے بعد کشتواڑ کی وڑون گاؤں میں بڑے پیمانے پر تباہی

دکانوں، جامع مسجد سمیت 50 عمارتوں کو نقصان، لوگ محفوظ مقامات پر منتقل

سری نگر/۲۹ اگست (یو این آئی/سی این آئی) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق جموں و کشمیر میں اگلے چار دنوں کے دوران کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران جموں صوبے کے کچھ علاقوں میں درمیانی سے بھاری بارش متوقع ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں 30 اگست سے 2 ستمبر تک کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں (بقیہ ۶ پر)

جموں سری نگر قومی شاہراہ کے سیلاب متاثرہ حصے آج رات بحال ہونے کا امکان: جتیندر سنگھ

جموں خطے میں نو بین الضلع سڑکیں بھی لینڈ سلائیڈنگ اور کٹاؤ کے باعث بند، حکام

درجنوں گاؤں شدید بارشوں اور اچانک آئے سیلاب کی وجہ سے باقی علاقوں سے کٹ گئے

سرینگر/۲۹ اگست (آفاق نیوز ڈیسک) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعہ کو جموں-سری نگر قومی شاہراہ کے سیلاب سے متاثرہ مقامات کا دورہ کرکے بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا اور کہا کہ شاہراہ جمعہ کی رات تک بحال کئے جانے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ بھاری بارشوں اور اچانک آنے والے سیلاب کی وجہ سے اُدھمپور-رامبن بیلٹ میں کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس کے سبب قومی شاہراہ مسلسل چوتھے روز بھی ٹریفک کے لیے بند رہی۔ اس دوران دو ہزار سے زائد گاڑیاں مختلف مقامات پر پھنس کر رہ گئی ہیں۔ 270 کلومیٹر طویل یہ شاہراہ وادی کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی واحد ہر موسم کی سڑک ہے، جو منگل (بقیہ ۶ پر)

ایک طرف پوری دنیا وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا احترام کرتی ہے

دوسری طرف اپوزیشن لیڈر نے نفرت اور توہین کی منفی سیاست شروع کردی ہے، امت شاہ

اپوزیشن لیڈر کو وزیر اعظم، ان کی آنجہانی والدہ اور ملک کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے

سرینگر/۲۹ اگست/ (پی آئی بی) مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر جناب امت شاہ نے آج آسام کے گوہاٹی میں راج بھون میں برہم پترونگ کا افتتاح کیا اور ورچوئل طریقے سے 322 کروڑ روپے کے آٹھ پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں پورا ملک ڈیجیٹل انڈیا کے خواب کو پورا کررہا ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ آج ہندوستان کے ساتھ ساتھ ہمارے وزیر اعظم کا احترام پوری دنیا میں بڑھ گیا ہے اور 27 ممالک نے وزیر اعظم مودی کو اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا ہے جو ہندوستان کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف پوری دنیا وزیر اعظم نریندر مودی کا احترام (بقیہ ۶ پر)

وزیر داخلہ 31 اگست کو دو روزہ دورے پر جموں آرہے ہیں

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے کریں گے

سرینگر/۲۹ اگست/ (آفاق نیوز) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ 31 اگست کو دو روزہ دورے جموں پر وارد ہو رہے ہیں جس دوران وہ سیلابی صورتحال سے پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے 31 اگست اور یکم ستمبر کو دو روزہ دورہ جموں کا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دورے کے دوران وزیر داخلہ امیت شاہ جموں کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ دورے کے دوران امیت شاہ سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے علاوہ ریاسی میں بھی لینڈ سلائیڈنگ سے ہوئے نقصان کا جائزہ لیں گے جبکہ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت بھی کرنے والے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ دورے کے دوران امیت شاہ جموں کشمیر کے ترقیاتی پروگراموں کا جائزہ بھی لینے والے ہیں۔ ادھر امیت شاہ کے دورے کے پیش نظر تیاریاں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے تاہم فوری طور پر یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ دورے کے دوران وزیر داخلہ امیت شاہ کن کن علاقوں کا دورہ کرنے والے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جموں کشمیر میں موسلادار بارشوں نے تباہی مچا دی ہے خاص طور پر جموں صوبے میں جہاں سیلابی صورتحال اور لینڈ سلائیڈنگ کے پیش نظر جانی و مالی نقصان ہوگیا ہے۔

مرکزی حکومت جموں کے سیلاب زدگان کے لئے خصوصی پیکیج کا اعلان کرے: نائب وزیر اعلیٰ

جموں و کشمیر میں تمام پلوں اور فلائی اوورز کا معائنہ کیا جائے گا

ناقص تعمیرات کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی

سرینگر/۲۹ اگست (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا ہے کہ صوبہ جموں میں حالیہ تباہ کن سیلاب گزشتہ ایک صدی کی سب سے بڑی قدرتی آفت ہے، جس نے گاؤں اور شہروں کو یکساں طور پر برباد کردیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے اپیل کی ہے کہ متاثرین کی بازآبادکاری اور نقصانات کے ازالے کے لئے کم از کم ایک لاکھ ساٹھ ہزار کروڑ روپے کا خصوصی پیکیج منظور کیا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جمعہ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ سنہ 2014 میں جب وادی کشمیر میں تباہ کن سیلاب آیا تھا تو اُس وقت پی ڈی پی۔ بی جے پی حکومت اور مرکز میں مودی حکومت نے 80 ہزار کروڑ روپے کا پیکیج دیا تھا، تاہم "وہ رقم عوام تک نہیں پہنچ پائی۔ اس بار پیکیج براہ راست متاثرین کے بینک کھاتوں میں (بقیہ ۶ پر)

5 روزہ سیلابی صورتحال کے بعد جموں خطے میں راحت، بحالی اور بچاو کی کارروائیاں جاری

عوامی نقل وحمل محدود، کاروباری اور تعلیمی سرگرمیاں مسدود مزید 3 دن تک معطل

کشمیر میں 2 دن تک بند رہنے کے بعد جمعہ کو تعلیمی ادارے کھل گئے

سری نگر/۲۹ اگست/ جے کے این ایس/ موسلادار بارشوں اور بادل پھٹنے کے باعث سیلابی صورتحال اور سیلاب کے خطرے کے بعد جموں ڈویژن کی آبادیوں اور بستیوں میں پانی کم ہوگیا ہے اور متاثرہ علاقوں میں راحت اور بچاو کا کام جاری ہے۔ ادھر شری ماتا ویشنو دیوی کے مزار کے راستے پر آردھکواری میں ریسکیو ٹیمیں ابھی بھی مصروف عمل ہیں، جہاں منگل کو مٹی کا تودہ گرنے سے 35 یاتری ہلاک ہوئے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں ڈویژن کے تمام دریاوں میں پانی کی سطح جمعہ کو خطرے کے نشان سے نیچے گرنے کے بعد، فوج، فضائیہ، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، جموں و کشمیر پولیس اور دیگر ایجنسیوں کیساتھ راحت اور بچاو کی کارروائیاں جاری رہیں تاکہ پچھلے 5 دنوں کے دوران بے مثال سیلاب سے متاثر ہونے والے ہزاروں لوگوں کی مشکلات کو کم کیا جا سکے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران جموں خطہ میں موسم عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے اور الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کیساتھ بارش (بقیہ ۶ پر)

تباہ کن سیلاب سے جموں و کشمیر کی باغبانی صنعت مفلوج

بھاری نقصانات کا خدشہ، فروٹ گروورز یونین نے حکومتی توجہ مبذول کرائی

سرینگر/۲۹ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر میں حالیہ تباہ کن سیلاب نے جہاں جموں خطے اور وادی کشمیر کے کئی حصوں میں بھاری تباہی مچائی ہے، وہیں اس کے اثرات اب باغبانی کی صنعت پر بھی شدید پڑنے لگے ہیں۔ فروٹ گروورز اور ڈیلرز کو خدشہ ہے کہ اس بحران کے نتیجے میں انہیں بھاری نقصانات اٹھانے پڑیں گے۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورز کم ڈیلرز یونین کے مطابق بابا گوشہ، گلاسٹ، ریڈ گالا سیب اور دیگر ابتدائی اقسام کے پھلوں سے لدے سینکڑوں ٹرک سرینگر۔ جموں قومی شاہراہ پر کئی دنوں سے پھنسے ہوئے ہیں۔ شاہراہ کو مختلف مقامات پر سیلابی ریلوں اور بھاری بارشوں نے نقصان پہنچایا ہے جس کے باعث ٹریفک کی آمدورفت بند پڑی ہے۔ وادی کے فروٹ منڈیوں میں بھی پھلوں کی بھاری مقدار موجود ہے جو نقل وحمل نہ ہونے کی وجہ سے خریداروں تک نہیں پہنچ پارہی۔ یونین کے چیئرمین اور نیو کشمیر فروٹ ایسوسی ایشن کے صدر بشیر احمد بشیر نے کہا کہ بڑی مقدار میں پھل ابھی باغات میں بھی پڑے ہیں، اگر شاہراہ مزید بند رہی تو یہ سارا مال ضائع ہوجائے گا۔ اگرچہ حکام نے مغل روڈ کے ذریعے چھ پہیہ گاڑیوں کو چلنے کی اجازت (بقیہ ۶ پر)

اراضی گھوٹالہ کیس، تحصیلدار کی ضمانتی درخواست مسترد

ابھی عرضی گزار پیشگی ضمانت کی رعایت کا حقدار نہیں: ہائی کورٹ

سری نگر/۲۹ اگست/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ)، سری نگر کے ذریعہ تحقیقات کی گئی ایک مبینہ زمین گھوٹالہ کے سلسلے میں ایک تحصیلدار کی پیشگی ضمانت کی عرضی کو خارج کردیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق رپورٹس میں بتایا گیا کہ یہ مقدمہ سری نگر کی ایک خاتون کی طرف سے درج شکایت سے پیدا ہوا ہے جس نے دعویٰ کیا تھا کہ 2012 میں بالہامہ میں 5 کنال سے زیادہ اراضی خریدنے کے بعد اس کے ساتھ دھوکہ کیا گیا تھا۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ ریونیو ریکارڈ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی، میوٹیشنز کو دھوکہ دہی سے ڈالا گیا، اور زمین کا کچھ حصہ بعد میں کسی تیسرے فریق کو فروخت کردیا گیا۔ تحقیقات سے پتا چلا کہ محکمہ ریونیو کے افسران بشمول اسوقت کے تحصیلدار نصرت عزیز اور ایک پٹواری کی ملی بھگت سے ریونیو ریکارڈ میں تبدیلیاں کی گئیں۔ کرائم برانچ نے ایف آئی آر نمبر 14/2025 تحت سیکشن 167، 420، 120-B آر پی سی کے تحت درج کیا جس کو بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کے ساتھ پڑھا گیا۔ درخواست گزار نے استدلال کیا کہ اسے ذاتی انتقام (بقیہ ۶ پر)

سرینگر جموں قومی شاہراہ مسلسل چوتھے روز بھی گاڑیوں کی آمدرفت کیلئے بند

2 ہزار سے زیادہ گاڑیاں اور سینکڑوں مسافر درماندہ

کشمیر میں اشیائے ضروریہ مہنگی، مارکیٹ کو کنٹرول کئے جانے کا مطالبہ

سرینگر/۲۹ اگست/ (کے این ایس/ٹی آئی این) سرینگر جموں شاہراہ جمعہ کو مسلسل چوتھے روز بھی گاڑیوں کی آمد رفت کے لئے بند رہی ہے جس کی وجہ سے وادی کشمیر کچھ مرغ فروشوں نے مختلف غذائی اجناس بشمول مرغ کے قیمتوں میں اضافہ کیا۔ اس دوران شاہراہ کو بحال کرنے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ حکام نے بتایا (بقیہ ۶ پر)

کرگل: نون کن چوٹی پر برفانی طوفان، 40 کوہ پیما ریسکیو، ایک سیاح ہلاک

ہندوستان، آسٹریا، آسٹریلیا اور پولینڈ کے کوہ پیما شامل تھے

سری نگر/۲۹ اگست (یو این آئی) مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کے کرگل ضلع میں نون کن چوٹی (7135 میٹر) پر برفانی طوفان کی وجہ سے ایک کوہ پیما کی جان چلی گئی جبکہ 40 دیگر کوہ پیماؤں کو دشوار گزار ریسکیو آپریشن کے بعد محفوظ مقام پر منتقل کرلیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق 26 اگست کی رات اچانک برفباری، تیز ہواؤں اور شدید سردی نے صورتحال کو نہایت خطرناک بنادیا۔ اس دوران جھارکھنڈ سے تعلق رکھنے والے کمل منڈل، جو انڈین ریلوے میں اسسٹنٹ وجیلنس آفیسر تھے، برفانی طوفان کی لپیٹ میں آکر جان بحق ہوگئے۔ پولیس اور یونین ٹیریٹری ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کے ساتھ مقامی رضا کاروں نے بھی برفانی طوفان میں پھنسے کوہ پیماؤں کی جان بچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کئی گھنٹوں کی برفانی تگ و دو اور صفر سے نیچے درجہ حرارت میں سفر طے کرنے کے بعد ریسکیو ٹیموں نے 30 سے 40 کوہ پیماؤں کو بحفاظت نکالا۔ پھنسے ہوئے افراد میں آسٹریلیا کے 52 سالہ کوہ پیما سیڈریک سالدانا بھی شامل تھے، جو برفانی طوفان کے دوران شدید نمونیا کا شکار ہوگئے تھے۔ انہیں فوری طور پر طبی امداد فراہم کی گئی اور صحت یابی کے بعد (بقیہ ۶ پر)

اراضی فراڈ کیس میں دو ملزموں کے خلاف مقدمے درج: سی بی کے

دونوں کیسوں کی مکمل تحقیقات شروع کردی گئی ہے

سری نگر/۲۹ اگست (آفاق نیوز ڈیسک) کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے اراضی فراڈ کیس میں دو بدنام زمانہ دھوکہ بازوں کے خلاف دو الگ الگ مقدمے درج کئے ہیں۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) نے زمین دھوکہ دہی کے دو الگ الگ مقدمات میں دو دھوکہ بازوں کے خلاف مقدمے درج کئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمے ریاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن نوگام سری نگر اور شبیر احمد وانی ولد محمد اسماعیل وانی ساکن گنجن سری نگر کے خلاف درج کیے گئے ہیں جو دھوکہ دہی سے جائیداد فروخت کرنے، ریونیو دستاویزات کی جعلسازی وغیرہ میں ملوث ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ایک کیس ایک خاتون کی طرف سے جمع کرائی گئی شکایت پر درج کیا گیا ہے جس نے الزام لگایا ہے کہ ملزم ریاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن نوگام سری نگر نے اسے موضع بالہامہ میں واقع 1 کنال اور 5 مرلہ اراضی کا ٹکڑا سروے نمبر 312، کھیوٹ نمبر 27 اور کھاتہ نمبر 20 کو 25 لاکھ روپے کے عوض فروخت کیا۔ تاہم اسے کوئی زمین فراہم نہیں کی گئی اور اس کے بجائے مذکورہ زمین (بقیہ ۶ پر)

گلے سڑے گوشت کی برآمدگی سے کشمیری فوڈ مارکیٹ سنسان

گوشت کے اسکینڈل نے نہ صرف صارفین کے اعتماد کو چکنا چور کیا

سری نگر/۲۹ اگست (یو این آئی) وادی کشمیر کے معروف بازاروں سے لے کر گمنام گلی کوچوں میں لوگوں کی چہل پہل کا باعث بننے والے صدیوں پرانے فوڈ کلچر کی رونق اچانک ماند پڑ گئی ہے۔ چند روز قبل سامنے آئے گلے سڑے گوشت کے اسکینڈل نے نہ صرف صارفین کے اعتماد کو چکنا چور کیا بلکہ اس نے شام ڈھلے جم جانے والے فوڈ اسٹریٹ کلچر کو بھی (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے کھور کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

فوری امداد اور بحالی کے اقدامات کی ہدایت دی

جموں/۲۹ اگست/(ڈی آئی پی آر) حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے اور مناسب امداد اور بحالی کے اقدامات کو یقینی بنانے کیلئے اپنے دوروں کی سیریز کے تسلسل میں وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس ستیش شرما نے آج کھور سب ڈویژن کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول دھار کھور، چنی داؤنو، تھنگر اور بلاک سموان کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران وزیر نے متاثرہ خاندانوں اور مقامی نمائندوں سے بات چیت کی اور انہیں (بقیہ ۶ پر)

شانت منو نے جی جی ایم سائنس کالج اور گورنمنٹ ایس پی ایم آر کالج آف کامرس کا دورہ کیا اور

سیلاب سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لیا

جموں/29/ اگست/(ڈی آئی پی آر) ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے اعلیٰ تعلیم شانت منو نے حالیہ شدید سیلاب کے بعد جس نے تعلیمی اداروں کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا اور تعلیمی سرگرمیوں میں خلل ڈالا آج جی جی ایم سائنس کالج اور گورنمنٹ ایس پی ایم آر کالج آف کامرس کا دورہ کیا تاکہ نقصانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ اُن کے ہمراہ نوڈل پرنسپل جموں ڈویژن کالجز پروفیسر (ڈاکٹر) رویندر ٹکو، نوڈل بھی تھے۔ دورے کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری کو پرنسپل جی جی ایم سائنس کالج پروفیسر (ڈاکٹر) میش کمار گپتا اور پرنسپل گورنمنٹ ایس پی ایم آر کالج آف کامرس پروفیسر (ڈاکٹر) راجندر سنگھ نے نقصانات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ دونوں اداروں نے تعلیمی بلاکوں، لیبارٹریوں، لائبریریوں، ہوسٹلوں کے ساتھ ساتھ فرنیچر، آلات اور تعلیمی وسائل کو پہنچنے والے نقصان کی اطلاع دی۔ جی جی ایم سائنس کالج کے بوٹینیکل گارڈن، (بقیہ ۶ پر)

سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے سٹیٹ موٹر گیراجز بمنہ سری نگر کا اچانک دورہ کیا

سری نگر/29/ اگست/(ڈی آئی پی آر) سیکرٹری ٹرانسپورٹ اونی لواسا نے آج سٹیٹ موٹر گیراجز ڈیپارٹمنٹ بمنہ سری نگر کا اچانک دورہ کیا تاکہ محکمہ کے کام کاج کا جائزہ لیا جاسکے۔ سیکرٹری نے دورے کے دوران ریجنل ورکشاپ، ٹریفک کنٹرول یونٹ اور محکمے کے مختلف انتظامی شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

رانا نے جموں کے سیلاب سے متاثرہ گاؤں کا دورہ کیا

امدادی اور بحالی کے کاموں کو تیز کرنے کی ہدایت دی

جموں/۲۹ اگست/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج جموں خطے کے سیلاب سے متاثرہ گاؤں بھرینی، گھرا، سراری، بھٹنڈی، ننجواں اور چٹھا کا جامع دورہ کیا تاکہ زمینی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور جاری امدادی اور بحالی کے اقدامات کی نگرانی کی جائے۔ دورے کے دوران وزیر نے بحالی کے کاموں کی رفتار کو تیز کرنے کی (بقیہ ۶ پر)

ہمارے جملہ مسائل کا بہترین حل صرف اور صرف سیرت رسولؐ اور

آپؐ کی لائی ہوئی حیات بخش تعلیمات میں مضمر ہے، میرواعظ

سرینگر/۲۹ اگست/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق صاحب نے کہا ہے کہ ماہ ربیع الاول کی آمد اور اس مبارک مہینے میں جناب سرور کائنات رسول رحمت محمد مصطفیؐ کی ولادت اور بعثت نے اسے ایک خاص عظمت اور شرف عطا کیا ہے۔ مرکزی جامع مسجد سرینگر میں عوام کے ایک بھاری اجتماع سے اپنے خطاب میں میرواعظ نے پیغمبر اسلام کی ولادت باسعادت پر روشنی ڈالتے ہوئے سیرت رسولؐ کے مختلف اور کردار ساز پہلوؤں جن میں خاص طور پر سخاوت، شفقت، رحم دلی، ایثار و قربانی، اور بلا امتیاز انسانیت کی خدمت اور سلامتی خلق اللہ اور حق و صداقت کی بالادستی کے پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج امت مسلمہ عالمی سطح پر جن گوناگوں مسائل و مشکلات اور مصائب سے دوچار ہے اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم نے سیرت رسول کے روشن پہلوؤں سے چشم پوشی اختیار کر رکھا ہے اور جب تک یہ اُمت اپنے روف و رحیم نبی کی سیرت کو اپنی زندگی کا محور نہیں بناتی تب تک ان کے جملہ مسائل کا کوئی حل تلاش نہیں کیا جاسکتا۔ جناب میرواعظ نے امت مسلمہ خاص طور پر نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ اسوۃ (بقیہ ۶ پر)

مندیپ کور نے جموں کے بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

بحالی کے کاموں میں تیزی اور دیرپا اقدامات کی ہدایت

جموں/۲۹ اگست/(ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ یو ڈی ڈی) مندیپ کور نے آج جموں شہر کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ حالیہ شدید بارشوں سے ہوئے بڑے پیمانے پر نقصانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ موسلادھار بارشوں نے معمول کی زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے، اہم انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے اور شہریوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مندیپ کور نے دورے کے دوران مشاہدہ کیا کہ کئی رہائشی علاقے زیر آب آگئے ہیں، گھروں میں پانی اور ملبہ بھر گیا ہے۔ اہم مقامات پر اہم نالوں، پلوں اور سڑکوں کے رابطوں کو نقصان پہنچا جبکہ بعض جگہوں پر سڑکیں مکمل طور پر بہہ گئی ہیں جس (بقیہ ۶ پر)

سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ نے آر جی ایس اے سکیموں کا جائزہ لیا

زمین کی فوری نشاندہی اور پی اے آئی 2.0 ڈیٹا اندراج کی تکمیل پر زور دیا

سری نگر/29/ اگست/(ڈی آئی پی آر) سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محمد اعجاز اسد نے آج راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) کے تحت جاری اہم منصوبوں کی تکمیل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک تفصیلی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں پنچایت ایڈوانسمنٹ انڈکس (پی اے آئی) 2.0، پنچایت گھر کی تعمیر، کامن سروس سینٹروں کی کولوکیشن، پنچایت لرننگ سینٹروں (پی ایل سی) کے کام کاج، ماڈل وومن فرینڈلی پنچایتیں، میری پنچایت ایپ کے ذریعے پنچایت گھروں کی جیو ٹیگنگ اور مالی برس 22-2021ء کے آڈٹ کی تکمیل کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری کو بتایا گیا کہ پی اے آئی 2.0 کے تحت 90 فیصد ڈیٹا انٹری مکمل ہو چکا ہے جس میں کل 4,291 گرام پنچایتوں میں سے 3,868 نے عمل شروع کیا ہے۔ انہوں نے اسسٹنٹ کمشنرز پنچایت (اے سی پی) کو ہدایت دی کہ آئندہ دو سے تین دنوں میں صد فیصد ڈیٹا انٹری مکمل کیا جائے اور 5 ستمبر تک گرام سبھاؤں اور بلاک سطحی کمیٹیوں کے ذریعے اس کی توثیق کو یقینی بنایا جائے تاکہ ریاست 10 ستمبر تک وزارت پنچایتی راج کے ساتھ تصدیق شدہ ڈیٹا اشتراک کر سکے۔ سیکرٹری نے پنچایت (بقیہ ۶ پر)

ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے عید میلاد النبیؐ کے انتظامات کا جائزہ لیا

زیارت گاہوں اور اجتماع گاہوں کے آس پاس خصوصی صفائی مہم چلانے پر زور

بارہمولہ/29/ اگست/(ڈی آئی پی آر) ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے آج یہاں ڈی سی آفس کے میٹنگ ہال میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع میں عید میلاد النبیؐ کی تقریبات سعید کے سلسلے میں (بقیہ ۶ پر)

دوردرشن کیندر کے سابق ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اشوک جیلخانی انتقال کر گئے

جے اینڈ کے ریڈیو ٹیلی ویژن آرٹسٹس ایسوسی ایشن نے کیا رنج و غم کا اظہار

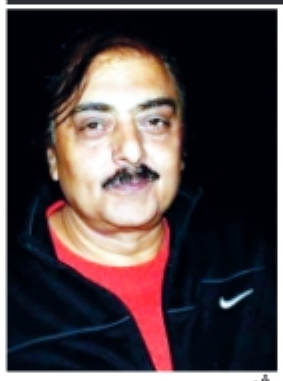

سرینگر/۲۹ اگست/(آفاق نیوز) ممتاز براڈکاسٹر، اداکار، ہدایتکار، پیشکار اور دوردرشن کیندر سرینگر کے سابقہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اشوک جیلخانی جموں میں فوت ہوگئے جس پر مختلف سیاسی سماجی اور ادبی شخصیات کے علاوہ جے اینڈ کے ریڈیو ٹیلی ویژن آرٹسٹس، پروڈیوسرز ڈائریکٹرز ایسوسی ایشن نے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق ایسوسی ایشن کے صدر شیخ طارق جاوید نے اپنے تعزیتی بیان میں اشوک جیلخانی کے فوت ہونے کو ذاتی نقصان سے تعبیر کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں مزید کہا کہ آنجہانی اشوک جیلخانی ایک ممتاز شخصیت ہی نہیں بلکہ وہ ایک غریب پرور اور انسان دوست انسان تھے اور ان کے فوت ہونے سے تمام آرٹسٹ برادری ایک اچھے رہنما سے محروم ہوگئی۔ شیخ طارق جاوید نے (بقیہ ۶ پر)

فوج نے جموں میں دریائے توی پر بیلی پل کی تعمیر شروع کی

پانی کی سطح بڑھنے سے پل کا کچھ حصہ گر گیا تھا

جموں، 29 اگست (یو این آئی) فوج نے جموں میں دریائے توی پر ایک بیلی پل کی تعمیر شروع کردی ہے جس کا رواں ہفتے کے آغاز میں شدید بارش اور ندی کے بہنے سے ایک حصہ بہہ گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ منگل کو پیش آیا، جب دریا میں پانی کی سطح بڑھنے سے پل کا کچھ حصہ گر گیا۔ انہوں نے کہا: 'پل کا ایک حصہ (جموں میں توی ندی پر چوتھا پل) 26 اگست کو گر (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں بارشوں کے بعد شاہراہوں کی بحالی کا کام شروع

لینڈ سلائیڈنگ کے سبب راجوری سمیت کئی علاقوں میں رابطہ ٹوٹ گیا تھا

جموں، 29 اگست (یو این آئی) بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے جمعے کے روز پیر پنجال خطے میں بارشوں اور اچانک آنے والے سیلاب کے نتیجے میں ملبہ گرنے کے بعد متاثرہ سڑکوں کو صاف کرنے کا کام شروع کیا۔ سڑکوں پر لینڈ سلائیڈنگ کے سبب راجوری سمیت کئی علاقوں میں رابطہ ٹوٹ گیا تھا، جس سے عام لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کے متعدد اضلاع کے لیے وارننگ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ موسم آئندہ دو روز مزید خراب رہنے کا امکان ہے۔ پونچھ، ریاسی، راجوری، کشتواڑ اور اودھمپور میں ییلو الرٹ جاری کیا گیا ہے جس میں طوفانی بارش اور بجلی گرنے کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں، جبکہ ہفتہ اور اتوار کے لیے پونچھ، کشتواڑ، جموں، رام بن اور اودھمپور میں اورنج الرٹ جاری ہوا ہے جس کا مطلب زیادہ شدید بارشیں ہوسکتی ہیں۔ ادھر پچھلے دو دنوں کی موسلا دھار بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ نے خطے کی روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ حفاظتی اقدامات کے تحت جموں ڈویژن کے تمام سرکاری و نجی اسکول 30 اگست تک بند رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ حکام (بقیہ ۶ پر)

کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت نے بانڈی پورہ کا دورہ کیا

چیوا میں اون، ٹویڈ کلسٹر اور قائم ہونے والی انڈسٹریل اسٹیٹ کا جائزہ لیا

بانڈی پورہ/29/ اگست/(ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ نے آج بانڈی پورہ کا دورہ کیا اور عالمی بینک کے مالی اعانت سے چلنے والے جہلم توی فلڈ ریکوری پروجیکٹ (جے ٹی ایف آر پی) کے تحت قائم کردہ اون اور ٹویڈ کلسٹر کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ چیوا سمبل میں قائم ہونے والی نئی انڈسٹریل اسٹیٹ کا بھی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران کمشنر سیکرٹری کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب اور ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لوم مسرت الاسلام بھی تھے۔ انہوں نے بانڈی پورہ ویورز پروڈیوسر کمپنی کا از خود جائزہ لیا اور کاریگروں و بنکروں سے بات چیت کی اور کمپنی کے لئے مارکیٹنگ روابط قائم کرنے کی ہدایت دی۔ بتایا گیا کہ بانڈی پورہ میں تیار کی جانے والی اون اور ٹویڈ کی مانگ نہ صرف (بقیہ ۶ پر)

امریکہ کا 50 فیصد ٹیکس کشمیر سے برآمدات کیلئے نقصان دہ

کشمیری ہنر و حرفت کی صنعت خطرے میں، حکومت کی مداخلت ضروری/ ماہرین

سرینگر// 29 اگست/ ٹی ای این/ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بھارتی برآمدات پر 50 فیصد ٹیکس عائد کرنے کے فیصلے نے ملک بھر میں چھوٹے کاروباروں اور ایم ایس ایم ای سیکٹر کو شدید غیر یقینی صورت حال سے دوچار کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ بدھ سے نافذ العمل ہوگیا ہے، جس کے بعد بھارت سے امریکہ جانے والی مختلف مصنوعات کی قیمتیں وہاں کی مارکیٹ میں دوگنی ہو جائیں گی۔ ماہرین کے مطابق اس اقدام سے بھارت کی برآمدات رواں برس کے 86.5 ارب ڈالر سے گھٹ کر اگلے سالوں میں تقریباً 50 ارب ڈالر تک سکڑ سکتی ہیں۔ امریکی حکومت کی جانب سے عائد کردہ یہ بھاری ڈیوٹی زیورات، ملبوسات، جوتے، قالین، لیدر مصنوعات اور صنعتی کیمیکلز سمیت وسیع اقسام کی اشیاء پر لاگو ہوگی۔ ان صنعتوں میں زیادہ تر چھوٹے اور درمیانے درجے کے ادارے شامل ہیں جو کروڑوں افراد کو روزگار فراہم کرتے ہیں۔ عالمی تجارتی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (GTRI) کا کہنا ہے کہ محنت طلب صنعتوں، جیسے کپڑا، زیورات، جھینگا اور قالین سازی میں برآمدات 70 فیصد تک گر سکتی ہیں جس سے لاکھوں افراد کے روزگار کو خطرہ لاحق ہے۔ جموں و کشمیر میں اس فیصلے کا اثر سب سے زیادہ دستکاری کے شعبے پر مرتب ہوا ہے۔ کشمیری قالین، کشمیری شالیں، پیپر ماشی (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر فاروق نے عید میلاد النبی (ص) کے سلسلے میں کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا

سری نگر، 29 اگست (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج آثار شریف درگاہ حضرت بل میں حاضری دی اور وہیں نماز جمعہ بھی ادا کی۔ ڈاکٹر فاروق نے اس موقعہ پر جموں و کشمیر میں مکمل امن و امان، عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقا، لوگوں کی خوشحالی و ترقی اور فلسطینی عوام کی فتح و نصرت کیلئے دعا کی۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں آوارہ کتے کے قتل کا معاملہ پولیس نے دو افراد کی گرفتاری عمل میں لائی

سری نگر/۲۹ اگست (یو این آئی) گاندربل ضلع کے صفاپورہ علاقے میں ایک آوارہ کتے کو بے رحمی سے ہلاک کرنے کے واقعہ نے عوامی حلقوں میں شدید غم و غصہ پیدا کیا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف کیس درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ سوشل میڈیا پر وائرل ہوا جس کے بعد صفاپورہ تھانے میں (بقیہ ۶ پر)

پوگل پرستان رام بن میں حادثہ نوجوان جھیل میں ڈوب کر لقمہ اجل

رام بن/۲۹ اگست/ جے کے این ایس/ رام بن میں ملانسر جھیل میں نہاتے ہوئے ایک 22 سالہ نوجوان ڈوب کر لقمہ اجل بن گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق رام بن ضلع کے رامسو سب ڈویژن کے پوگل پرستان علاقے میں جمعرات کی دوپہر ایک 22 سالہ نوجوان کی مالانسر جھیل میں نہاتے ہوئے ڈوب کر ہلاک ہوگیا۔ مالانسر جھیل، ایک موسمی آبی ذخائر، مالیگام پوگل میں ایک پہاڑی کی چوٹی (بقیہ ۶ پر)

ہندواڑہ میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی جائیداد قرق

قرق شدہ اثاثہ ایک دو منزلہ رہائشی مکان ہے

سرینگر/۲۹ اگست/(آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف فیصلہ کن اقدام کرتے ہوئے، ہندواڑہ پولیس نے منشیات کی لعنت اور اس کی غیر قانونی آمدنی کو روکنے کی اپنی انتھک کوششوں کے تحت، NDPS ایکٹ 1985 کی دفعہ F-68 کے تحت ایک بدنام منشیات فروش کی جائیداد قرق کی۔ قرق شدہ اثاثہ ایک دو منزلہ رہائشی مکان ہے جو ماگام، ہندواڑہ میں واقع ہے، جو ہلال احمد راتھر ولد عبدالرشید راتھر ساکن گیری پورہ ماگام کے رہنے والے ہے نے تقریباً 25 لاکھ روپے کی جائیداد کو منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم سے غیر قانونی طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ ہلال احمد راتھر ایک بڑے این ڈی پی ایس کیس میں ملزم ہے جس میں ممنوعہ اشیاء کی تجارتی شامل ہے جس کے لیے ہندواڑہ پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی (بقیہ ۶ پر)

اگنو کا کشمیر اور لداخ میں داخلے کی تاریخ میں 31 اگست تک توسیع

سرینگر/۲۹ اگست/ پی آئی بی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (آئی جی این او یو) نے جولائی 2025 سیشن کے لیے نئے داخلوں اور دوبارہ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 31 اگست 2025 تک بڑھا دی ہے۔ یونیورسٹی کے داخلہ پورٹل کے ذریعے ماسٹرز، بیچلرز، پی جی ڈپلومہ اور ڈپلومہ پروگراموں میں داخلے جاری ہیں۔ آئی جی این او یو کے ریجنل ڈائریکٹر، ریجنل سنٹر سرینگر، ڈاکٹر اے ایچ رضوی نے کہا کہ یہ ان امیدواروں کے لیے ایک اور موقع ہے جو پہلے داخلہ لینے سے رہ گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا "یہ امیدواروں کے لیے جولائی 2025 سیشن کے لیے آئی جی این او یو کے مختلف تعلیمی پروگراموں میں داخلہ لینے کا آخری موقع ہے۔" انہوں نے زور دیا کہ داخلے اور دوبارہ رجسٹریشن دونوں لیئر سپورٹ سینٹرس (ایل ایس سیز)، جو دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں قائم ہیں، کی 30 شاخوں کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں 12 سالہ جسمانی طور ناخیز لڑکا نالے میں گر کر لقمہ اجل

سرینگر/۲۹ اگست/ سی این آئی/ وادی کشمیر میں غرقابی کے بڑھتے واقعات کے بیچ جنوبی ضلع شوپیان کے رام نگری علاقے میں 12 سالہ جسمانی طور پر معذور لڑکا نہر میں گرنے کے بعد لقمہ اجل بن گیا۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ چیک رام نگری شوپیان میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب ایک معذور لڑکا نہر میں ڈوب کر موت کی آغوش میں چلا گیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین (بقیہ ۶ پر)

نوشہرہ سیکٹر میں کنٹرول لائن کے قریب ڈرون کی نقل و حرکت

سیکورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا

آس پاس جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع

سرینگر/ 29 اگست/ سی این آئی/ راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں کنٹرول لائن کے قریب ڈرون کی نقل و حرکت دیکھنے کے بعد سیکورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا ہے جبکہ کنٹرول لائن کے آس پاس جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے نوشہرہ راجوری میں کنٹرول لائن کے قریب ڈرون کی نقل و حرکت دیکھی۔ ایک سنیئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نوشہرہ سیکٹر کے پلھرائی علاقے میں لائن آف کنٹرول کے قریب جمعرات کی دیر رات متعدد ڈرون دیکھے گئے، جس سے سیکورٹی فورسز میں الرٹ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا "رات 11 بجے کے قریب نقل و حرکت دیکھی گئی، جس کے بعد سیکٹر میں موجود فوجیوں کو فوری طور پر ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ کسی بھی مزید سرگرمی کی نگرانی کیلئے آگے والے علاقوں میں نگرانی تیز کر دی گئی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ آیا ڈرون سرحد پار سے آئے تھے یا دوسرے کسی علاقے سے اس بارے میں حقیقت شروع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

پولیس نے شوپیاں میں چوری کی وارداتوں کو حل کیا، 2 ملزمان گرفتار

سرینگر 29 اگست// ایک تیز اور فیصلہ کن کارروائی میں، جموں و کشمیر پولیس نے شوپیاں میں بھیڑ چوری کے دو الگ الگ کیسوں حل کرکے، دو ملزمین کو گرفتار کیا اور مال مسروقہ برآمد کیا۔ شوپیان پولیس نے کیس کی ایف آئی آر نمبر 180/2025 کی تفتیش کے دوران فوری کارروائی کرتے ہوئے 02 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا جن کی شناخت غلام محمد ڈار ولد غلام قادر ڈار اور محمد یوسف ڈار ولد غلام محمد ڈار، ساکنان جوالا پورہ، بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ جس کے مطابق دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 44 مسروقہ بھیڑیں برآمد کر لی گئیں۔ مزید برآں، مقدمہ ایف آئی آر نمبر (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس نے ہر چیلنج کا جمہوری اور پُرامن طریقے سے مقابلہ کیا: صوبائی صدر

سری نگر، 29 اگست (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈووکیٹ شوکت احمد میر نے کہا ہے کہ این سی نے ہمیشہ جمہوری اور پُرامن طریقے کو اپناتے ہوئے ہر چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا نصب العین عوامی خدمت، جمہوری قدروں کا تحفظ اور خود مختاری کی جدوجہد رہا ہے اور یہی اصول آج بھی پارٹی (بقیہ ۶ پر)

ٹریفک پولیس اہلکار کی شہری کو تھپڑ مارنے کی ویڈیو وائرل، تحقیقات شروع

سری نگر/۲۹ اگست (آفاق نیوز) سری نگر شہر میں ٹریفک پولیس اہلکار کی جانب سے ایک شہری کو تھپڑ مارنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد پولیس نے فوری طور پر فیکٹ فائنڈنگ انکوائری کا حکم دیا ہے۔ یہ واقعہ مبینہ طور پر شالہ ٹینگ اور بمنہ کے درمیان دستاویزات کی جانچ کے دوران (بقیہ ۶ پر)

معصوم بچی نے کیڑے مار دوا کھالی 3 سالہ اسماء جان زیر علاج چلڈرن ہسپتال بمنہ میں حالت نازک

ہندواڑہ/۲۹ اگست/ اگست/ جے کے این ایس/ کپواڑہ ضلع کے ہندواڑہ کی ایک 3 سالہ بچی غلطی سے اپنے گھر میں کیڑے مار دوا کھا لینے کے بعد اپنی زندگی سے لڑ رہی ہے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق 3 سالہ اسماء جان دختر تنویر احمد ڈار ساکنہ خانپورہ ہندواڑہ کو پہلے جی ایم سی ہندواڑہ لے جایا گیا۔ حالت تشویشناک ہونے پر وہاں ڈاکٹروں نے اسے فوری طور پر سری نگر (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان کسی ملک کی 'یکطرفہ کارروائی' سے متاثر برآمدات

کو متنوع بنانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔پیوش گوئل

نئی دہلی/ 29 اگست/ ایم این این/مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان اپنی برآمدات کو متنوع بنانے اور کسی ملک کی طرف سے یکطرفہ کارروائی" سے متاثر برآمد کنندگان کی مدد کے لیے گھریلو مانگ کو بڑھانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔اس ہفتے ہندوستانی اشیاء پر امریکی محصولات کو 50 فیصد تک دگنا کرنے کے بعد سے گوئل کا یہ پہلا عوامی تبصرہ تھا۔ہندوستان ٹیکسٹائل کی برآمدات کو آگے بڑھانے کے لیے برطانیہ،متحدہ عرب امارات، روس، جاپان اور جنوبی کوریا سمیت 40 ممالک میں آوٹ ریچ پروگراموں پر کام کر رہا ہے۔نئی دہلی کا مقصد بین الاقوامی نمائشوں، تجارتی میلوں اور خریدار بیچنے والے اجلاسوں میں شرکت کرنا ہے اور اس کے علاوہ ایک متحد برانڈ انڈیا ویژن کے تحت سیکٹر کے لیے مخصوص مہم چلانا ہے، ایک اہلکار نے اس ہفتے کے شروع میں بتایا۔وزارت تجارت اور صنعت اس ہفتے مختلف شعبوں جیسے کیمیکلز اور جواہرات اور زیورات کے برآمد کنندگان کے ساتھ میٹنگوں کا ایک سلسلہ بھی منعقد کرے گی تاکہ صنعتوں کو بچانے کے لیے نئی منڈیوں میں برآمدات کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ مالی سال 26 کے بجٹ میں اعلان کردہ ایکسپورٹ پروموشن مشن کی تشکیل پر تیزی سے کام جاری ہے۔ 50% محصولات، جو 27 اگست سے لاگو ہوئے ہیں، ہندوستان کی 48 بلین ڈالر سے زیادہ کی برآمدات کو متاثر کریں گے، جس میں ملبوسات اور

ٹیکسٹائل، جواہرات اور زیورات، جھینگا، چمڑے اور جوتے، جانوروں کی مصنوعات، کیمیکلز، اور الیکٹریکل اور مکینیکل مشینری سب سے زیادہ متاثر ہوگی

ہند۔سعودی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہاز جدہ میں لنگر انداز

نئی دہلی/ 29 اگست/ ایم این این/مملکت سعودی عرب کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے کے مقصد سے، آئی این ایس تمل، ایک تلور کلاس اسٹیلتھ فریگیٹ، اور آئی این ایس سورت، ہندوستانی بحریہ کا جدید ترین مقامی طور پر بنایا گیا گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر، بالترتیب 27 اور 28 اگست 2025 کو جدہ پہنچے۔ہندوستانی بحریہ نے اپنے بیان میں کہا، "پورٹ کال کے دوران، عملہ رائل سعودی نیول فورسز اور بارڈر گارڈز کے ساتھ کھیلوں کے فکسچر، بحری سہولیات سے واقفیت اور ہند۔سعودی عرب تعلقات کو فروغ دینے کے بارے میں بات چیت کے ذریعے مشغول ہوگا۔ بحریہ نے کہا کہ یہ دورہ سعودی عرب کے ساتھ دفاعی تعاون اور دوستانہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے ہندوستان کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ دونوں بحری افواج کو بہترین طریقوں کا اشتراک کرنے اور مزید مشغولیت کے راستے تلاش کرنے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ بھارتی بحریہ نے مزید کہا کہ ہندوستانی فریق رائل سعودی نیول فورسز کے سینئر معززین، بارڈر گارڈز، سفارت کاروں، ڈاسپورا کے ممتاز ارکان اور مقامی حکومتی عہدیداروں کے لیے ثقافتی تبادلے کی میزبانی کرے گا۔

آئین کی حفاظت کا اپنا سفر ہم جاری رکھیں گے، راہل گاندھی

پٹنہ میں پارٹی کے ریاستی دفتر میں کی گئی توڑ پھوڑ پر گہری تشویش کا اظہار

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بہار کے شہر پٹنہ میں پارٹی کے ریاستی دفتر میں کی گئی توڑ پھوڑ پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا راستہ سچ، عدم تشدد اور آئین کو بچانے کا ہے اور ان سب مخالف حالات کے باوجود وہ آئین کی حفاظت کے اپنے سفر کو جاری رکھیں گے۔مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا، سچ اور عدم تشدد کے آگے جھوٹ اور تشدد ٹک ہی نہیں سکتے۔ مارو اور توڑو، جتنا مارنا اور توڑنا ہے ہم سچ اور آئین کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ ستیہ میو جیتے۔اسی دوران کانگریس کے تنظیمی جنرل سکریٹری سی وینو گوپال نے کہا، ووٹر ادھیکار یاترا کی بڑھتی مقبولیت اور ہمارے تئیں عوام کی محبت سے گھبرا کر بی جے پی نے ایک بار پھر ہمیں ڈرانے دھمکانے کے لیے اپنے غنڈوں کو چھوڑ دیا ہے۔ بہار کے پٹنہ کے صداقت آشرم واقع ہمارے پردیش کانگریس دفتر پر ریاستی حکومت کے ایک کابینی وزیر اور دیگر بی جے پی لیڈروں کی قیادت میں کیا گیا حملہ بزدلانہ فعل ہے۔ایسے اقدامات ہمیں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی کے نام پر جاری بڑے پیمانے کی ووٹ چوری کو بے نقاب کرنے سے نہیں روک سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو اپنے زوال اور بہار کے عوام کے بڑھتے غصے کا احساس ہوگیا ہے اور اس کی مایوسی اپنی حدیں پار کر رہی ہے۔ کسی پارٹی دفتر پر حملہ ہونا سیاسی غنڈہ گردی کی بدترین شکل ہے اور اسے کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔ جمہوریت میں اس طرح کے تشدد کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے اور بی جے پی کی یہ بربریت

اس کے اصلی ارادوں اور کردار کو بے نقاب کرتی ہے۔انہوں نے کہا، جمہوریت پر یقین رکھنے والے تمام لوگوں کو اس کی مذمت اور مخالفت کرنی چاہیے اور ہم ہر شہری سے اپیل کرتے ہیں کہ اس غنڈہ گردی کے خلاف متحد ہو کر احتجاج کریں۔ بہار پولیس کو اس جرم کے قصورواروں کے خلاف سخت اور مثال قائم کرنے والی کارروائی کرنی چاہیے۔

سپریم کورٹ نے سبرامنیم سوامی کی

عرضی پر رام سیتو معاملے میں مرکز کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے رام سیتو کو قومی یادگار کا درجہ دینے اور قومی اہمیت کے قدیم یادگار کے طور پر تسلیم کرنے سے متعلق سابق راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر سبرامنیم سوامی کی ایک مفاد عامہ عرضی پر آج مرکز حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ سپریم کورٹ نے رام سیتو کو قومی یادگار قرار دینے سے متعلق ایک عرضداشت پر فیصلہ کرنے کی ہدایت کی مانگ والی درخواست پر مرکز کو نوٹس جاری کیا ہے۔ سابق راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر سبرامنیم سوامی کی عرضی پر اعلیٰ عدالت نے مودی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس میں انہوں نے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی اس عرضی پر بروقت فیصلہ کیا جائے جس میں رام سیتو کو قومی یادگار اور قومی اہمیت کا حامل قرار دینے کی مانگ کی گئی ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے یہ حکم صادر کیا۔ ڈاکٹر سوامی طبی وجوہات کی بنا پر سماعت کے دوران موجود نہیں ہو سکے اور ان کی نمائندگی سینئر وکیل وبھا مکھیجا نے کی۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ رام سیتو کو قومی یادگار کا درجہ دینے اور قومی اہمیت کے قدیم یادگار کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے حکومت ہند، جیولوجیکل سروے آف انڈیا (جی ایس آئی) اور آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) سے سروے کرائے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت رام سیتو کو غلط استعمال، آلودگی یا بے حرمتی سے بچانے کی پابند عہد ہے۔ رام سیتو ان عقیدت مندوں کے لیے بھکتی اور عقیدت کا موضوع ہے جو اسے تیرتھ استھل مانتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر سوامی اس سے قبل بھی سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کر چکے ہیں جس میں انہوں نے سیتو سمندرم پروجیکٹ کے لیے متبادل راستے کا مطالبہ کیا تھا تاکہ رام سیتو کو ڈریجنگ (کھدائی اور ملبہ ہٹانے کے عمل) سے ہونے والے نقصان سے بچایا جا سکے۔ یہ عرضی عدالت میں زیر التوا ہے جنوری 2023 میں عدالت نے رام سیتو کو قومی ورثہ قرار دینے کی ایک عرضی پر غور کیا تھا۔ اس وقت مرکز نے بتایا تھا کہ وزارت ثقافت اس معاملے پر غور کر رہی ہے، اور سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے تجویز دی تھی کہ اس کے لیے ڈاکٹر سوامی وزارت کے سامنے ایک عرضداشت پیش کریں۔ ڈاکٹر سوامی نے 27 جنوری 2023 اور 13 مئی 2025 کو عرضداشت پیش کرنے کے بعد اب عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے، ان کا کہنا ہے کہ وزارت نے کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔

کانگریس نے وزیر اعظم کے دورہ جاپان، چین کو ہدف تنقید بنایا

ہمیں چین کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے لیے مجبور کیا جا رہا ہے

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے جاپان اور چین کے دورے کو ہدف تنقید بنایا۔ مسٹر رمیش نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ جھوٹ بولنے والے وزیر اعظم اس بار جاپان اور چین کے دورے پر ہیں۔ چین کا دورہ ہندوستان کے لیے اہم لمحہ ہے۔ ہمیں چین کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے لیے مجبور کیا جا رہا ہے اور وہ بھی زیادہ تر چین کی شرائط پر۔ چین ہندوستان امریکہ تعلقات میں خرابی کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور چین کے درمیان ملی بھگت کو ایسا لگ رہا ہے جیسے اسے بھلا دیا گیا ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ وزیر اعظم کے 19 جون 2020 کے انتہائی عجیب اور بزدلانہ بیان، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ نہ تو کوئی ہماری سرحد میں داخل ہوا ہے اور نہ ہی کوئی اندر ہے، نے ہماری مذاکراتی صلاحیت کو بری طرح کمزور کر دیا ہے۔ اس بیان کی وجہ سے اب ہندوستان کے پاس گنجائش بہت کم رہ گئی ہے۔ یہ دورہ اپریل 2020 کے حالات کو بحال کرنے میں ناکامی کے باوجود اسی بدنام اور بزدلانہ کلین چٹ کا نتیجہ ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ جب وزیر اعظم غیر ملکی دورے پر روانہ ہو چکے ہیں، مئی 2023 کے واقعات سے پریشان منی پور کے لوگ اب بھی ان کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں تاکہ ان کے زخموں پر مرہم رکھا جا سکے۔ لیکن وزیر اعظم نہ تو ریاستی لیڈروں سے بات کرنے کو تیار ہیں، نہ سیاسی پارٹیوں، نہ سول تنظیموں اور نہ ہی عام لوگوں سے۔ انہوں نے پوری طرح سے منی پور کو اپنے حالات پر چھوڑ دیا ہے اور منی پور مرکزی وزیر داخلہ کی زبردست ناکامی کی زندہ اور افسوسناک مثال بن گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایشیا کی دو بڑی اقتصادی طاقتوں چین اور جاپان کے دورے پر ہیں۔ ٹوکیو کے ہنیدا ہوائی اڈے پر ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ وزیر اعظم مودی 28 اگست کو جاپان اور چین کے لیے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل انہوں نے کہا تھا کہ یہ دورہ ہندوستان کے مفادات کو تقویت دینے کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی امن اور تعاون کو فروغ دے گا۔

پہلی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد رہی،

زراعت اور خدمات کے شعبے کا شاندار مظاہرہ

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) زراعت اور خدمات کے شعبے کی مضبوط کارکردگی کی بدولت موجودہ مالی سال 26-2025 کی پہلی سہ ماہی میں ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 7.8 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ مرکزی شماریاتی دفتر نے جمعہ کے روز جاری اعداد و شمار میں بتایا کہ پہلی سہ ماہی میں مستحکم قیمتوں پر ملک کی جی ڈی پی 47.89 لاکھ کروڑ روپے رہی جو پچھلے مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے 44.42 لاکھ کروڑ روپے سے 7.8 فیصد زیادہ ہے۔ یہ مالی سال 24-2023 کی چوتھی سہ ماہی کے بعد سب سے بڑی شرح نمو ہے۔ مالی سال 25-2024 کی پہلی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی ترقی کی شرح 6.5 فیصد تھی۔ موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں جن شعبوں میں بڑی ترقی ہوئی، ان میں زراعت، مویشی پروری، جنگلات اور ماہی گیری کی ترقی کی شرح 3.7 فیصد رہی جبکہ ایک سال قبل یہ 1.5 فیصد تھی۔ مالیات، رئیل اسٹیٹ اور پیشہ ورانہ خدمات کی شرح نمو 6.6 فیصد سے بڑھ کر 9.5 فیصد ہو گئی۔ تجارت، ہوٹل، نقل و حمل، مواصلات اور نشریات سے متعلق خدمات کی شرح نمو ایک سال پہلے کی 5.4 فیصد کے مقابلے میں 8.6 فیصد رہی۔ اس کے علاوہ، پہلی سہ ماہی میں مینوفیکچرنگ کے شعبہ کی شرح نمو 7.7 فیصد رہی جو پچھلے سال کی اسی سہ ماہی میں 7.6 فیصد تھی۔ عوامی انتظامیہ، دفاع اور دیگر خدمات کی شرح نمو 9.0 فیصد سے بڑھ کر 9.8 فیصد ہو گئی۔ بجلی، گیس، پانی کی فراہمی اور دیگر یوٹیلیٹی خدمات کے شعبے میں بڑی کمی دیکھی گئی اور اس کی شرح نمو صرف 0.5 فیصد رہی۔

جیو کا آئی پی او اگلے سال کی پہلی ششماہی میں آئے گا: مکیش امبانی

ممبئی 29 اگست (یو این آئی) ریلائنس انڈسٹریز کے شیئر ہولڈرز کا انتظار ختم ہونے والا ہے۔ جیو کا آئی پی او اگلے سال یعنی 2026 کی پہلی ششماہی میں آئے گا۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی 48 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں حصص یافتگان سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی نے یہ معلومات دیں۔ مکیش امبانی نے کہا، "مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے فخر ہو رہا ہے کہ جیو اپنے آئی پی او کے لیے درخواست دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ ہمارا مقصد 2026 کے پہلے نصف تک جیو کو فہرست میں لانا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جیو ہمارے عالمی ہم منصبوں کی طرح قدر پیدا کرے گا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ تمام سرمایہ کاروں کے لیے ایک بہت پرکشش موقع ہوگا۔ ریلائنس جیو نے آج ایک اور سنگ میل عبور کر لیا، کمپنی کے صارفین کی تعداد 50 کروڑ صارفین کو عبور کر گئی ہے۔ شیئر ہولڈرز اور صارفین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مکیش امبانی نے جیو کو زندگی بدلنے والا قرار دیا۔ جیو کی کامیابیوں کی فہرست دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جیو نے کچھ ناقابل تصور کام کیے ہیں۔ جیسے کہ وائس کال مفت کرنا، ڈیجیٹل ادائیگیوں کا طریقہ بدلنا، آدھار، یو پی آئی، جن دھن جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو بحال کرنا اور دنیا کے تیسرے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر کام کرنا۔ ریلائنس جیو کے چیئرمین آکاش امبانی نے کہا کہ ملک میں 5G کے تیز ترین رول آؤٹ کے بعد، جیو کے 5G صارفین کی تعداد میں بھی تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ 22 کروڑ سے زیادہ صارفین جیو ٹرو 5 جی نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیو جلد ہی بین الاقوامی آپریشن شروع کرے گا۔ مکیش امبانی نے کہا کہ جیو ٹرو 5 جینے ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی کی رفتار، معتبریتا اور رسائی کی نئی تعریف کی ہے۔ میں نے لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ جیو نے میری زندگی بدل دی ہے یا مجھے جیو پسند ہے۔ لیکن میں دل سے کہتا ہوں کہ حقیقت میں، ہر ہندوستانی نے جیو کو اپنی زندگی کا حصہ بنا کر اسے کھڑا کیا ہے۔

ارجیت پٹیل کی آئی ایم ایف میں تقرری کو ملی منظوری

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) مرکزی حکومت نے نامور ماہر اقتصادیات اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے سابق گورنر ڈاکٹر ارجیت پٹیل کی بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کے طور پر تقرری کو منظوری دے دی ہے۔ ڈاکٹر پٹیل چارج سنبھالنے کی تاریخ سے یا اگلے احکامات تک، جو بھی پہلے ہو، تین سال کی مدت تک اس عہدے پر فائز رہیں گے۔ ان کی تقرری کا حکم نامہ عملہ اور تربیت کے محکمہ نے جمعرات کے روز جاری کیا ہے۔ مسٹر پٹیل آر بی آئی کے 24 ویں گورنر تھے، مسٹر پٹیل کا معاشی پالیسی اور مالیاتی کام کاج میں اہم کردار رہا ہے۔ اب آئی ایم ایف میں ان کا نیا کردار انہیں عالمی مالیاتی پالیسی سازی کے لیے کام کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ مسٹر پٹیل اس بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کے مفادات کی نمائندگی کریں گے۔

اب ریرا کو اگلے درجے پر لے جانے کا مناسب وقت ہے: توکھن ساہو

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) مرکزی حکومت میں رہائش و شہری امور کے مملکت وزیر توکھن ساہو نے جمعہ کے روز کہا کہ رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ریرا) نے اچھا کام کیا ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ اسے اگلے مرحلے پر لے جایا جائے۔ مسٹر ساہو نے یہاں نریڈکو کے 17 ویں قومی اجلاس سے ورچوئل طریقے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں کاروبار کرنے میں آسانی کو مزید فروغ دینا ضروری ہے۔ طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنا اور سنگل ونڈو کلیئرنس جیسے اقدامات سرمایہ کاروں کو مزید اعتماد فراہم کریں گے اور ترقی کی رفتار کو تیز کریں گے۔ انہوں نے تمام ریاستوں کو اس سمت میں ٹھوس اقدامات اٹھانے کا مشورہ دیا۔ مرکزی وزیر نے ریرا میں تبدیلیوں کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اتھارٹی نے کافی اچھا کام کیا ہے، لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ اسے اگلے درجے پر پہنچایا جائے۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے رئیل اسٹیٹ شعبے سے تجاویز طلب کی ہیں۔ مسٹر ساہو نے رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں ٹیکنالوجی اور اختراع پر زور دیتے ہوئے کہا کہ رئیل اسٹیٹ صرف اینٹوں اور سیمنٹ کا کام نہیں ہے، بلکہ یہ زندگی کو سنوارنے، خوابوں کو شکل دینے اور ملک کے مستقبل کی تعمیر کا عمل ہے۔ انہوں نے پی ایم آواس یوجنا کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس نے لاکھوں خاندانوں کے اپنے گھر کے خواب کو پورا کیا ہے۔

جی ڈی پی کے اعداد و شمار سے پہلے تیزی کے بعد شیئر مارکیٹ میں گراوٹ

ممبئی، 29 اگست (یو این آئی) جمعہ کے روز جی ڈی پی کے اعداد و شمار جاری ہونے سے پہلے آخری گھنٹے میں فروخت کی وجہ سے شیئر بازاروں میں کمی کا رجحان رہا اور سنسیکس ڈیڑھ ماہ سے زیادہ کے بعد 80 ہزار پوائنٹس سے نیچے بند ہوا۔ بومبے اسٹاک ایکسچینج (بی ایس ای) کا 30 شیئرز پر مشتمل سنسیکس 270.92 پوائنٹس (0.34 فیصد) کی کمی کے ساتھ 79,809.65 پوائنٹس پر بند ہوا۔

فضائیہ کے سربراہ نے مشرقی کمان کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

شیلانگ، 29 اگست (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے مشرقی کمان کے کمانڈروں کے ساتھ آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔ دفاعی ترجمان نے جمعہ کے روز بتایا کہ ایئر چیف مارشل سنگھ نے 28 اور 29 اگست کو میگھالیہ میں واقع کمانڈ ہیڈ کوارٹر میں مشرقی کمان کے ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف ایئر مارشل سورت سنگھ اور دیگر سینئر افسران کی موجودگی میں کمانڈروں کے اجلاس کی صدارت کی۔ فضائیہ کے سربراہ نے اپنے خطاب میں ملک کی شمالی اور مشرقی سرحدوں کی حفاظت میں مشرقی کمان کی اہمیت پر زور دیا۔

ایم بی بی ایس کے طالب علم نے ہاسٹل میں خودکشی کر لی

جگدل پور، 29 اگست (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے جگدل پور میں میڈیکل کالج ڈمراپال کے ایم بی بی ایس سال اول کے طالب علم نے جمعرات کی دیر رات اپنے ہاسٹل کے کمرے میں پھانسی لگا لی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق متوفی کی شناخت گیانیندر مشرا (36 کے طور پر کی گئی ہے۔ طالب علم کانپور، اتر پردیش کا رہنے والا تھا۔ وہ 2021 بیچ کا طالب علم تھا۔ مبینہ طور پر وہ امتحان کے نتائج سے ناخوش تھا۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق یہ واقعہ رات 2 بجے کے قریب پیش آیا۔ گیانیندر نے اپنے کمرے میں پنکھے سے رسی باندھ کر پھانسی لگا لی۔

جالنہ امیں خوفناک حادثہ، کار 70 فٹ گہرے کنویں

میں گرنے سے دو خواتین سمیت پانچ افراد ہلاک

جالنہ، 29 اگست (یو این آئی) جالنہ ضلع میں آج صبح ایک دل دہلا دینے والے حادثے میں پانچ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، جب ایک تیز رفتار کار بے قابو ہو کر 70 فٹ گہرے کنویں میں جا گری۔ یہ حادثہ صبح تقریباً 6 بجے راجور ٹیمبھونی روڈ کے گڈھے گوان چوراہے پر پیش آیا۔ گاڑی میں سوار تمام پانچوں مسافر پانی سے بھرے کنویں میں پھنس کر دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق کار بھوکردان تحصیل کے گاؤں کوپردہ سے سلطان پور کی طرف جا رہی تھی۔ راستے میں ایک راہگیر جو صبح کی سیر پر نکلا ہوا تھا، گاڑی سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا۔ گاڑی سڑک کے پشتے کو توڑتے ہوئے سیدھا کنویں میں جا گری۔ مرنے والوں کی شناخت دنیشور ڈاکلے، پدما بائی بھمبیرے، نرملا بائی ڈاکلے، آدیناتھ بھمبیرے اور دنیشور بھمبیرے کے طور پر کی گئی ہے۔ سبھی مہلوکین ضلع اورنگ آباد کے رہنے والے تھے اور آپس میں رشتہ دار تھے۔ ہلاک شدگان میں دو خواتین بھی شامل ہیں۔ حادثے کے فوری بعد قریبی گاؤں کے لوگ موقع پر پہنچ گئے اور ٹیمبھرنی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، فائر بریگیڈ اور ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ تاہم جب تک ریسکیو ٹیموں نے کارروائی شروع کی، تب تک پانچوں افراد کنویں کے اندر پانی میں دم توڑ چکے تھے۔ کنویں کی گہرائی تقریباً 70 فٹ ہونے کے باعث ریسکیو آپریشن نہایت مشکل رہا، جس کے لیے بھاری مشینری استعمال کرتے ہوئے پانی نکالا گیا اور لاشوں کے ساتھ گاڑی کو بھی باہر لایا گیا۔

ریلائنس اور گوگل کلاؤڈ نے ہندوستان میں AI کے لیے ہاتھ ملایا

ممبئی، 29 اگست (یو این آئی) ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ نے مصنوعی ذہانت کے لیے گوگل کلاؤڈ کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی ہے۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی 48 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں شراکت کا اعلان کرتے ہوئے، ریلائنس کے چیئرمین مکیش امبانی نے واضح کیا کہ یہ اتحاد ہندوستان کو مصنوعی ذہانت کے میدان میں بڑی چھلانگ لگانے میں مدد دے گا۔ ریلائنس کے کام کو تیز کرنے کے لیے، ریلائنس اور گوگل کلاؤڈ مشترکہ طور پر جام نگر، گجرات میں ایک جدید ترین اے آئی فوکسڈ کلاؤڈ ریجن بنائیں گے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ نیا منصوبہ مکمل طور پر گرین انرجی پر چلے گا۔ ریلائنس جیو جام نگر کو ممبئی اور دہلی جیسے بڑے میٹرو سے جوڑنے کے لیے اعلیٰ صلاحیت کا انٹرا اور انٹر میٹرو فائبر کنیکٹیویٹی فراہم کرے گا۔ ریلائنس جام نگر میں جدید ترین کلاؤڈ سہولت اور متعلقہ نیٹ ورک انفراسٹرکچر کو ڈیزائن، تعمیر اور چلائے گی۔ اس کے ساتھ ہی گوگل کلاؤڈ اپنے طاقتور AI ہائپر کمپیوٹر اور AI اسٹیک کو انسٹال کرے گا۔ جو تخلیقی AI ماڈلز، ترقیاتی پلیٹ فارمز اور AI سے چلنے والی ایپلی کیشنز فراہم کرے گا۔ یہ AI پر مرکوز کلاؤڈ ریجن جیو کے ڈیجیٹل نیٹ ورک کو تقویت دے گا، سیکورٹی اور مضبوط انفراسٹرکچر کو بہتر بنائے گا، اور ریلائنس رٹیل کے ماحولیاتی نظام کو بھی بہتر بنائے گا، بھروسے اور سیکورٹی کو بہتر بنائے گا۔ یہ پروجیکٹ تمام ریلائنس کاروباروں کو AI کا استعمال کرتے ہوئے کارکردگی کو بہتر بنانے میں بھی مدد کرے گا۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر مکیش ڈی امبانی نے گوگل کلاؤڈ کے ساتھ یہ شراکت داری ہندوستان کے ٹیکنالوجی کے سفر میں ایک نئے باب کی نشاندہی کرتی ہے۔ گوگل کلاؤڈ کی AI صلاحیتوں کو جام نگر میں لا کر، ریلائنس کے بنیادی ڈھانچے، قابل تجدید توانائی اور ملک گیر نیٹ ورک کی مدد سے، ہم ہندوستان میں ایک رہنما کے طور پر جی اے آئی کے طور پر گوگل کی قیادت کرنے والے ہیں۔ ہر ہندوستانی کے لیے انٹرنیٹ کو جمہوری بنانے کے لیے اکٹھے ہوئے، اب ہم ہر ہندوستانی کے لیے انٹیلی جنس کو جمہوری بنائیں گے۔ اس موقع پر گوگل اور الفابیٹ کے سی ای او سندر پچائی نے کہا: " ہم ایک طویل عرصے سے ہندوستان کے ڈیجیٹل مستقبل میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔

کرن ٹیکر نے یش راج اسٹوڈیوز میں شاہ رخ خان کے ساتھ اپنی پہلی ملاقات کو یاد کیا

ممبئی، 29 اگست (یو این آئی) بالی ووڈ اداکار کرن ٹیکر نے یش راج اسٹوڈیو میں شاہ رخ خان کے ساتھ اپنی پہلی ملاقات کو یاد کیا۔ کرن ٹیکر نے تفریحی صنعت میں اپنے کیریئر کا آغاز یش راج فلمز کی رب نے بنا دی جوڑی' سے کیا، جس میں سپر اسٹار شاہ رخ خان مرکزی کردار میں تھے۔ کرن ٹیکر نے ہمیشہ شاہ رخ کو اپنا ہیرو کہا ہے۔ اگرچہ ان کے پاس فلم میں شاہ رخ کے ساتھ براہ راست اسکرین ٹائم نہیں تھا، لیکن برسوں بعد انہیں اسٹیج شیئر کرنے کا موقع ملا جب انہوں نے ایک ایوارڈ شو کی میزبانی کی۔ یہی کلپ آج بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ کرن نے کہا کہ یہ شاہ رخ کے ساتھ ان کا پہلا آمنے سامنے تھا۔ کرن ٹیکر نے کہا، "یش راج سٹوڈیو میں ایوارڈز ہو رہے تھے اور میرا میک اپ روم شاہ رخ سر کے سامنے تھا، ان کا دروازہ کھلا تھا اور میں جھانک رہا تھا، جب ہیرو ان کے سامنے ہو تو کون نہیں جھانکتا! پہلی بار، یہ صرف ہیلو تھا اور پھر میں اسٹیج پر ان سے آمنے سامنے آیا، میرے دل کا دھڑکنا فطری تھا، کیونکہ میں نے ہمیشہ اس کے بارے میں سوچا جو میرے سامنے تھا۔" کرن نے بتایا کہ حالیہ دیوالی پارٹی میں انہیں شاہ رخ کے ساتھ تھوڑا ڈانس کرنے کا موقع بھی ملا اور یہ ان کے لیے ایک خواب جیسا لمحہ "تھا۔

شیلندر: جن کے نغموں میں کشش، دھیما پن اور لوچ پائی جاتی تھی

ممبئی، 29 اگست (یو این آئی) بالی ووڈ کے معروف نغمہ نگار شیلندر نے دو دہائی تک تقریباً 170 فلموں میں زندگی کے ہر فلسفہ اور ہر رنگ پر بے شمار نغمے لکھے جو آج بھی دنیا بھر میں شوق سے سنے جاتے ہیں۔ ان کے نغموں کی کشش، دھیما پن اور لوچ ایسا تھا جس کی کیفیت سننے والے ہی بیان کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اپنے نغموں کے ذریعے زندگی کے ہر پہلو کو اجاگر کیا ہے۔ پنجاب کے راولپنڈی شہر (پاکستان) میں 30 اگست 1923 کو پیدا ہونے والے شیلندر کا پورا نام شنکرداس کیسری لال عرف شیلیندر تھا۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز ممبئی میں انڈین ریلویز میں نوکری سے کیا تھا۔ ملازمت کے سلسلے میں وہ اکثر سفر میں بھی رہتے تھے۔ اس کے باوجود وہ اپنا زیادہ تر وقت نظمیں لکھنے میں ہی گزارتے تھے جس کی وجہ سے ان کے افسران ان سے ناراض رہتے تھے۔ نغمہ نگار شیلندر، موسیقار شنکر جے کشن اور فلم ساز، اداکار راج کپور کی ٹیم نے اپنے دور میں بالی ووڈ میں دھوم مچا دی تھی۔ انہوں نے 1950 اور 1960 کے عشروں میں متعدد معروف ہندی فلموں کے نغمے لکھے جنہیں لازوال شہرت حاصل ہوئی۔ اسی دوران شیلندر ملک تحریک آزادی میں شامل ہو گئے تھے اور جلسوں وغیرہ میں اپنی نظمیں پڑھ کر سنایا کرتے تھے۔ سب سے پہلے فلم ساز راج کپور نے شیلندر میں چھپے ہوئے فنکار کو پہچانا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب شیلندر ایک مشاعرے میں اپنی نظم [؟] جلتا ہے پنجاب [؟] پڑھ رہے تھے۔ راج کپور کو ان کا انداز بہت پسند آیا اور انہوں نے اپنی فلموں کے لیے نغمے لکھنے کی پیش کش کی مگر اس موقع پر نہ جانے شیلندر کو کیا ہوا کہ انہوں نے راج کپور کی یہ پیشکش مسترد کر دی۔ اس کی بظاہر کوئی معقول وجہ بھی نہیں تھی، مگر بعد میں انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوا تو انہوں نے راج کپور سے خود رابطہ کیا اور ان کی پیشکش قبول کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ بطور نغمہ نگار شیلندر نے اپنا پہلا نغمہ 1949 میں ریلیز راج کپور کی فلم برسات کے لئے 'برسات میں تم سے ملے ہم سجن' لکھا تھا۔ اسی فلم سے بطور موسیقار شنکر جے کشن نے بھی اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ اس فلم کے بعد شیلندر، راج کپور کے پسندیدہ نغمہ نگار بن گئے اور اس جوڑی نے کئی فلمیں ایک ساتھ کیں۔ اس کے علاوہ دیگر فلموں میں آوارہ، آہ، شری 420، چوری چوری، اناڑی، جس دیش میں گنگا بہتی ہے، سنگم، تیسری قسم، اراؤنڈ دی ورلڈ، دیوانہ، سپنوں کا سوداگر اور میرا نام جوکر وغیرہ شامل ہیں۔ شیلندر انڈین پیپلز تھیٹر (اپٹا) کے بانیوں میں سے ایک تھے۔ وہ اپنے نغموں کے لئے تین مرتبہ فلم فیئر ایوارڈ سے بھی نوازے گئے۔ شنکر جے کشن کے علاوہ نغمہ نگار شیلندر نے بالی وڈ کے دیگر معروف اور مقبول موسیقاروں کے ساتھ بھی کام کیا۔ شیلندر نے 'بوٹ پالش، شری 420 اور تیسری قسم' میں اداکاری کے جوہر بھی دکھائے اس کے علاوہ انہوں نے 1960 میں فلم پرکھ کے لئے ڈائیلاگ بھی لکھے۔ شیلندر نے فلم [؟] تیسری قسم (1966) کی تخلیق کی لیکن باکس آفس پر اس کی ناکامی کے بعد انہیں شدید صدمہ پہنچا۔ انہوں نے اس فلم پر اپنی ساری جمع پونجی لگا دی تھی۔

وزیر اعظم کے خلاف قابل اعتراض الفاظ کے استعمال پر بی جے پی اور کانگریس کارکنوں کے درمیان جھڑپ

پٹنہ، 29 اگست (یو این آئی) اپوزیشن کی ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران ایک اسٹیج سے وزیر اعظم کے خلاف قابل اعتراض الفاظ کے استعمال پر جمعہ کو پٹنہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس کارکنوں میں جھڑپ ہوئی۔ اس واقعہ کے دوران آج صبح بی جے پی کارکنوں نے پٹنہ کی سڑکوں پر احتجاجی مارچ نکالا اور کانگریس ہیڈ کوارٹر کے گیٹ پر پہنچ کر نعرے بازی شروع کر دی۔ اس دوران جب کانگریس کارکنوں نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو معاملہ بگڑ گیا اور بات لڑائی تک پہنچ گئی۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 4.386 ارب ڈالر کی گراوٹ

ممبئی، 29 اگست (یو این آئی) ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 22 اگست کو ختم ہونے والے ہفتے میں 4.386 ارب ڈالر کی کمی کے بعد 690.72 ارب ڈالر رہ گئے۔ اس سے پہلے، 15 اگست کو ختم ہونے والے ہفتے میں غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 1.488 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا تھا اور یہ 695.106 ارب ڈالر تک پہنچ گئے تھے۔

مدھیہ پردیش میں قے اور دست سے پانچ افراد جاں بحق

پنا، 29 اگست (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے پنا ضلع کے ایک گاؤں میں الٹی اور دست سے گزشتہ تین دنوں میں پانچ لوگوں کی موت ہو گئی ہے، جب کہ نصف سو سے زیادہ لوگ بیمار ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ رائے پورہ علاقے کے گاؤں بمہری کے اکثر گھروں میں کوئی نہ کوئی بیمار ہے۔ بیماری کے پھیلنے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ صحت کی ٹیم نے گاؤں پہنچ کر متاثرین کا علاج شروع کر دیا۔ شدید بیمار لوگوں کو قریبی اسپتال ہردوا اور ہاٹا میں داخل کرایا گیا ہے۔ چیف میڈیکل اینڈ ہیلتھ آفیسر (سی ایم ایچ او) ڈاکٹر راجیش تواری نے کہا کہ کھانے اور آلودہ پانی کی وجہ سے بمہری میں الٹی اور دست کی بیماری پھیل گئی ہے۔

غزہ میں مظالم: برطانیہ کا اسرائیلی حکام کو دفاعی نمائش میں مدعو نہ کرنے کا فیصلہ

لندن، 29 اگست (یو این آئی) برطانیہ نے اسرائیلی حکام کو لندن میں ہونے والی دفاعی نمائش میں مدعو نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانوی حکومتی حکام کا کہنا ہے کہ غزہ تنازع پر برطانیہ اور اسرائیل کے درمیان بگڑتے ہوئے سفارتی تعلقات کے تناظر میں اسرائیلی سرکاری نمائندوں کو لندن آرمس فیئر میں مدعو نہیں کر رہے۔ برطانوی حکام نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں کارروائیوں کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ غلط ہے، فوری سیز فائر اور سفارتی حل کے ساتھ اس جنگ کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ برطانوی حکام کے مطابق سرکاری حکام کو مدعو نہ کیے جانے کے باوجود اسرائیلی دفاعی کمپنیاں اس ایونٹ میں شرکت کر سکیں گی۔ لندن میں 9 ستمبر سے شروع ہونے والا آرمز فیئر 12 ستمبر تک جاری رہے گا۔ واضح رہے کہ غزہ میں تقریباً 2 سال سے جاری اسرائیلی حملوں میں 62 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور ایک لاکھ 50 ہزار زخمی ہوئے۔

عمرہ پر جانے سے قبل زائرین اپنے یہ حقوق جان لیں!

ریاض، 29 اگست (یو این آئی) دنیا بھر سے زائرین عمرے کی سعادت حاصل کرنے کیلیے مکہ مکرمہ آتے ہیں لیکن کیا وہ اپنے حقوق جانتے ہیں۔ دنیا بھر سے لاکھوں مسلمان ہر سال عمرے کی سعادت حاصل کرنے اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے لیے مسلم امہ کے سب سے مقدس مقامات مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ آتے ہیں۔ تاہم ان کے کچھ حقوق ہیں، جن سے اکثر زائرین لاعلم ہیں۔ اس حوالے سے وزارت حج وعمرہ نے زائرین کے لیے آگہی مہم کا آغاز کیا ہے۔ اس کو مقصد عمرہ زائرین کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مناسک کے سفر کے دوران ان کے حقوق سے آگاہ کرنا ہے۔ سبق ویب سائٹ کے مطابق وزارت حج وعمرہ نے جنرل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور آگہی مرکز کے تعاون سے اس آگہی مہم کا آغاز کیا ہے جس میں زائرین کو ٹیکسیوں کے استعمال کے دوران ان کے حقوق سے متعلق آگہی فراہم کی گئی ہے۔ وزارت حج وعمرہ کی جانب سے جاری ہدایات میں اس بات پر زور دیا ہے کہ زائرین یہ یقینی بنائیں کہ ٹیکسی میں سفر کے آغاز ہی سے الیکٹرانک میٹر چلایا جائے۔ اس کے علاوہ ٹیکسی کا کرایہ طے شدہ سرکاری نرخ نامے کے مطابق ہونا چاہیے۔ آگہی مہم میں بتایا گیا ہے کہ زائر مسافر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں شکایت درج کرائے تاکہ اس کے حقوق محفوظ رہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ اقدام وزارت کی اُن کوششوں کا حصہ ہے جو نقل و حمل کی خدمات سے فائدہ اٹھانے والوں کے حقوق کے شعور کو بڑھانے اور عمرہ زائرین کو محفوظ اور منظم سفری تجربہ فراہم کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔

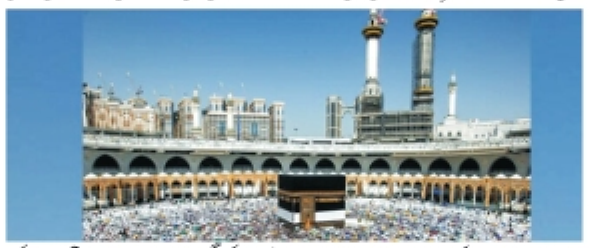

میکسیکن سینیٹرز کی سینیٹ اجلاس کے دوران ہاتھا پائی

میکسیکو سٹی، 29 اگست (یو این آئی) میکسیکو سٹی میں ایوانِ بالا کا اجلاس اچانک اکھاڑے میں تبدیل ہو گیا، امریکی فوجی مداخلت پر بحث کے بعد حزب اختلاف اور حکومتی سینیٹرز آپس میں ہاتھا پائی کرنے لگے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق واقعہ اجلاس کے دوران اس وقت پیش آیا جب حزب اختلاف کے رہنما الیخاندرو مورینو کو تقریر کا موقع نہیں مل سکا، مورینو نے غصے میں سینیٹ کے صدر جیراڈو فرنینڈیز نورونیا کا بازو پکڑا اور دونوں میں لڑائی شروع ہو گئی۔ رپورٹس کے مطابق میکسیکو سٹی میں ہونے والے ہنگامے کی وائرل ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک سینیٹر نے مکا چلایا جبکہ دوسرے کو زمین پر گرا دیا گیا۔ بعد ازاں نورونیا اپنی ٹیم کے زخمی رکن کے ساتھ پریس کانفرنس میں نظر آئے، جس کے بازو اور گردن پر پٹیاں بندھی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق نورونیا نے حزب اختلاف پر جتھہ بنا کر حملہ کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور کہا ہے کہ مورینو نے انہیں قتل کی دھمکی بھی دی ہے، ساتھ ہی انہوں نے اعلان کیا کہ وہ مورینو اور دیگر ملوث اراکین کی ایوان سے بے دخلی کے لیے بھی کوشش کریں گے۔ سوشل میڈیا پر مورینو نے کہا کہ حکمران جماعت نے ایجنڈا تبدیل کر کے حزب اختلاف کو بولنے سے روکا، جس پر ہم احتجاج پر مجبور ہو گئے، اصل اشتعال نورونیا نے دلایا تھا اور ہم حکومتی بزدلانہ رویے کے خلاف ڈٹ کر کھڑے ہوئے۔

افغان طالبان کو خلیجی ملک سے ملنے والے لاکھوں ڈالرز کہاں گئے

اسلام آباد، 29 اگست (یو این آئی) کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے خاندانوں کو افغان صوبہ غزنی منتقل کرنے کیلیے ایک خلیجی ملک کی جانب سے دی گئی خطیر رقم کے استعمال کے حوالے سے افغان طالبان کو سخت اسکروٹنی کا سامنا ہے، کیونکہ اس حوالے سے کوئی ٹھوس مالی ریکارڈ سامنے لایا گیا ہے اور نہ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ یہ رقم کیسے اور کہاں استعمال ہوئی، اور کن افراد کو غزنی منتقل کیا گیا۔ اس حوالے سے شفافیت پر سخت سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ طالبان حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ ٹی ٹی پی کے ارکان اور ان کے اہلخانہ کو غزنی منتقل کر کے انہیں غیر مسلح کیا جائے گا۔ اس ضمن میں بطور آزمائشی قدم ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا گیا تھا جس کیلیے ایک خلیجی ملک نے 60 لاکھ ڈالر فراہم کیے تھے۔ منصوبہ تقریباً دو ہزار خاندانوں کی آبادکاری پر مبنی تھا۔ تاہم، جب مزید فنڈز کی درخواست کی گئی تو ڈونر ملک نے ابتدائی رقم کے حسابات مانگے۔ ایک ذریعے کے مطابق، افغان طالبان تاحال مطلوبہ دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں جس سے مخیر ملک سخت ناراضی کا اظہار کر رہا ہے۔ توقع تھی کہ پائلٹ پروجیکٹ کامیاب ہونے پر عالمی سطح پر مزید معاونت ملتی۔ لیکن یہ مقصد پورا نہ ہو سکا۔ اس سے قبل پاکستان نے بھی اس منصوبے کی مالی معاونت میں دلچسپی ظاہر کی تھی اور تقریباً 30 ارب روپے فراہم کرنے کا عندیہ دیا تھا مگر افغان قیادت پر گہرے عدم اعتماد کے باعث یہ کوشش آگے نہ بڑھ سکی۔ اس بداعتمادی کو اس وقت مزید تقویت ملی جب لشکرِ اسلام کے عسکریت پسند، جنہیں 2021ء میں ارزگان میں بسانے کا دعویٰ کیا گیا تھا، لیکن یہ لوگ دوبارہ وادی تیراہ میں نمودار ہو گئے۔ ایک پاکستانی عہدیدار کے مطابق، انہیں حیرانی ہے کہ کیوں تمام مطلوبہ افراد افغان طالبان کی حکومت میں شامل ہیں۔ تقریباً تمام افغان طالبان وزراء اب بھی اقوام متحدہ کی پابندیوں کی فہرست میں شامل ہیں اور انہیں ہر دورے کیلیے انفرادی استثنیٰ درکار ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ ہندوستان کا طے شدہ دورہ بھی اسی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا۔

برطرفی کے خلاف فیڈرل ریزرو گورنر لیزا کُک نے ڈونلڈ ٹرمپ پر مقدمہ کر دیا

واشنگٹن، 29 اگست (یو این آئی) فیڈرل ریزرو گورنر لیزا کُک نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا۔ کُک کا موقف ہے کہ صدر کو انہیں عہدے سے برطرف کرنے کا کوئی قانونی اختیار حاصل نہیں۔ چند روز قبل صدر ٹرمپ نے ایک خط میں لیزا کُک کو برطرف کرنے کا اعلان کیا تھا، ان کا کہنا تھا کہ کُک نے 2021ء میں رہائشی قرضوں کے معاملات میں مبینہ فراڈ کیا تھا، لہٰذا وہ اپنے عہدے پر فائز رہنے کی اہل نہیں رہیں۔ کُک نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صدر کی برطرفی کی کوشش غیر قانونی ہے۔ ان کے وکلاء نے عدالت میں موقف اپنایا کہ فیڈرل ریزرو ایک آزاد ادارہ ہے اور امریکی قانون کے مطابق اس کے کسی گورنر کو صرف سنگین بدعنوانی یا فرائض کی سنگین خلاف ورزی پر ہی ہٹایا جا سکتا ہے، تاریخ میں آج تک کسی صدر نے براہِ راست کسی گورنر کو برطرف نہیں کیا۔ لیزا کُک کو 2022ء میں سابق صدر جو بائیڈن نے اس عہدے پر تعینات کیا تھا اور وہ ادارے کی تاریخ میں پہلی سیاہ فام خاتون ہیں جو گورننگ بورڈ کا حصہ بنی ہیں۔

مراکش کشتی حادثہ، شہریوں پر بیرون ملک تشدد اور یرغمال بنانے والے 4 ملزمان گرفتار

گوجرانوالہ، 29 اگست (یو این آئی) ایف آئی اے نے مراکش کشتی حادثہ اور شہریوں کو بیرون ملک تشدد اور یرغمال بنانے میں ملوث 4 ملزمان گرفتار کر لیے۔ تفصیلات کے مطابق ایف آئی اے گوجرانوالہ زون نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے مراکش کشتی حادثہ اور شہریوں کو بیرون ملک تشدد اور یرغمال بنانے میں ملوث 3 انسانی ٹریفکرز سمیت 4 ملزمان کو گرفتار کر لیے۔ ایف آئی اے کے مطابق گرفتار ملزمان میں عمر حیات، محمد سفیان، محمد نعمان اور محمد عثمان شامل ہیں، ملزمان کو حافظ آباد اور گجرات کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا، ملزمان شہریوں کو بیرون ملک ملازمت کا جھانسہ دے کر کروڑوں روپے بٹورنے میں ملوث پائے گئے ہیں۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم عمر حیات مراکش کشتی حادثے میں ملوث ہے، ملزم نے علی حسن نامی شہری کو فرانس ملازمت کے نام پر 80 لاکھ روپے بٹورے، ملزم نے شہری کو سمندر کے راستے یورپ بھجوانے کی کوشش کی جو حادثے کا شکار ہو گئی، کشتی حادثے میں شہری لاپتہ ہو گیا تھا۔ ایف آئی اے کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم محمد سفیان اور محمد نعمان نے شہری کو کینیڈا ملازمت کا جھانسہ دے کر 87 لاکھ 50 ہزار روپے ہتھیائے، ملزم نے متاثرہ شہری کو کینیڈا کے بجائے انڈونیشیا بھجوا دیا، انڈونیشیا میں ملزمان کے ساتھیوں نے متاثرہ کو یرغمال بنا کر تاوان وصول کیا ملزمان دیگر ساتھیوں کی ملی بھگت سے انڈونیشیا میں شہری پر تشدد کرتے رہے، شہری بھاری رقم ادا کرنے کے بعد پاکستان واپس آ گیا۔ ایف آئی اے حکام کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم محمد عثمان نے شہری کو کینیڈا ملازمت کا جھانسہ دے کر 11 لاکھ روپے بٹورے ہیں، ملزم بھاری رقوم وصول کرنے کے بعد بھی شہری کو بیرون ملک بھجوانے میں ناکام رہا، ملزم رقوم وصول کر کے روپوش ہو گیا تھا، تمام ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

مائیکروسافٹ نے فلسطین کے حق میں احتجاج کے باعث مزید 2 ملازمین برطرف کر دیئے

واشنگٹن، 29 اگست (یو این آئی) مائیکروسافٹ نے، غزہ میں جاری نسل کشی کے دوران کمپنی کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے خلاف، احتجاج کے لیے کمپنی کے کیمپس میں کیے گئے مظاہروں میں شریک مزید 2 ملازمین کو برطرف کر دیا ہے۔ نسل پرستوں کے لئے ایزور ممنوع" نامی احتجاجی گروپ نے بدھ کے روز جاری کردہ اعلان کہا ہے کہ اسے انا ہیٹل اور ریکی فیمیلی کی برطرفی سے متعلق آڈیو پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ گروپ نے جمعرات کو جاری کردہ ایک ضمنی بیان میں کہا ہے کہ مزید 2 ملازمین نسرین جرادت اور جولیس شان کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ ملازمین ان مظاہرین میں شامل تھے جنہوں نے حال ہی میں مائیکروسافٹ کے ہیڈکوارٹر میں احتجاجی کیمپ بھی لگائے تھے۔ مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ یہ برطرفیاں کمپنی کی پالیسیوں کی سنگین خلاف ورزیوں کے پیشِ نظر کی گئی ہیں۔ کمپنی نے بروز جمعرات جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ کیمپس کے اندر کیے جانے والے احتجاجی مظاہرے سنگین سیکیورٹی خدشات کو جنم دے رہے ہیں۔ مائیکروسافٹ کے ایزور سافٹ ویئر کے نام سے منسوب 'نو ایزور فار اپارتھائیڈ' گروپ نے مطالبہ کیا ہے کہ کمپنی اسرائیل کے ساتھ تعلقات منقطع کرے اور فلسطینیوں کو ہرجانہ ادا کرے۔ اناہیٹل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم یہاں اس لیے جمع ہیں کہ مائیکروسافٹ اس حقیقت کے بارے میں اپنے ہی ملازمین کو گمراہ کر رہا ہے اور اسرائیل کو نسل کشی کے لیے درکار آلات فراہم کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہیٹل اور فیمیلی ان 7 مظاہرین میں شامل تھے جنہیں منگل کو کمپنی کے چیئرمین بریڈ اسمتھ کے دفتر پر قبضہ کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ دیگر پانچ افراد مائیکروسافٹ کے سابق ملازمین اور کمپنی سے باہر کے لوگ تھے۔ رواں مہینے جاری ہونے والی ایک مشترکہ میڈیا تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اسرائیل کی فوجی نگرانی ایجنسی نے مائیکروسافٹ کے ایزور سافٹ ویئر کا استعمال کر کے مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ کے ناکہ بندی والے علاقے کے رہائشی فلسطینیوں کی متعدد موبائل فون کالوں کا ریکارڈ جمع کیا ہے۔ دی گارڈین، 972 میگزین اور عبرانی نشریات دینے والے 'لوکل کال' کی جانب سے کی گئی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کی وسیع پیمانے کی نگرانی کے لیے مائیکروسافٹ کلاؤڈ سسٹم پر انحصار کرتا ہے۔ اس کے جواب میں مائیکروسافٹ نے اعلان کیا تھا کہ وہ معاملے کی تحقیق کے لیے قانونی فرم 'کوونگٹن اینڈ برلنگ ایل ایل پی' کے ساتھ رابطہ کرے گا۔ مائیکروسافٹ کے دیگر ملازمین نے بھی کمپنی کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر احتجاج کیا ہے۔ اپریل میں مائیکروسافٹ ٹیکنالوجی کمپنی کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک فلسطین حامی ملازم نے سافٹ ویئر۔ اسرائیل تعلقات کے خلاف احتجاج کے لئے کمپنی کے سی ای او 'مصطفیٰ سلیمان' کی تقریر کو نشر ہونے سے روک دیا تھا۔ مذکورہ ملازم اور اس احتجاج کا اہتمام کرنے والے ایک اور ملازم کو بعد میں برطرف کر دیا گیا۔ اسرائیل کے قتل عام کی وجہ سے غزہ میں انسانی بحران شدت اختیار کر گیا ہے اور بچوں سمیت بھوک سے مرنے والے فلسطینیوں کی تصاویر نے عالمی سطح پر غم و غصے کو جنم دیا ہے۔ کمپنیوں اور تعلیمی اداروں کو اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات کی وجہ سے احتجاج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اکتوبر 2023 سے تاحال اسرائیلی غزہ میں تقریباً 63 ہزار فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے جن میں زیادہ تر تعداد عورتوں اور بچے شامل ہیں۔ اسرائیل نے انسانی قتل عام کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی و جغرافیائی قتل عام بھی کر رہا ہے اور علاقے کے زیادہ تر حصے کو ملبے میں تبدیل کر کے تقریباً پوری آبادی کو بے گھر کر چکا ہے۔

ترکیہ-جاپان دوستی غزہ بحران پر قابو پانے کا ایک اہم وسیلہ: اردوان

ٹوکیو، 29 اگست (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ ترکیہ اور جاپان کے درمیان دیرینہ دوستی دلوں کا پل " ہے۔ یہ دوستی سرکاری دستاویزات سے زیادہ مضبوط ہے اور اسے تاریخ اور انسانیت کے ضمیر سے پروان چڑھایا ہے۔ جمعہ کے روز جاپان کے مقبول اخبار نِکّی شمبن دونوں ملکوں کی باہمی دوستی سے متعلق صدر اردوان کے مقالے کو جاپانی اور انگریزی زبان میں شائع کیا ہے۔ مقالے میں انہوں نے 1890 میں کشیموتو کے کھلے سمندر میں پیش آنے والے ارطغرل فریگیٹ سانحے کو یاد کیا اور دوطرفہ محبت اور باہمی تعاون کی علامت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اُس المناک دن نے ہماری یادوں میں ایک گہرا نقش چھوڑا ہے اور ہمارے ممالک کے باہمی تعلقات کو انسانی بنیادوں پر استوار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحے کے بعد جاپان کی طرف سے کی گئی مدد کی یاد بھی تازہ کی ہے۔ صدر اردوان نے کہا ہے کہ کئی سالہ عرصے میں یہ دوستی بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی، تعلیم اور ثقافت سمیت کئی شعبوں میں پھیل چکی ہے۔ مارمرائے، عثمان غازی پل، فاتح سلطان محمد پل، اور گولڈن ہارن پل جیسے منصوبے ترکوں کے عزم اور جاپانی انجینئروں کے تعاون کی مثالیں ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ منصوبے محض اسٹیل اور کنکریٹ سے ہی مکمل نہیں ہوئے بلکہ ان میں سے ہر منصوبہ دونوں ممالک کے درمیان بصیرت، اتحاد اور قلبی تعلق کی علامت ہے۔ غزہ کے موضوع پر بات کرتے ہوئے اردوعان نے جنگ بندی اور بلا روک ٹوک انسانی امدادی ترسیل کے ساتھ ترکیہ کی حمایت پر زور دیا۔

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore.

Date Corrigendum

Due to representations made by various bidders and also due to the interruption in the functioning of the networking system, the critical dates for submission of bids advertised vide this office e-NIT No. 05 of 2025-26 circulated vide No. PICT)//CC/ 688- 1702 Dated: - l9-08-2025 is hereby extended, as per details given below: -

1.	Bid submission date ends	08-09-2025 (06.00 PM)
2.	Bid opening date	09-09-2025 (1 1.00 AM)

All other terms and conditions shall be the same as laid down in the original e-N IT.

Sd/-
Executive Engineer Irrigation.
Construction Division Pampore.

DIPK No:-5648-25 Dated 29-08-2025

BEGUM HAJI GHULAM QADIR MATTOO

إنا لله وإنا إليه راجعون

"Indeed, to Allah we belong and to Him we shall return."

(Al-Baqarah 2:156)

With profound sorrow and grief, the family of Begum Haji Ghulam Qadir Mattoo (رحمہا) announce her passing.

She was a revered matriarch of immense dignity, compassion, and faith — a beloved mother, grandmother, and great-grandmother. Her love knew no distinction, for she embraced each member of her family with equal warmth, kindness, and prayers. Her wisdom and gentle presence were a source of strength and comfort, and her legacy of affection and generosity will remain cherished in our hearts forever.

May Allah ﷻ forgive her shortcomings, accept her good deeds, and grant her a place among the righteous in Jannat al-Firdaws.

The Prophet ﷺ said: *"When a son of Adam dies, his deeds come to an end except three: ongoing charity, beneficial knowledge, or a righteous child who prays for him."* (Muslim, 1631)

In keeping with tradition, the **Ijtimāyī Fātiha Khānī** will be held for the *Maghfirah* of the departed soul on:

Sunday, 31st August 2025 — 11:00 AM

Ancestral Graveyard at Wantpora, near Gani Memorial Stadium

Relatives, friends, and well-wishers are kindly requested to join in Qur'an Khawani and du'a, praying that Allah ﷻ showers His mercy upon her and grants patience to the bereaved family.

اللهم اغفر لها وارحمها، وعافها واعف عنها، واجعل قبرها روضة من رياض الجنة

Bereaved

Bilal Ahmed Mattoo & Family
Sheeraz Road, Khanyar (M) 9419006728

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No .0807041000000368 has been wrongly entered as Sunana Jan T/M Shaheena Banu D/O Farooq Ah Chopan R/O Karshangam while my correct Name is as per Aadhar Card is Pakeeza Farooq D/O Farooq Ahmad Chopan R/O KarshngamAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & B Bank Branch SiligamAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Pakeeza Farooq
D/O Farooq Ahmad Chopan
R/O KarshngamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0692040800011158 has been wrongly entered as Mushtaqahmaddeka S/0;' Abdul ahaddeka while my correct Name is as per Aadhar Card is Mushtaqahmadhanji C/0:- Abdul ahaddeka R/0:' dessudaksumAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & B Bank Branch VailooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mushtaqahmadhanji
C/0:- Abdul ahaddeka
R/0:' dessudaksumAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I,Ghulam hussain Dar S/O Lal Mohmmad Dar R/O Chainabal Tehsil Singhpora Distt Baramulla do hereby state as under that my wards namely The Wajid Ali Dar was born on 08/04/2019 Muntazir Ali Dar was born on 05/03/2021and at home and now I want to obtain DOB certificate in favour of my wards from BDO office singhpora if any body have objection he she may contact to tehsil office singhpora within seven days and after seven days no objection will be accepted

PUBLIC NOTICE

I,Maryam Bano D/O Abdul Rahim Hajam R/O Diveryakhmanpora Tehsil Singhpora Distt Baramulla do hereby state as under that my Date of birth is 18/08/1989 and was born at home and now I want to obtain DOB certificate in my favour from BDO office singhpora if any body have objection he she may contact to tehsil office singhpora within seven days and after seven days no objection will be accepted

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE SUPERINTENDENTINDUSTRIAL TRAINING INSTITUTE, BANDIPORA.

e-mail id: bndhed.00010004@jk.gov.in

ADVERTISEMENT NOTICE UNDER PPP MODE SCHEME.

Applications on plain paper are invited from the desirous candidates possessing qualification as shown against each trade, for teaching/training of trainees in respective trades on Guest Faculty Basis, for the academic session: 2025-26, under PPP mode Scheme. The applications along with attested copies of testimonials especially Date of Birth, Marks cards, Degree certificates and relevant experience if any, should reach to the Office of Undersigned by or before 03-09-2025.

S.No	Name of Trade	Qualification
1.	Guest Faculty aDraughtsman Civil Trade Instructor under PPP mode Scheme.	B.Voc./Degree in Civil Engineering from AICTE/UGC recognized Engineering College/University with one-year experience in the relevant field. (post qualification) OR 03 Years Diploma in Civil Engineering from AICTE/recognized board of technical education or relevant Advanced Diploma (Vocational) from DGT with two years experience in the relevant field. (post qualification) OR NTC/NAC passed in the Trade of "Draughtsman Civil" with 3 years post qualification experience in the relevant field. Essential Qualification: Relevant National Craft Instructor Certificate (NCIC) in any of the variants under DGT.
2.	Guest Faculty Welder Trade Instructor under PPP mode Scheme.	B.Voc/Degree in Mechanical/Metallurgy/Production Engineering/Mechatronics from AICTE/UGC recognized university/college with one year experience in relevant field.(post qualification) OR 03 Years Diploma in Mechanical and allied from AICTE/recognized technical board of education or relevant Advanced Diploma (Vocational) from DGT with two years experience in relevant field (post qualification) OR NTC/NAC passed in the Trade of Welder with three years experience in the relevant field. Essential Qualification Relevant Regular : RPL variants of National Craft Instructor Certificate (NCIC) under DGT.
3.	Guest Faculty Plumber Trade Instructor under PPP mode Scheme.	B.Voc/Degree in Civil/ Mechanical engineering from AICTE/UGC recognized Engineering College/ university with one-year experience in the relevant field.(post qualification) OR 03 years Diploma in Civil / Mechanical engineering from AICTE/ recognized board of technical education or relevant Advanced Diploma (Vocational) from DGT with two years' experience in the relevant field. (post qualification) OR NTC / NAC passed in Plumber or relevant trade with 3 years' experience. Essential Qualification: Relevant Regular / RPL variants of National Craft Instructor Certificate (NCIC) under DGT
4.	Guest Faculty Computer Hardware Network Maintenance Trade Instructor under PPP mode Scheme.	Post Graduate in Computer Science/ Computer Application/ IT/ Electronics from UGC recognized university with six months experience in the relevant field.(post qualification) OR B.Voc/ Degree in Computer Science / IT/Electronics Engineering or NIELIT "B" from recognized Board/ University with one year experience in the relevant field. OR 03 years Diploma in Computer Science / IT/Electronics Engineering after class 10th from AICTE/ recognized board of technical education or relevant Advanced Diploma (Vocational) (ADIT) from DGT with two years experiences in the relevant field. (post qualification) OR NTC/ NAC passed in Computer Hardware & Network maintenance trade with three years experience in the relevant field. Essential Qualification: Relevant Regular / RPL variants of National Craft Instructor Certificate (NCIC) under DGT

TERMS AND CONDITIONS:

1. The Guest faculty shall be paid remuneration as per applicable norms of the PPP mode Scheme
2. The arrangement shall cease automatically once the session is over or regular arrangement/substitute arrangement by way of transfer/internal arrangement etc is made whichever is earlier.
3. The appointee shall have to execute an agreement in the form of affidavit duly attested by Chief Judicial Magistrate at the time of joining that he/she shall not have any preferential claim for regularization nor continuation on the basis of this engagement, nor will move to court of law for continuation.
4. The above advertisement is subject to outcome of any writ petition pending in the court of law.

Sd/=
Member Secretary
IMC ITI Bandipora.

No: ITI/B/PPP/25/552-55 Date: 26-08-2025
DIPK No:-5626-25 Dated 29-08-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۳۰ اگست ۲۰۲۵ء بمطابق ۵ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

ایک دوسرے کی مدد کرو، بروقت کام آنا ہی عبادت ہے اور اطاعت خدا کو دعوت دینا ہے (خواجہ ابواسحاق چستیؒ)

قومی شاہراہ بند ہوتے ہی ناجائز منافع خور سرگرم

جموں-سرینگر قومی شاہراہ کو وادی کشمیر کی "لائف لائن " کہا جاتا ہے۔ یہ سب سے اہم مرکزی زمینی راستہ ہے جو وادی کو باقی ملک سے جوڑتا ہے۔ مگر افسوس کہ ہر بار بارشوں، برف باری یا لینڈ سلائیڈز کے باعث جب یہ شاہراہ بند ہو جاتی ہے تو سب سے پہلے اس کا خمیازہ عام عوام کو بھگتنا پڑتا ہے۔

حالیہ دنوں اُدھمپور-چنانی، رام بن اور دیگر کئی علاقوں میں شدید بارشوں کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈز آئیں جنہوں نے سڑک کو کئی جگہ سے نقصان پہنچایا۔ اس بندش کے باعث سینکڑوں گاڑیاں راستے میں پھنسی رہیں اور وادی میں اشیائے خورد و نوش کی سپلائی بُری طرح متاثر ہوئی۔ سرکاری بحالی ٹیمیں کئی دنوں سے سڑک کی مرمت پر لگی ہوئی ہیں لیکن بحالی کی سست رفتار عوامی مشکلات کو بڑھا رہی ہے۔

اس صورتحال کا فائدہ حسب معمول ناجائز منافع خوروں نے اٹھانا شروع کیا اور سپلائی کی کمی کا بہانہ بنا کر عوام کو لوٹنے کا عمل جاری ہے سب سے زیادہ اثر مرغی کے گوشت پر پڑا ہے۔ بندش سے پہلے مرغی کا گوشت 125 روپے فی کلو پر دستیاب تھا۔ شاہراہ بند ہونے کے فوراً بعد یہی گوشت 160 سے 180 روپے فی کلو میں بیچا جانے لگا۔ اسی طرح دیگر اشیائے ضروریہ بھی من مانی قیمتوں پر فروخت کی جا رہی ہیں یہ اضافہ کسی سرکاری فیصلے یا حقیقی کمی کا نتیجہ نہیں بلکہ ہول سیل ڈیلرز اور سپلائرز کی من مانیاں ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ "مارکیٹ کے دباؤ " کی وجہ سے نرخ بڑھے ہیں، مگر عام صارفین اسے کھلی لوٹ کھسوٹ اور ناجائز منافع خوری قرار دے رہے ہیں۔ صارفین کا کہنا ہے کہ یہ سراسر استحصال ہے۔ ہر بار شاہراہ بند ہوتے ہی سپلائرز عوام کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایف سی ایس اینڈ سی اے کہاں ہے؟ کیا وہ صرف نام کا ادارہ ہے؟

پوری وادی کے صارفین یہی سوال پوچھ رہے ہیں۔ اگر کچھ حصے سڑک کے کھل بھی جائیں تو بھی قیمتیں کم نہیں ہوتیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کمی کا مسئلہ نہیں بلکہ چند بڑے سپلائر اپنی مرضی کے نرخ مقرر کر کے مارکیٹ پر قابض ہیں۔

سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ فوڈ سول سپلائز اینڈ کنزیومر افیئرز کی ذمہ داری کہاں ہے؟ اگر مرغ کی مقررہ سرکاری نرخ 125 روپے فی کلو ہے تو پھر کیوں بازار میں 180 روپے وصول کیے جا رہے ہیں؟ کیا ریٹ لسٹ صرف کاغذی کارروائی کے لیے ہے؟

یہ پہلا موقع نہیں کہ شاہراہ بند ہوئی اور قیمتوں میں مصنوعی اضافہ ہوا۔ ماضی میں بھی ہر بار یہی کھیل دہرایا گیا اور عوام کو بے بسی کے عالم میں اشیاء مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہونا پڑا۔ انتظامیہ کی خاموشی اس بات کا ثبوت ہے کہ یا تو وہ بے بس ہے یا پھر آنکھیں بند کر کے سپلائرز کو کھلی چھوٹ دے رہی ہے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ حکومت اور متعلقہ ادارے فوری اور سخت اقدامات کریں۔ اس استحصال کو روکنے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹ چیکنگ ٹیمیں تعینات کی جائیں، خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں پر جرمانے اور لائسنس معطلی جیسی کارروائیاں کی جائیں۔ ہول سیل گوداموں کی اچانک جانچ ہو اور ناجائز ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ ایئر کارگو اور ریلوے کے ذریعے ہنگامی بنیادوں پر پولٹری اور ضروری اشیاء وادی میں پہنچائی جائیں تاکہ سپلائی متاثر نہ ہو۔ ہیلپ لائن یا موبائل ایپ کے ذریعے صارفین کو یہ سہولت دی جائے کہ وہ ریٹ کی خلاف ورزی کی فوری شکایت درج کرا سکیں۔ ناجائز منافع خوری کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج کر کے مثال قائم کی جائے۔

ضلعی انتظامیہ براہِ راست کنٹرول شدہ نرخ پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی کے لیے سیل پوائنٹس قائم کرے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔

ریاستی حکومت کو چاہیے کہ وہ اس استحصالی کلچر کو ختم کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

کی محمدؐ سے وفا تو نے۔ کے تناظر میں امت مسلمہ کو اللہ کا جواب

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی اور اطاعت کرو بدلے میں تمہارے گناہ بخشے جائیں گے۔) تو کیا تم صرف عید میلاد النبی منا کر جلسے کر کے اور جلوس نکال کر یا ذوق و شوق کے ساتھ درود و سلام بھیج کر اپنے فرض منصبی سے عہدہ برا ہو جاؤ گے ظاہر ہے کہ اس کا جواب نفی میں ہے جان لو کہ جو کام آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل انبیاء و رسل کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد وہ سب کام تمہارے ذمے ہے خواہ دعوت تبلیغ۔ انذار تبشیر تعلیم تربیت اصلاح تزکیہ پر مشتمل فریضہ شہادت حق ہو یا اقامت دین اور اظہار دین حق علی الدین کلہ پر مشتمل بعثت محمدی کا مقصد امتیازی اور منتہائے خصوصی ہو اس اعتبار سے یہ سارے فرائض اب تم لوگوں پر عاید ہوتے ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی سے منسوب ہونے پر فخر کرتے ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ہونے کو موجب سعادت جانتے ہو۔ تیئیس (23) برس کی محنت شاقہ کے نتیجے میں حق کا بول واقعتاً بالا ہو گیا۔ اور سرزمین عرب پر دین کا پرچم فی الواقع لہرانے لگا تا آنکہ حج الوداع کے موقع پر سوا لاکھ افراد کے اجتماع سے الاھل بلغت کے جواب میں یہ گواہی لینے کے بعد کہا

(نشھد انک قد بلغت وادیت ونصحت)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم چند ہی ماہ کے اندر اندر رفیق اعلیٰ کی طرف رحلت فرما گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی تمام ذمہ داریاں امت کے کاندھوں پر آ گئیں۔۔ چنانچہ تیئیس * 23* برس کی قلیل سی مدت میں اللہ کے دین کا پرچم اس وقت کی معلوم دنیا کے ایک بڑے حصے پر لہرا دیا۔۔۔

(وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر
۔۔۔اور تم خوار ہوئے تارک قران ہو کر)

اس کے بعد شروع ہوا زوال کا وہ عمل جو تیرہ صدیوں تک جاری رہا موجودہ صدی کے آغاز میں نوبت یہاں تک پہنچی کہ دین حق غریب الغرباء بن کر رہ گیا موجودہ دور میں تم سب دنگے فساد لوٹ مار قتل و غارتگری جنسی بے راہ روی میں مبتلا ہو گئے ہو۔ تمہاری تعداد سوا ارب سے زائد ہونے کے باوجود بین الاقوامی سطح پر تمہاری رائے کی کوئی حیثیت نہیں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(مجھے اندیشہ ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ نہایت کثیر تعداد میں ہونے کے باوجود بھی تمہاری حیثیت سیلاب کے ریلے کے اوپر جھاگ سے زیادہ نہیں رہے گی کیونکہ تم دنیا کی محبت میں مبتلا ہو جاؤ گے اور موت سے نفرت کرو گے اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں *وہن* کی بیماری ڈال دے گا)

ابلیس کو خوش کرنے کے لئے اور کیا چاہئے۔ موجودہ دور میں امت کی کثیر تعداد نے خانقاہی مزاج اپنائے رکھا ہے اور اللہ کو صرف مسجدوں اور خانقاہوں میں قید کر کے ابلیس کے لئے جنسی بے راہ روی دنگا فساد موسیقی رقص کا میدان کھلا چھوڑا ہے اور خود قرآن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا حکاموں سے بھاگے جا رہے ہو۔

(مست رکھو ذکر و فکر صبح گاہی میں اسے۔۔ پختہ تر کر دو مزاج خانقاہی میں اسے)

آج قرآن کے ساتھ تمہارا اس کے سوا کوئی سروکار نہیں کہ تم کسی شخص کو عالم نزع میں اس کی سورہ یاسین سناتے ہو تاکہ اس کی جان آسانی سے نکل جائے۔ صوفی اور واعظ حضرات نے قرآن کو نچوڑ کر اپنی مجالس اور اپنے وعظ کے لئے کچھ اور چیزوں کو منتخب کر لیا ہے۔ واعظ کا یہ حال ہے کہ ہاتھ بھی خوب چلاتا ہے سماں بھی خوب باندھ دیتا ہے اس کے الفاظ پر شکوہ اور بلند بالا ہیں لیکن معنی کے اعتبار سے نہایت پست اور ہلکے اس کی ساری گفتگو خطیب بغدادی سے ماخوذ یا امام ویلمی سے اور اس کا سارا سروکار بس ضعیف شاذ اور مرسل حدیثوں سے رہ گیا ہے۔ اللہ کے بندے ! آج تیری ذلت اور رسوائی کا سبب یہ ہے کہ تو قرآن سے دور اور بے تعلق ہو گیا ہے۔ اپنے فرض منصبی کو بھول چکا ہے۔ ہوش میں آ جاؤ، اور یاد کرو اس حدیث کو جس کے راوی حضرت علی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا *میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اختلاف کا شکار ہو جائیگی۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے جبرئیل نکلنے کا راستہ کیا ہوگا۔ جبرئیل نے جواب دیا۔ اللہ کی کتاب اور اس کے مطابق فیصلے کرنا *۔ اللہ کا یہ بھی ارشاد ہے *اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ تم وہ بہترین امت ہو جو اعلیٰ منصب پر فائز ہو چکی ہے۔ اپنے عہد پر ڈٹے رہو۔ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی اور اطاعت کرو بدلے میں اللہ تم سے محبت کرے گا *

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

کھیلوں سے عملی زندگی میں
نظم وضبط کو برقرار رکھنے کا درس ملتا ہے

(یو این آئی)

ترقی کے اس دور میں جہاں عالمی سطح پر نئی ایجادات اور تجربات ہو رہے ہیں وہیں عالم گیر سطح پر کھیلوں کے شعبہ کی قدر و منزلت بھی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے چونکہ کھیل تفریح کا ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے عملی زندگی میں نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کا درس ملتا ہے۔ آج پوری دنیا میں کھیلوں کی طرف رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے اور حکومتیں بھی اس طرف خاص توجہ دے رہی ہیں۔ مختلف کھیلوں میں مہارت رکھنے والے ممالک نے کھیلوں کو فروغ دینے کا سلسلہ تیز کر دیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ آج کے اس دور میں نوجوانوں کی کھیلوں کے تئیں دلچسپی بڑھتی جا رہی ہے اور اس رجحان نے کھیلوں کو اور مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔ جسم اور ذہن کے درمیان توازن برقرار رکھنے کیلئے کھیل کود ضروری ہیں۔ کھیل کود آج زندگی کا اہم حصہ بن گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا طریقہ ہے جس سے ہم اپنا دل بہلاتے ہیں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں، چاق و چوبند رہتے ہیں اور اپنی سماجی رواداریوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کھیل نہ صرف ہماری فٹنس کے لیے انتہائی اہم ہیں بلکہ اس سے دماغی صحت کے لیے بھی بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ قومی کھیلوں کا دن ہر سال 29 اگست کو منایا جاتا ہے ۔ درحقیقت اسی دن لیجنڈری کھلاڑی دھیان چند کی پیدائش ہوئی تھی۔ میجر دھیان چند کو 'ہاکی کا جادوگر ' کہا جاتا ہے۔ اپنے 22 سالہ کیریئر میں 400 سے زیادہ گول کرنے والے اس عظیم کھلاڑی کو یاد کرنے کے لیے حکومت ہند نے 2012 سے ان کے یوم پیدائش پر قومی کھیلوں کا دن منانے کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے بین الاقوامی ہاکی میدان میں اپنی مہر ثبت کر دی۔ وہ ہندوستانی اور عالمی ہاکی میں ایک لیجنڈری شخصیت ہیں۔ ان کی سب سے مشہور یادگار میجر دھیان چند ایوارڈ ہے جو ہندوستان میں کھیلوں میں تاحیات کارنامے کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ قومی کھیلوں کے دن کی تقریب ان کی سالگرہ پر ہوتی ہے۔ اس دن صدر میجر دھیان چند نامزد افراد کو کھیل رتن، ارجن اور ڈروناچاریہ ایوارڈ پیش کرتے ہیں۔ اس دن، جسمانی سرگرمیوں اور کھیلوں کی اہمیت کے بارے میں بیداری پھیلانے کے مقصد سے کئی ریاستوں میں کھیلوں کے بہت سے مقابلے اور سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس دن کو کھیلوں کے مختلف منصوبوں کو شروع کرنے کے پلیٹ فارم کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ آج ہی کے دن ملک کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو مختلف کھیلوں کے اعزازات سے نوازا جاتا ہے۔ ان میں راجیو گاندھی کھیل رتن، ارجن ایوارڈ، دھیان چند ایوارڈ اور ڈروناچاریہ ایوارڈ جیسے اعزازات شامل ہیں۔ ان کھلاڑیوں کو راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ کھیلوں کو اب سائنٹفک طور پر سمجھا جا رہا ہے۔ کیونکہ کھیل اب صرف آؤٹ ڈور یا انڈور گیم کی ہی حیثیت نہیں رکھتے بلکہ یہ کھلاڑیوں میں نظم و ضبط، حفظ مراتب کی اہمیت، مہارتوں، احترام اور رہنمائی کے ضابطے سکھانے کا ایک منظم طریقہ بن گئے ہیں۔ کھیل تفریح کا ہی ذریعہ نہیں مانا جاتا بلکہ اس کے توسط سے مختلف ممالک کے کھلاڑی ایک دوسرے کے رابطہ میں آتے ہیں۔

کھیل ہی ایک ایسا منفرد ذریعہ ہے جس کی وجہ سے انفرادی اور قومی سطح پر ایک دوسرے کے رشتوں میں مضبوطی آتی ہے۔ یہی نہیں کھلاڑیوں کے درمیان خیالات کا تبادلہ بھی ہوتا ہے۔ کھیلوں کے مقابلہ انعقاد کرنے کا مقصد نہ صرف ایک دوسرے کے ممالک میں آنے جانے سے کھلاڑیوں اور ملکوں کے درمیان دوستی اور بھائی چارے کی بنیاد پڑتی ہے بلکہ ایک دوسرے کے رہن سہن، بول چال، طور طریقوں کے بارے میں بھی پتہ چلتا ہے جو دونوں ممالک کے درمیان باہمی رشتے استوار کرنے کے لئے سودمند ثابت ہو سکتی ہے۔ انہی وجوہات کی بنا پر 1896 میں جدید اولمپک کھیلوں کا جنم ہوا۔ بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو دیکھتے ہوئے ان کھیلوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان کھیلوں میں جو کھلاڑی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے وہی ملک کا وقار بلند کرتا ہے۔ یوں تو ہر کھیل کی ابتدا کسی نہ کسی زمانے اور کسی ملک میں ہوئی ہے۔ چونکہ آج جس طرح ان کھیلوں کی کایا پلٹ ہوئی ہے اسے دیکھ کر بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ابتدا میں ان کھیلوں کو اتنا فروغ نہیں ملا جتنا آج کے دور میں کھیلوں کو فروغ حاصل ہے۔ بچپن میں فطری طور پر بچے کھیل کود کے شوقین ہوتے ہیں، جس سے اُن کے اعضائے جسمانی کی ورزش ہوتی رہتی ہے، جو اُن کی بہتر نشوونما کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ کھیل جہاں بچوں کی بہتر نشوونما میں معاون ہوتی ہے وہیں طلبہ کی کردار سازی اور نفسیاتی تربیت میں بھی مدد ملتی ہے۔ زمانہ قدیم سے ہی مختلف قسم کے کھیل اور صحت مندانہ سرگرمیاں اسکولوں میں کروائی جاتی رہی ہیں تاکہ بچوں کو صحت مند بنا کر مطلوبہ اہداف کا حصول ممکن بنایا جا سکے۔ تحقیق سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ صحت مند بچے ہی تعلیمی میدان میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے اسکولوں میں جسمانی تعلیم اور کھیلوں پر زور دینے کی ضرورت ہے۔

ہر سال قومی کھیلوں کے دن پر، صدر جمہوریہ ہند ان کھلاڑیوں اور کوچوں کو اعزاز دینے کے لیے تمام کھیلوں سے متعلق اعزازات جیسے ارجن ایوارڈ، ڈروناچاریہ ایوارڈ اور راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ دیتے ہیں جنہوں نے اپنے اپنے کھیلوں میں ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ کھیلو انڈیا تحریک، جس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے 2018 میں کیا تھا، ان کھیلوں کے اقدامات میں سے ایک ہے جسے حکومت نے پچھلے کچھ سالوں میں اس دن شروع کیا ہے۔ اس دن ملک بھر میں مختلف ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ بہت سے کالج، اسکول اور دفاتر اس دن کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیمینارز اور گیمز کا اہتمام کرتے ہیں۔

ہاکی کے جادوگر کہے جانے والے میجر دھیان چند سنگھ کا ہندستان اور دنیا کی ہاکی کے میدان میں سب سے بہترین کھلاڑیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ہاکی کے کھیل کی صلاحیت ان میں پیدائشی نہیں تھی، بلکہ انہوں نے مسلسل خاموشی، مشق، لگن، جد و جہد سے شہرت حاصل کی تھی۔ دھیان چند کو فٹ بال میں پیلے اور کرکٹ میں بریڈ مین کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ گیند اس قدر ان کی ہاکی سے چپکی رہتی کہ مخالف کھلاڑی کو اکثر خدشہ ہوتا کہ وہ جادوئی ہاکی سے کھیل رہے ہیں۔ یہاں تک ہالینڈ میں ان کی ہاکی اسٹک میں مقناطیس ہونے کا خدشہ کے سبب ان کی ہاکی توڑ کر دیکھی گئی۔ ہندوستانی کھیلوں میں میجر دھیان چند کی بے پناہ شراکت کے پیش نظر یہ سالانہ تقریب نہ صرف ان کی میراث کی یاد دلاتی ہے بلکہ شہریوں کو کھیلوں میں حصہ لینے اور جسمانی فٹنس کو ترجیح دینے کی ترغیب بھی دیتی ہے۔ کھیلوں کے قومی دن کے تھیم "پرامن اور جامع معاشروں کو فروغ دینے کے لیے ہے۔ یہ تھیم اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ کھیل کس طرح لوگوں کو متحد کر سکتے ہیں، افہام و تفہیم کو فروغ دے سکتے ہیں اور مضبوط کمیونٹیز کی تعمیر کر سکتے ہیں۔ ٹیم ورک، احترام اور اتحاد کے ذریعے، کھیل سماجی رکاوٹوں کو توڑنے اور امن اور شمولیت کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔

ویشنو دیوی سانحہ

کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ ' گذشتہ روز سے کچھ میڈیا رپورٹس گردش کر رہی ہیں جن میں الزام لگایا گیا ہے کہ یاترا کو موسمی ایڈوائزری کو نظر انداز کرتے ہوئے اور یاتریوں کی حفاظت کی قیمت پر آگے بڑھنے کی اجازت دی گئی'۔انہوں نے کہا:' بورڈ 26 اگست کو قدرتی آفت میں یاتریوں کی جانوں کے افسوس ناک نقصان پر گہرے دکھ اور درد کا اظہار کرتا ہے اور میڈیا رپورٹس کے ذریعے پیدا ہونے والے تاثر کو زائل کرنے کے لیے درست حقائق پر مبنی پوزیشن کو ریکارڈ پر رکھتا ہے'۔ بیان میں کہا گیا کہ بورڈ واضح الفاظ میں ان تمام الزامات جن میں کہا گیا کہ موسمی ایڈوائزری کو نظر انداز کیا گیا، کو غلط اور بے بنیاد قرار دے کر مسترد کرتا ہے۔انہوں نے کہا:' موسم کی صورتحال 26 اگست کی صبح تقریباً 10 بجے تک یاترا کے لیے صاف اور سازگار رہی، اس دوران یاترا معمول کے مطابق آگے بڑھی، یہاں تک کہ ہیلی کاپٹر خدمات بھی بغیر کسی رکاوٹ کے چل رہی تھیں'۔انہوں نے کہا کہ بورڈ نے اپنے قائم کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کے مطابق اپنے انفورسمنٹ عملے اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹاسک فورس کو پورے ٹریک پر تعینات کر کے وسیع انتظامات کیے تھے اور موسم کی تازہ صورتحال پر گہری نظر رکھی گئی تھی'۔ان کا کہنا تھا:' محکمہ موسمیات کی طرف سے جیسے ہی ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی تو رجسٹریشن کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا، یاتریوں کی اکثریت مقدس غار پر درشن مکمل کرنے کے بعد پٹری سے نیچے جا رہی تھی۔اس وقت تک راستے میں ہزاروں یاتری آسانی سے کٹرہ واپس اپنی یاترا مکمل کر چکے تھے'۔بیان میں کہا گیا کہ بہت سے یاتری پرانے ٹریک پر مقررہ ہالٹ پوائنٹس پر راستے میں شیلٹر شیڈز میں ٹھہرے ہوئے تھے۔انہوں نے کہا:' یہ وہ پوائنٹس اور اسٹریچ ہیں جو ماضی میں کبھی لینڈ سلائیڈنگ کا شکار نہیں ہوئے ہیں۔ یہ ہالٹ پوائنٹس خاص طور پر یاتریوں کی حفاظت کے لیے ٹریک کے محفوظ ترین زون میں بنائے گئے ہیں'۔ان کا کہنا تھا:' کٹرا اور ادھکواری کے درمیان نیا ٹریک (براستہ تاراکوٹ)، جو لینڈ سلائیڈنگ اور موسم سے متعلق رکاوٹوں کا شکار ہو سکتا ہے، یاتریوں کی حفاظت کے مفاد میں 24 اگست سے پہلے ہی بند کر دیا گیا تھا'۔بیان میں کہا گیا:' گذشتہ کئی دہائیوں سے تعمیر ہونے کے بعد، پرانا ٹریک، جو عام طور پر محفوظ ہے اور لینڈ سلائیڈنگ یا پتھر کھسک آنے کا شکار نہیں رہتا ہے، موسمی حالات پر گہری نظر رکھتے ہوئے اسے یاتریوں کی نقل و حرکت کے لیے کھلا رکھا گیا تھا'۔انہوں نے کہا:' یہاں تک کہ اس ٹریک پر یاترا کو موسم کی مخصوص ایڈوائزری جاری کرنے پر 26 اگست کو دوپہر 12 بجے تک روک دیا گیا تھا'۔ان کا کہنا ہے کہ جس جگہ پر یہ بدقسمت حادثہ پیش آیا وہ پرانے ٹریک پر اندر پرستھ بھوجنالیہ کے قریب واقع ہے۔بورڈ نے بیان میں کہا کہ یہ ٹریک محفوظ ترین مقامات میں سے ایک ہے۔انہوں نے کہا:' تاہم، صرف 50 میٹر کے اس حصے میں اچانک شدید بادلوں کے پھٹنے کی صورت میں قدرت کا قہر ٹوٹا، جس سے دوپہر 2.40 بجے بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ شروع ہوئی'۔انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ کسی بھی صورت سے غیر متوقع تھا اور ماضی میں اس علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کا ایسا کوئی واقعہ ریکارڈ نہیں ہوا۔ان کا کہنا تھا کہ شرائن بورڈ کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹاسک فورس، جو ٹریک کے ساتھ پھیلی ہوئی تھی، نے فوری طور پر ضلع انتظامیہ ریاسی، جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف، فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور رضاکاروں کے ساتھ قریبی تال میل کر کے تیزی سے انخلاء اور امدادی کارروائیاں شروع کیں۔بیان میں کہا گیا:' 18 یاتری جو زخمی ہوئے تھے، کو بحفاظت باہر نکالا گیا اور ٹریک کے ساتھ ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد کٹرہ میں شرائن بورڈ کے اسپتال میں سپر اسپیشلٹی کیئر کے لیے منتقل کیا گیا'۔انہوں نے کہا کہ درماندہ یاتریوں کو 26 اگست کی شام تک تاراکوٹ مرگ کے راستے کٹرہ تک بحفاظت نکال لیا گیا اور اس کے ساتھ ہی ملبہ صاف کرنے، ڈھلوان کی جانچ اور استحکام کا کام جنگی بنیادوں پر شروع کیا گیا۔بورڈ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ موسم کی پیش گوئی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر معقول احتیاط برتی گئی۔انہوں نے کہا:' بدقسمتی سے بادل پھٹنے کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے ضیاع کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا تھا اور اس طرح کسی کی بھی توقع یا قابو سے باہر تھا'۔بورڈ نے کہا کہ اس نے ہر وقت موسم کی سرکاری پیش گوئیوں اور ایڈوائزری کے مطابق سختی سے کام کیا ہے، جس میں یاتریوں کی حفاظت اور بہبود اس کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا:' شرائن بورڈ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے اور جاں بحق ہونے والے عقیدت مندوں کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی علاج فراہم کیا جا رہا ہے اور شرائن بورڈ ان کی جلد صحت یابی کے لیے ماتا ویشنو دیوی سے دعا کرتا ہے'۔

سرینگر ایئر پورٹ

تمام حفاظتی اقدامات اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز کے مطابق مکمل کیے اور کپتان نے احتیاطی طور پر ایمرجنسی لینڈنگ کی اجازت طلب کی۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ طیارے کی لینڈنگ مکمل طور پر محفوظ رہی اور تمام مسافر اور عملہ معمول کے مطابق جہاز سے اتر گئے۔ ایوی ایشن ماہرین کے مطابق کیبن پریشر میں اس نوعیت کے مسائل اگر بروقت قابو میں نہ لائے جائیں تو شدید خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں، تاہم اسپائس جیٹ عملے کی بروقت کارروائی نے کسی بھی ممکنہ حادثے کو ٹال دیا۔

جموں وکشمیر میں 25

متعلق ہے۔ یہ دعویٰ کیا گیا کہ یہ حق آئین کے آرٹیکل 14، a) (1) 19 (2)، 19 اور 21 کے خلاف ہے۔جسٹس سوریہ کانت، جوئمالیہ باغچی اور ولیپ ایم پنچولی کی بنچ نے سینئر ایڈوکیٹ جنیدکرے (درخواست گزار کیلئے) کی سماعت کے بعد یہ حکم جاری کیا جس نے دلیل دی کہ سیکشن 98 بی این ایس ایس میں پورے ہندوستان میں درخواست ہے اور اس لیے یہ اوور براڈ ہے۔ درخواست گزار کو ہائی کورٹ کے سامنے تنازعات اٹھانے کی آزادی کے ساتھ نمٹا دیا گیا ہے۔ جسٹس کانت نے کہا کہ ہم ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ 3 ججوں پر مشتمل بنچ کے سامنے لسٹ کریں اور لارڈ کی سربراہی میں اس کی سربراہی میں اس کا فیصلہ کرنے کا فیصلہ کریں۔

جموں وکشمیر میں اگلے

کا امکان ہے اور اس دوران جموں صوبے کے کچھ علاقوں میں درمیانی سے بھاری بارشیں متوقع ہیں۔انہوں نے کہا کہ بعد میں 3 سے 7 ستمبر تک موسم عام طور پر گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ مختصر مرحلے کی بارشیں متوقع ہیں۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ جموں صوبے کے کچھ علاقوں میں 30 اگست کی صبح سے یکم ستمبر کی رات گئے تک درمیانی سے بھاری بارشیں متوقع ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس دوران کہیں کہیں سیلابی ریلے، لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر کھسک آنے کے بھی خطرات ہیں۔ ایڈوائزری میں لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ دریاؤں، ندی نالوں اور کمزور تعمیراتی ڈھانچوں کے نزدیک جانے سے اجتناب کریں۔ ادھر وادی میں جمعہ کو موسم عام طور پر خشک رہا۔ ادھر موسلا دار بارشوں کے بعد کشتواڑ کے وڑون مرگی گاؤں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچ گئی ہے جس کے نتیجے میں دکانوں، جامع مسجد سمیت 50 عمارتوں کو نقصان پہنچ گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق موسلا دار بارشوں کے بعد کشتواڑ کے وڑن مرگی گاؤں میں بادل پھٹنے کے کئی دن بعد، ضلع انتظامیہ کی ایک ٹیم نے نقصان کا جائزہ لینے کے لیے گاؤں کا دورہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ چند بادلوں کے پھٹنے کے بعد اچانک سیلاب نے ضلع کشتواڑ کی وڑون وادی میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے، جس سے تقریباً 50 ڈھانچوں کو نقصان پہنچا ہے، حالانکہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ وڑن کے مرگی گاؤں کو تباہی کا سامنا کرنا پڑا، جس میں کئی مکانات، دکانیں اور یہاں تک کہ مقامی جامع مسجد کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ رہائشی مکانات کے اندر ملبہ جمع ہو گیا ہے، جس سے کئی غیر محفوظ ہو گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ آفت اس علاقے میں مسلسل چار دنوں تک شدید بارش کے بعد آئی۔ پانی کی سطح بلند ہونے سے خوفزدہ دیہاتیوں نے اپنے گھر چھوڑ کر محفوظ مقامات پر پناہ لی جس سے پورا گاؤں ویران ہو گیا۔ علاقے سے سڑک کا رابطہ منقطع ہے، جس سے امدادی کارروائیوں میں مزید رکاوٹ ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے زمینی کاپٹروں میں روانہ ہوئیں اور امدادی اور بحالی کے اقدامات کی تیاری کر رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی کشتواڑ کے اونچے علاقوں میں بارش اور برفباری کے نئے منتروں کی پیش گوئی کی ہے، جس سے مقامی لوگوں اور اہلکاروں

کے خدشات میں اضافہ ہوا ہے۔ حکام نے کہا کہ رابطہ بحال کرنے اور بے گھر خاندانوں کو جلد از جلد ضروری امداد فراہم کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

جموں سرینگر قومی

کو ادھمپور کے جکھیانی اور چنینی کے درمیان کئی جگہوں پر مٹی کے تودے گرنے اور سڑک کے کٹاؤ کی وجہ سے بند ہو گئی تھی۔ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے سماجی رابطہ پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا: " ڈپٹی کمشنر ادھمپور، سلونی رائے، این ایچ اے آئی اور مرکزی اداروں کے سینئر افسران کے ہمراہ تھاڑ اور بالی نالہ کے متاثرہ مقامات کا دورہ کیا۔ کام دن رات جاری ہے اور امید ہے کہ شاہراہ آج رات بحال کر دی جائے گی۔" ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے کہا کہ شاہراہ کی بندش کے باعث نگروٹہ، ریاسی، چنینی، پٹنی ٹاپ، ڈوڈہ، رامبن، بانہال اور سری نگر کی طرف کسی گاڑی کو جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ حکام نے کٹرا اور ادھمپور سے سفر کرنے والے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی شناختی دستاویزات ساتھ رکھیں تاکہ ان کی نقل وحرکت میں آسانی ہو سکے۔ ادھر جموں خطے میں نو بین الضلع سڑکیں بھی لینڈ سلائیڈنگ اور کٹاؤ کے باعث بند ہیں جبکہ جموں، سانبہ، کٹھوعہ اور ادھمپور کے درجنوں گاؤں شدید بارشوں اور اچانک آئے سیلاب کی وجہ سے باقی علاقوں سے کٹ گئے ہیں۔

ایک طرف پوری دنیا

کرتی ہے۔ دوسری طرف، مرکزی اپوزیشن پارٹی کے رہنما نے نفرت اور توہین کی منفی سیاست شروع کر دی ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ مرکزی اپوزیشن لیڈروں نے بہار میں ایک پروگرام کے اسٹیج سے وزیر اعظم مودی کی آنجہانی والدہ کے لیے نازیبا الفاظ کا استعمال کر کے قابل نفرت حرکت کی ہے۔ وزیر داخلہ نے اس کی شدید مذمت کی اور کہا کہ مرکزی اپوزیشن پارٹی کے رہنما کی طرف سے جس طرح کا غیر معقول احتجاج، منفی اور نفرت انگیز سیاست ہماری عوامی زندگی کو زوال کی طرف لے جائے گی۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر نے کہا کہ جب سے جناب نریندر مودی گجرات کے وزیر اعلیٰ بنے ہیں، مرکزی اپوزیشن پارٹی کے کئی رہنماؤں نے وزیر اعظم کے لیے نازیبا الفاظ کا استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی اپوزیشن جماعت اس طرح کی زبان کا استعمال کر کے لوگوں کی تعریف حاصل نہیں کر سکتی۔ امت شاہ نے کہا کہ اپوزیشن نے ہر الیکشن میں وزیر اعظم کے خلاف گستاخانہ زبان کا استعمال کیا ہے اور اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن پھر بھی کچھ نہیں سیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کسی بھی جمہوری ملک میں جمہوریت کی روح ہوتے ہیں اور اگر دراندازی کرنے والے ووٹر لسٹ میں داخل ہوتے ہیں اور انتخابات کو آلودہ کرتے ہیں تو کوئی بھی ملک محفوظ نہیں رہ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی اپوزیشن پارٹی کی طرف سے شروع کی گئی مذموم کوششوں کو پورے ملک کے عوام صدمے اور مایوسی کے ساتھ دیکھ رہے ہیں اور ان کی کوششوں کو عوامی حمایت نہیں ملے گی۔ امت شاہ نے کہا کہ دو دن پہلے جو ہوا وہ تمام حدود سے تجاوز کر گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی کی والدہ نے ایک غریب گھر میں رہتے ہوئے اپنے تمام بچوں کی پرورش اس سطح تک کی ہے کہ ان کا بیٹا عالمی رہنما بن گیا ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ ہندوستان کے عوام ایسے شخص کے خلاف اس طرح کی نازیبا حرکت کو کبھی برداشت نہیں کر سکتے اور سیاست اور عوامی زندگی میں مزید انحطاط نہیں ہو سکتا۔ جناب شاہ نے مرکزی اپوزیشن جماعت کے رہنما سے کہا کہ انہیں اس کے لیے وزیر اعظم، ان کی آنجہانی والدہ اور ملک کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔

مرکزی حکومت جموں کے

منتقل ہونا چاہیے تاکہ لوگوں کو حقیقی راحت مل سکے۔"سریندر چودھری نے دعویٰ کیا کہ اس بار جموں کو جو نقصان پہنچا ہے وہ 2014 کے کشمیر کے سیلاب سے بھی زیادہ شدید ہے۔انہوں نے کہا:"ہمارا مطالبہ ہے کہ اس بار جموں صوبے کو دوگنا پیکیج دیا جائے، اور بی جے پی کے تمام اراکین اسمبلی اس معاملے کو دہلی میں اٹھائیں تاکہ جموں کے عوام کو ان کا حق مل سکے۔" نائب وزیر اعلیٰ نے اپنے دورہ سیلاب متاثرہ علاقوں کے بعد بتایا کہ ہزاروں کنال زرعی زمین بہہ گئی ہے، لوگ اپنے مویشیوں اور مکانات سے محروم ہو گئے ہیں، اور کئی دیہات میں کھانے پینے، پینے کے صاف پانی اور بجلی کی شدید قلت ہے۔ "بزرگ لوگ بتا رہے ہیں کہ ایسا طوفان جموں میں پچھلے سو سال میں نہیں آیا۔"انہوں نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کو بھی آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ ناقص معیار کی تعمیرات کی وجہ سے شاہراہوں پر پل بار بار منہدم ہو رہے ہیں۔ "پہلے ایک پل گرا اور اب دوسرا بھی بیٹھ گیا۔ دہلی میں بیٹھ کر بغیر زمینی جائزے کے ڈیزائن بنائے جا رہے ہیں، اس سے این ایچ اے آئی کی ساکھ داؤ پر لگ گئی ہے۔"نائب وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ جموں و کشمیر میں تمام پلوں اور فلائی اوورز کا معائنہ کیا جائے گا اور ناقص تعمیرات کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی۔ ساتھ ہی انہوں نے دریاؤں کے کناروں پر ناجائز تعمیرات اور جنگلات کی کٹائی کو تباہی کی ایک بڑی وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان پر سختی سے قابو پانے کی ضرورت ہے۔

5روزہ سیلابی

کی پیشن گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ساتھ ہی خبردار کیا کہ عام طور پر ابر آلود موسم کیساتھ چند مقامات پر 5 ستمبر تک موسم غیر معمولی رہنے کی توقع ہے۔ ادھر شری ماتا ویشنو دیوی کے مزار کے راستے پر آرد کھواری میں ریسکیو ٹیمیں ابھی بھی مصروف عمل ہیں، جہاں منگل کو مٹی کا تودہ گرنے سے 35 یاتری ہلاک ہوئے تھے۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کو کوئی لاش برآمد نہیں ہوئی کیونکہ آپریشن ابھی جاری ہے۔ شری ماتا ویشنو دیوی کی یاترا مزید 3 دن تک معطل رہے گی۔ جموں ڈویژن کے تمام تعلیمی ادارے 30 اگست تک بند رہیں گے تاکہ ان اداروں میں طلباء اور عملے کی جانیں محفوظ رہیں۔ ادھر تازہ برفباری کے باعث سری نگر لیہہ اور سری نگر گریز سڑکیں بھی بند ہیں۔ جموں و کشمیر میں مواصلاتی نیٹ ورک متاثر رہا۔ جموں، کٹھوعہ، سانبہ، ادھمپور، ریاسی، رامبن اور ڈوڈہ کے کئی علاقوں میں ٹیلی کام کمپنیاں خدمات کو مکمل طور پر بحال کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ کٹھوعہ ضلع کے بنی سب ڈویژن میں تین دن سے فون سروس نہیں ہے، جبکہ جموں شہر کے مضافات کے کچھ حصوں میں بھی موبائل نیٹ ورک میں خلل پڑا ہے۔ بجلی کی فراہمی بھی شدید متاثر رہی۔ یونین ٹیریٹری کے کئی دیہات اور قصبوں کو تین دن سے بلیک آوٹ کا سامنا ہے۔ یہاں تک کہ پرانے جموں شہر میں بھی بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے بجلی نہیں تھی، چین بازار اور ملحقہ علاقوں میں جمعرات کو مسلسل تیسرے دن بھی بجلی غائب رہی۔ ادھر کشمیر وادی بشمول سری نگر میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کے بعد دریائے جہلم میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے 9 فٹ نیچے آنے کے بعد 2014 کی صورتحال کا خطرہ ٹل گیا ہے اور موسم بہتر ہوتے ہی کیساتھ کشمیر میں 2 دن تک بند رہنے کے بعد جمعہ کو اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں کھول دی گئی ہیں۔

تباہ کن سیلاب

دی ہے لیکن فروٹ گروورز کا کہنا ہے کہ یہ گاڑیاں نازک پھلوں جیسے سیب اور ناشپاتی کو بروقت منزل تک پہنچانے کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ بشیر احمد بشیر نے مطالبہ کیا کہ مغل روڈ پر 6 اور 10 ٹائر ٹرکوں کو دن رات چلنے کی اجازت دی جائے تاکہ وقت پر پھل منڈیوں تک پہنچ سکیں۔ یہ بحران ایسے وقت میں آیا ہے جب ہماچل پردیش میں سیب کی ریکارڈ فصل تیار ہوئی ہے جس کے سبب ملک کی منڈیوں میں پہلے ہی نرخ گر چکے ہیں۔ کشمیری باغبانوں کو خدشہ ہے کہ اگر پھل بروقت نہیں پہنچے تو قیمتیں مزید گر جائیں گی اور نقصان کئی گنا بڑھ جائے گا۔ جموں و کشمیر کی معیشت میں باغبانی کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ صرف وادی میں ہی سات لاکھ سے زائد خاندان براہ راست یا بالواسطہ طور پر اس صنعت سے وابستہ ہیں۔ کشمیر کو شمالی بھارت کا "فروٹ باؤل" بھی کہا جاتا ہے۔ فروٹ گروورز یونین نے انتظامیہ اور وزیر اعلیٰ سے فوری اقدامات کی اپیل کی ہے تاکہ شاہراہ پر پھنسے ہوئے ٹرکوں کو ترجیحی بنیاد پر آگے بڑھنے دیا جائے۔ مغل روڈ پر 6 تا 10 ٹائر ٹرکوں کو دن رات چلنے کی اجازت دی جائے تاکہ جلد از جلد پھل منڈیوں تک پہنچ سکیں۔ بشیر احمد بشیر نے کہا کہ باغبانی کا شعبہ جموں و کشمیر کی معیشت کی لائف لائن ہے۔ بروقت مداخلت نہ ہوئی تو باغبانوں اور تاجروں کو ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑے گا۔

اراضی گھوٹالہ

کی وجہ سے جھوٹا پھنسایا گیا تھا اور اس کے اپنے طویل سروس ریکارڈ، صحت کے مسائل اور قبل از وقت عبوری ضمانت کو پیشگی ضمانت کی بنیاد قرار دیا۔ تاہم جسٹس جاوید اقبال وانی نے ریمارکس

دیے کہ الزامات کی سنگینی اور جاری تحقیقات کو دیکھتے ہوئے اس مرحلے پر ضمانت قبل از گرفتاری نہیں دی جا سکتی۔ عدالت عالیہ نے اس بات پر زور دیا کہ تحقیقات کو آزادانہ طور پر آگے بڑھنا چاہیے اور نوٹ کیا کہ اب تک کے شواہد ایک منصوبہ بند سازش کی نشاندہی کرتے ہیں جس میں نجی افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیے سرکاری ریکارڈ میں ہیرا پھیری شامل ہے۔ درخواست کو مسترد کرتے ہوئے، عدالت نے نتیجہ اخذ کیا کہ درخواست گزار اس مرحلے پر پیشگی ضمانت کی رعایت کا حقدار نہیں ہے۔

سرینگر جموں قومی

کہ شاہراہ کو مختلف مقامات پر قریباً 10 کلومیٹر حصے کو بارشوں اور سیلابی پانی کی وجہ سے نقصان پہنچا تھا جس کو شد و مد سے بحال کرنے کا کام جاری ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سری نگر قومی شاہراہ جمعہ کو مسلسل چوتھے دن ٹریفک کے لیے بند رہی کیونکہ ادھم پور، رامبن پٹی میں شدید بارشوں کی وجہ سے متعدد مٹی کے تودے گرنے سے 2000 سے زیادہ گاڑیاں پھنس گئیں انہوں نے بتایا کہ 270 کلومیٹر طویل یہ واحد ہمہ وقتی شاہراہ ہے جو کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑتی ہے، منگل کو ادھم پور میں جکھینی اور چنانی کے درمیان کئی مقامات پر شدید بارشوں اور سیلاب کے بعد متعدد مقامات پر مٹی کے تودے گرنے سے بند ہو گئی تھی۔ ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہائی وے چوتھے دن بھی بند ہے۔ جموں کے نگروٹا سے ریاسی، چنانی، پٹنی ٹاپ، ڈوڈا، رامبن، بانہال اور سری نگر کی طرف کسی بھی گاڑی کو چلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکام نے کٹرا اور ادھم پور قصبوں سے تعلق رکھنے والے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی شناخت ثابت کرنے کے لیے اپنے فوٹو شناختی کارڈ اپنے پاس رکھیں تاکہ ان کی نقل و حرکت کو آسانی سے ممکن بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ جموں خطہ میں نو بین الاضلاع سڑکیں لینڈ سلائیڈنگ اور سڑک کے کٹاؤ کی وجہ سے بند ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جموں، سانبہ، کٹھوعہ اور ادھم پور کے درجنوں دیہات شدید بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے نقصان کی وجہ سے منقطع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے لوگ اور مشینیں شاہراہ کو ملبہ سے صاف کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں، جو منگل کو شدید بارشوں اور سیلاب کے بعد پیش آیا تھا۔ شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے لکھن پور، کٹھوعہ، جموں، نگروٹہ، ادھم پور سمیت مختلف مقامات پر 2 ہزار سے زیادہ گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) ادھم پور، سلونی رائے، جنہوں نے ایس پی ادھم پور سندیپ بھٹ کے ساتھ ہائی وے کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لیا، کہا کہ کل شام تک رابطہ بحال کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس آفت نے ہائی وے کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ مختلف ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ بحالی کا کام زوروں پر ہے۔ اس پیش رفت کی نگرانی لیفٹیننٹ گورنر بھی کر رہے ہیں۔ ڈی سی نے مزید کہا کہ وہ ضروری خدمات تک رسائی دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم، ہماری درخواست ہے کہ باقی لوگ اس وقت اس ہائی وے پر سفر کرنے سے گریز کریں۔ ٹریفک ایڈوائزری کے مطابق کشتواڑ-سنتھن-اننت ناگ ہائی وے LMVs کے لیے گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے کھلا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق مغل روڈ پر ٹریفک چل رہی ہے۔ ادھر جموں وکشمیر میں حالیہ خراب موسمی صورتحال نے جہاں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے وہیں اس کے اثرات اب بازاروں میں بھی نمایاں طور پر نظر آنے لگے ہیں۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جس سے عام صارفین سخت پریشان ہیں۔ اطلاعات کے مطابق گذشتہ کئی روز سے سرینگر۔ جموں قومی شاہراہ شدید بارشوں اور طوفانی موسم کے باعث متعدد مقامات پر بند پڑی ہے۔ شاہراہ کو مختلف مقامات پر نقصان پہنچا ہے، جس کے سبب وادی میں آنے والی اشیاء کی سپلائی لائن بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ سپلائی متاثر ہونے کی وجہ سے بازاروں میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کا ذخیرہ کم ہوتا جا رہا ہے، اور قلت کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ سرینگر اور دیگر اضلاع کے بازاروں میں اب سبزیوں، دودھ، گوشت اور مرغی جیسی اشیائے ضروریہ کی قیمتیں عام صارف کی پہنچ سے باہر ہونے لگی ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ سپلائی بند ہونے کے بعد اشیاء مہنگے داموں ہی دستیاب ہیں کیونکہ اسٹاک محدود ہے۔ خریداروں کی تعداد میں کمی کے باوجود قیمتوں میں اضافہ جاری ہے، جس کی وجہ سے عوام میں ایک بے چینی کی کیفیت پیدا ہوئی ہے۔ شہر کے ایک شہری محمد اشرف کا کہنا تھا کہ بارشوں اور طوفانی موسم نے ویسے ہی زندگی اجیرن بنا دی تھی۔ اب بازاروں میں مہنگائی نے صورتحال کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔ دودھ اور سبزیوں کی قیمتیں دوگنی ہو گئی ہیں، جبکہ گوشت اور مرغی غریب آدمی کی پہنچ سے دور ہو گئے ہیں۔ ایک اور صارف شاہین اختر نے بتایا کہ گھر کے اخراجات پورے کرنا دن بدن مشکل ہو رہا ہے۔ بچے دودھ مانگتے ہیں مگر دکاندار کہتے ہیں کہ سپلائی نہیں ہے۔ حکومت کو فوری اقدامات کرنے چاہئیں

گلے سڑے گوشت

بے جان کر ڈالا۔ سری نگر سے گپواڑہ اور قاضی گنڈ تک، جہاں کبھی رس دار رستے اور تکی کی خوشبو شام کی فضا کو مہکاتی تھی، آج وہاں سر شام ہی سناٹا چھا جاتا ہے۔ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے مشہور فوڈ سٹریٹ مارکیٹ میں کھانے کے میز خالی پڑے ہیں۔ مین چوک میں بھی خالی کرسیاں گاہکوں کے انتظار میں ان کی راہیں تکتی ہیں۔ فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی کارروائی کے بعد جب ہزاروں کلو مضر صحت گوشت ضبط ہوا، تو صارفین کے ذہنوں میں یہ سوال اٹھنے لگے کہ آخر بازار میں کس پر اعتماد کیا جائے۔ سری نگر کے ایک نوجوان صارف، فیاض احمد کا کہنا ہے: 'اب ہمیں یقین نہیں کہ کون سا دکاندار محفوظ گوشت دے رہا ہے۔ جب تک حکومت عملی طور پر سخت چیکنگ اور شفاف نظام نہ دکھائے، ہم باہر کا گوشت کھانے سے پرہیز کریں گے'۔ وینڈرز کے لیے یہ صورتحال روزگار کا بحران بن گئی ہے۔ ایک نوجوان وینڈر کا کہنا ہے: 'یا تو ہمیں کاروبار بند کرنا ہوگا یا دوسرا ذریعہ معاش تلاش کرنا ہوگا۔ اسٹریٹ فوڈ ہماری روزی ہے، لیکن لوگ اگر ہمیشہ کے لیے منہ موڑ لیں تو ہم کہاں جائیں گے'۔ فوڈ سیفٹی محکمہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ غیر معیاری گوشت اور مرغی فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور ایف ایس ایس اے آئی قوانین پر سختی سے عمل کرایا جائے گا۔ وینڈرز کو اب بھی امید ہے کہ سخت جانچ پڑتال اور حکومتی اعتماد سازی کے بعد ایک بار پھر گلی کوچوں میں کشمیری کھانوں کی رونق لوٹ آئے گی۔

اراضی فراڈ کیس

کسی اور شخص کو فروخت کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک اور مقدمہ ایک فرد کی جانب سے موصول ہونے والی شکایت پر درج کیا گیا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ملزمان ریاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن نوگام سری نگر اور شبیر احمد وانی ولد محمد اسماعیل وانی ساکن لسجان سری نگر نے شکایت کنندہ کو 1 کنال اور 10 مرلہ اراضی واقع بالہامہ، پانتھہ چوک سری نگر میں سروے نمبر 1683/315 من، کھیوٹ نمبر 45 اور کھاتہ نمبر 317 کو 73 لاکھ روپے کے عوض فروخت کیا جس کے لیے سیل ڈیڈ بھی رجسٹرڈ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تاہم، ملزمان نے ریونیو حکام کے ساتھ ملی بھگت سے ریونیو ریکارڈ میں جعلسازی کی اور مذکورہ زمین کسی دوسرے شخص کو فروخت کر دی اور اس طرح 73 لاکھ روپیوں کی رقم ہڑپ کر لی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریاض احمد بٹ اور شبیر احمد وانی دونوں ایک سابقہ مقدمہ ایف آئی آر نمبر 14/2025 میں بھی ملوث تھے اور انہیں اس سے قبل اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) نے اسی طرح کے جرائم میں گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی جرائم نے دونوں کیسوں کی مکمل تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ تیسرے فریق کے عہدیداروں کی کسی بھی شمولیت پر قانون کے تحت سختی سے تعاقب کیا جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ مزید کارروائی تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر کی جائے گی۔

کرگل نو کن

اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ دریں اثنا فوج کی فائر اینڈ فیوری کارپس کے مطابق اس مہم میں ہندوستان، آسٹریا، آسٹریلیا اور پولینڈ کے کوہ پیما شامل تھے، جو نون کن چوٹی کی مہم جوئی پر تھے کہ اچانک موسم بگڑ گیا اور شدید برفانی طوفان نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ترجمان نے بتایا کہ فوجی ہیلی کاپٹروں کی مدد سے پھنسے کوہ پیماؤں کو فوری طور پر محفوظ مقام تک نکالا گیا اور مرحوم کوہ پیما کے جسد خاکی کو بھی احترام اور وقار کے ساتھ ایئر لفٹ کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا: فائر اینڈ فیوری کارپس دکھ کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ اور ریلوے محکمے کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ یاد رہے کہ اسی برفانی طوفان کے دوران کرگل پولیس، یوٹی ڈیزاسٹر

ریسپانس فورس اور مقامی رضاکاروں نے بھی ایک مشکل ترین ریسکیو آپریشن انجام دیا، جس میں تقریباً 40 کوہ پیماؤں کو زندہ سلامت محفوظ مقامات تک پہنچایا گیا۔

ستیش شرما نے

یقین دلایا کہ حکومت ان کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے۔انہوں نے متاثرین سے یکجہتی کا اظہار کیا اور دوہرایا کہ بروقت امداد اور بحالی فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ مسٹر ستیش شرما نے خوراک، سول سپلائیز، ٹرانسپورٹ، دیہی ترقی، پی ایچ ای، پی ڈی ڈی اور دیگر متعلقہ محکموں کے حکام کو فوری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ خوراک، ایل پی جی اور دیگر ضروری اشیاء کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، سڑکوں کی رابطہ کاری اور ٹرانسپورٹ کی سہولت کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ متاثرہ آبادی سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حکومت ہر متاثرہ خاندان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ ہماری اجتماعی توجہ جلد سے جلد معمولات کی بحالی، عوامی صحت کا تحفظ اور یقینی بنانا ہے کہ متاثرین کو بغیر کسی تاخیر کے مناسب معاوضہ ملے اور اس مشکل وقت میں کوئی خاندان خود کو تنہا محسوس نہ کرے۔ وزیر نے ضلعی انتظامیہ، فرنٹ لائن ورکرز اور امدادی و بچاؤ آپریٹرز میں مصروف رضاکاروں کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ صورتحال معمول پر آنے تک متاثرہ علاقوں میں موجود رہیں اور موثر رد عمل کیلئے بین المحکمانہ قریبی رابطہ کاری پر زور دیا۔ وزیر کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران تھے۔

شانت منو

لان، باؤنڈری وال اور دیگر سبزہ زار بھی شدید متاثر ہوئے جبکہ ایس پی ایم آر کالج آف کامرس میں بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان سے کلاس روموں اور طلباء کی سہولیات کی معمول کی سرگرمیاں متاثر ہوئیں۔ شانت منو نے متاثرہ جگہوں کا معائنہ کرتے ہوئے تباہی کی پیمانے اور طلباء و عملے کو ہونے والی تکلیف پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم تعلیمی سرگرمیوں کی جلد بحالی کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ طلباء کی فلاح و بہبود اور تعلیم کا تسلسل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کالج انتظامیہ کو ہدایت (بقیہ ۶ پ دی کہ وہ نقصانات اور فوری ضروریات کی تفصیلی رپورٹس تیار کریں تاکہ بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے اعلیٰ تعلیم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ محکمہ مستقبل میں ایسی آفات سماوی سے نمٹنے کے لئے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی مقامات کی حفاظت بلاتعطل سیکھنے اور تحقیقی سرگرمیوں کو یقینی بنانے کے لئے بہت ضروری ہے۔

رانا نے جموں

فوری ضرورت پر زور دیا اور عمر عبداللہ کی حکومت کی جانب سے تمام متاثرہ خاندانوں کو بروقت امداد فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا "حکومت کے طور پر ہمارا اولین فرض ہے کہ ہم اس آفت سے متاثرہ لوگوں کی ضروریات کا تیزی اور ہمدردی کے ساتھ جواب دیں، ہماری ترجیح فوری امداد، بحالی اور ضروری خدمات کی بحالی ہے۔" مسٹر رانا نے ڈوگی ہائیر سیکنڈری اسکول کے امدادی کیمپ کا دورہ کیا جہاں بھرمینی گاؤں سے بے گھر ہونے والے کئی خاندانوں کو عارضی طور پر پناہ دی گئی ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل کو براہ راست سمجھا اور کیمپ میں فراہم کردہ سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے کیمپوں کیلئے صاف پینے کے پانی کی فوری ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے تقصان زدہ واٹر سپلائی اسکیموں کی فوری بحالی کا حکم دیا اور انہیں جنگی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ عبوری طور پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ واٹر ٹینکرز تعینات کریں تاکہ تمام سیلاب زدہ علاقوں اور ریلیف کیمپوں میں صاف پینے کے پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ افسران لوگوں کے مسائل براہ راست سنیں، ان کی فوری ضروریات کو سمجھے اور زمین پر جاری کوششوں کی نگرانی کرتی چاہیے۔ وزیر موصوف نے چھتا گاؤں کا بھی دورہ کیا جہاں سیلاب کی وجہ سے متعدد گھروں اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے متاثرہ آبادی کو یقین دلایا کہ حکومت بروقت امداد، موثر بحالی اور تمام ضروری خدمات کی مکمل بحالی کو یقینی بنانے کی پابند ہے۔ وزیر نے اپنے دورے کے اختتام پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کے عزم کو دوہرایا کہ وہ اس بحران کی گھڑی میں عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ان کی امداد اور بحالی کیلئے ہر ضروری قدم اٹھایا جائے گا۔

ہمارے جملہ مسائل

رسول ؐ کو عملاً اپنانے کا عزم اور عہد کریں کیونکہ ہمارے جملہ مسائل کا بہترین حل صرف اور صرف سیرت رسول اور آپ کی لائی ہوئی حیات بخش تعلیمات میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ربیع الاول کا مقدس مہینہ ہمیں یہ موقعہ فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنے اعمال، اخلاق اور کردار کا محاسبہ کریں اور اپنے اور سماج کی بہتری کیلئے سیرت رسول مقبول سے رہنمائی حاصل کریں

مندیپ کور نے

سے گاڑیوں کی آمد و رفت ناممکن ہو گئی۔ شہر میں پینے کے پانی کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا ہے جس سے عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ کمشنر سیکرٹری نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول گریٹر کیلاش، سینک کالونی، نجوان، بھٹنڈی، بوریا بستی، باہو فورٹ، وکرم چوک، توی پل تالاب تلو، روپ نگر، راجندر نگر اور جتلاب کا معائنہ کیا تاکہ نقصانات اور جاری امدادی کاموں کا از خود جائزہ لیا جا سکے۔ اس موقعہ پر کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر دیوانش یادو بھی ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے جاری بحالی کے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جو جموں میونسپل کارپوریشن اور دیگر محکموں کی مشترکہ کوششوں سے انجام دیے جا رہے ہیں۔ مندیپ کور نے موقعہ پر ہی احکامات جاری کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فوری طور پر بحالی کا کام شروع کیا جائے اور یہ کام دیرپا اور مستقل حل پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عارضی مرمت یا پیچ ورک کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جہاں بھی سڑکوں، پلوں، نالوں یا گلیوں کو نقصان پہنچا ہے وہاں صرف پائیدار اور دیرپا طریقے اپنائے جائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ڈرین اور مناسب تکنیکی منصوبہ بندی اور منظوری کے بغیر کوئی نئی لین تعمیر نہ کی جائے اور کنکریٹ کے نالے تعمیر کیے جائیں تاکہ دیرپائی اور استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر سیکرٹری نے کہا کہ سڑکوں کی مرمت کا کام تجاوزات کو مکمل طور پر ہٹانے کے بعد ہی شروع کیا جائے تاکہ بارش کے پانی کا بہاؤ آزادانہ ہو اور دوبارہ نقصان سے بچا جا سکے۔ انہوں نے ڈھلوانوں کے تحفظ کے لئے ہدایت دی کہ نالوں کے اطراف ہائیڈرو سیڈنگ پلانٹیشن کی جائیں تاکہ مٹی کو استحکام دیا جا سکے اور کٹاؤ کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔ مندیپ کور نے شہری ماحولیاتی انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (یو ای ای ڈی) کو ہدایت دی کہ گہرے نالوں اور دیگر بڑے نکاسی آب کے نظام کی مرمت کا کام تیز کیا جائے۔ جل شکتی محکمہ کو ہدایت دی گئی کہ شہر میں پینے کے پانی کی سپلائی کو بحال کرنے کے لئے فوری اقدامات کرے تاکہ شہریوں کو مزید پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے عوام سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے شہریوں کو یقین دلایا کہ حکومت جلد از جلد معمولات زندگی بحال کرنے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مختلف محکموں کے درمیان مربوط کارروائی پہلے ہی شروع ہو چکی ہے تاکہ بحالی کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔ کمشنر سیکرٹری کے ہمراہ چیف انجینئر یو ای ای ڈی جگل کوترا، جوائنٹ کمشنر (ویسٹ) جے ایم سی فردوس احمد قاضی، سپرانٹنڈنگ انجینئر جل شکتی سنیل گندوترا اور مختلف محکموں کے ایگزیکٹیو انجینئران بھی تھے جنہوں نے انہیں زمینی صورتحال اور اٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔

سیکرٹری دیہی ترقی

گھروں کے حوالے سے کچھ اضلاع میں زمین کی نشاندہی میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا اور اے سی پیز کو ہدایت دی کہ وہ ضلع ترقیاتی کمشنروں سے رابطہ کر کے زمین کی دستیابی کے مسائل کو جلد از جلد حل کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی پنچایت زمین کی کمی کی وجہ سے محروم نہ رہے۔ سی ایس سیز کی مشترکہ جگہوں پر موجودگی کے حوالے سے بتایا گیا کہ 93 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ سیکرٹری نے فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ باقی ماندہ کام جلد مکمل کریں تاکہ تمام علاقوں کا احاطہ کیا جا سکے۔ انہوں نے پنچایت لرننگ سینٹروں (پی ایل سیز) کی صورت حال کا بھی جائزہ لیا اور ضلع کپواڑہ کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر اپنا زیر التوا سینٹر فعال کرے۔ سیکرٹری نے ماڈل وومن فرینڈلی پنچایتوں کے اقدام کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ سہ ماہی ڈیٹا کو ریاستی سطح پر اچھی طرح جانچ اور توثیق کر کے بروقت جمع کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت تک 20 ایسی پنچایتیں قائم کی جا چکی ہیں اور مزید کام جاری ہے۔ انہوں نے آڈٹ کی تکمیل کے معاملے پر اے سی پیز کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ پورٹل سے مالی برس 2021-22 کی آڈٹ آن لائن رپورٹس ڈاؤن لوڈ کریں اور مقررہ وقت میں فوری کارروائی کریں۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر دیہی

ترقی محکمہ کشمیر و جموں شبیر حسین بٹ اور شہباز اختر، ڈائریکٹر پنچایتی راج شیام لال، ڈائریکٹر فائنانس عمر خان، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر ای ڈبلیو کشمیر و جموں، ڈپٹی سیکرٹری طاہر احمد ماگرے، اے سی پیز، بی ڈی اوز اور ایگزیکٹیو انجینئروں نے شرکت کی۔

ضلع ترقیاتی کمشنر

انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور حتمی شکل دی گئی۔ دوران میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر نے تمام ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں اور سب ڈویژنل مجسٹریٹوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی متعلقہ حدود میں واقع زیارت گاہوں اور مذہبی مقامات کا دورہ کر کے انتظامات کا خود جائزہ لیں۔ انہوں نے زیارت گاہوں اور اجتماع گاہوں کے آس پاس خصوصی صفائی مہم چلانے پر زور دیا۔ اس کے علاوہ مناسب ٹرانسپورٹ اور ٹریفک مینجمنٹ، فائر ٹینڈرز کی تعیناتی اور روشنی کے انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ڈی واٹرنگ پمپ تیار رکھیں اور تمام بالخصوص حالیہ بارشوں اور پانی جمع ہونے کے واقعات کے پیش نظر بڑے اجتماع گاہوں پر ڈی فوگنگ سپرے کریں تاکہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زیارت گاہوں کو جانے والی سڑکوں کی مرمت اور میکڈمائزیشن کا کام فوری مکمل کیا جائے تاکہ عقیدت مندوں کی آسان آمد و رفت یقینی بنائی جا سکے۔ اس کے علاوہ منگا شیر پانے پولیس اور دیگر عمل آوری ایجنسیوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کے ساتھ زیارت گاہوں اور بڑے اجتماع گاہوں میں فول پروف سیکورٹی انتظامات کرنے پر زور دیا تاکہ اس بابرکت موقعے کو پرامن اور خوش اسلوبی سے منایا جا سکے۔ انہوں نے صحت عامہ کی سہولیات کو یقینی بنانے کے لئے چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) کو ہدایت دی کہ وہ بڑے اجتماع مقامات پر میڈیکل ٹیموں کے ساتھ ایمبولینسز بھی تعینات کریں تاکہ عقیدت مندوں کو موقعہ پر طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے ایگزیکٹیو انجینئر کے پی ڈی سی ایل کو ہدایت دی کہ تقریبات کے دوران تمام زیارت گاہوں اور اجتماعی مقامات پر بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ مزید برآں، انہوں نے تحصیلداروں، ایس ایچ اوز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنی حدود میں مارکیٹ چیکنگ کو موثر انداز میں انجام دیں تاکہ ناجائز منافع خوری پر قابو پایا جا سکے اور تقریب سعید کے ایام میں سرکاری نرخوں پر ضروری اشیا کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیر پانے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل اور تعاون سے کام کریں تاکہ عقیدت مندوں کو اس مقدس موقعہ پر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

دور درشن کیندر

مزید کہا کہ غم کی اس گھڑی میں، جموں کشمیر کی تمام آرٹسٹ برادری بالخصوص جے اینڈ کے ریڈیو ٹیلی ویژن آرٹسٹس، پروڈیوسرز اینڈ ڈائریکٹرز ایسوسی ایشن سے وابستہ تمام اراکین آنجہانی اشوک جیلخانی کے لواحقین کے اس غم میں برابر شریک ہے۔ بھگوان آنجہانی اشوک جیلخانی کو سرگ میں جگہ عطا فرمائے۔

فوج نے جموں

گیا۔ ستواری چوک اور ایشیا کراسنگ کے درمیان یک طرفہ ٹریفک کھلا ہے'۔ان کا کہنا ہے کہ یہ پل اہم رابطہ بحال کرے گا اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرے گا۔ دریں اثنا، بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے بارش اور سیلاب کے بعد پیر پنجال پہاڑی سلسلے میں سڑک کی صفائی کا کام شروع کیا جس کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ اور راجوری ضلع میں رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے جموں اور کشمیر کے کئی حصوں کے لیے موسمی الرٹ جاری کیا۔ آئی ایم ڈی نے خطے کے لیے موسم کی وارننگ جاری کی ہے۔ پونچھ، ریاسی، راجوری، کشتواڑ اور ادھم پور اضلاع میں جمعہ کو پیلے رنگ کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

راجوری میں بارشوں

نے تعلیمی اداروں کے سربراہان کو ہدایت دی ہے کہ جہاں ممکن ہو، طلباء خصوصاً نویں سے بارہویں جماعت تک کے لیے آن لائن کلاسز کا انتظام کیا جائے تاکہ تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سیلابی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر گزشتہ دو روز کی شدید بارشوں کے باوجود ایک بڑے سانحے سے بال بال بچ گیا۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ علاقوں میں بحالی اور امدادی کارروائیوں کو تیز کیا جائے تاکہ عوام کو فوری ریلیف پہنچ سکے۔

کمشنر سیکرٹری

بھارت بلکہ بیرون ملک میں بھی کافی زیادہ ہے۔ کمشنر سیکرٹری نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے اور ترقی میں موجود کمیوں کو نیشنل ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت دور کیا جائے گا جو مرکزی وزارت ٹیکسٹائل کا ایک اہم پیر منصوبہ ہے۔ یہ پروگرام کاریگروں اور ہنکروں کو انفراسٹرکچر، ہنر کی ترقی، ڈیزائن، مارکیٹنگ، خام مال اور مالی امداد جیسے شعبوں میں مکمل سہولت فراہم کرتا ہے۔ وکرم جیت سنگھ نے کاریگروں کی طرف سے کئے جا رہے کام کی سراہنا کی اور کلسٹر کو مزید مضبوط بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ صنعت و حرفت اور ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر (ڈی آئی سی) بانڈی پورہ کے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ پیداوار بڑھانے، معیار بہتر بنانے اور مارکیٹنگ کے موثر روابط قائم کرنے کے لئے مکمل تعاون فراہم کریں۔ بعد ازاں، کمشنر سیکرٹری نے چیوا کسل میں قائم ہونے والی نئی انڈسٹریل اسٹیٹ کا دورہ کیا، جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور اس کے قیام سے متعلقہ امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقعہ پر ان کے ہمراہ جنرل منیجر ڈی آئی سی بانڈی پورہ سمیر احمد جان اور فنکشنل منیجر عبدالرؤف گلکار بھی تھے۔ یہ دورہ حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ کاریگروں کو بااختیار بنائے، صنعتی بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے، روایتی ہنر کی حفاظت کرنے اور بانڈی پورہ میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

امریکہ کا 50فیصد

اور اخروٹ کی لکڑی کے فرنیچر امریکہ کو برآمد کیے جاتے ہیں، لیکن ٹیکس کے اعلان کے بعد پچھلے دو تین ہفتوں سے برآمدی آرڈرز منسوخ ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ سرینگر کے ایک برآمد کنندہ نے بتایا کہ اس سے پہلے بھی مسابقت سخت تھی۔ اب 50 فیصد ڈیوٹی لگنے سے کشمیری مصنوعات امریکی خریداروں کے لیے ناقابل برداشت قیمت پر پہنچ گئی ہیں۔ ہزاروں دستکار اور بنکر اس فیصلے سے متاثر ہوں گے کیونکہ انہیں جلد ادائیگی ملنے کی توقع نہیں ہے۔ تاہم برآمد کنندے متبادل منڈیوں کی تلاش میں مصروف ہیں۔ کشمیر کی تجارتی انجمنوں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام خطے کی روایتی دستکاری کو مزید زوال کی طرف دھکیل سکتا ہے، جو پہلے ہی مشینی مصنوعات کے ساتھ سخت مقابلے سے دوچار ہیں۔ البتہ سیب کی برآمدات پر اس فیصلے کا کوئی اثر نہیں ہوگا کیونکہ امریکہ اس کا بڑا خریدار ملک نہیں ہے۔ حکومت نے برآمد کنندوں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ انہیں ٹیکس ریلیف اور سبسڈی فراہم کی جائے گی، ساتھ ہی برآمدات کو لاطینی امریکہ اور مشرق وسطیٰ کی منڈیوں کی طرف منتقل کرنے کی کوششیں کی جائیں گی۔ کشمیر کے تاجروں نے حکومت سے دستکاری مصنوعات پر جی ایس ٹی کم کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور ذرائع کے مطابق جلد ہی اس سلسلے میں رعایت کا اعلان متوقع ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ بھارت کو دنیا کی تجارتی رکاوٹوں پر بیٹھ کر رونے کے بجائے خود انحصاری کی راہ اپنانی ہوگی۔ ماہرین معیشت کے مطابق امریکی محصولات سے بھارت کی مجموعی معاشی نمو میں ایک فیصد تک کمی آ سکتی ہے جو تقریباً 36 ارب ڈالر کے نقصان کے برابر ہے۔ کشمیری ہنرمندوں اور بھارت کے چھوٹے کاروباروں کے لیے آئندہ دنوں میں مشکلات بڑھنے کا امکان ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر حکومت فوری طور پر سپورٹ، نئی منڈیاں تلاش کرنے اور ڈیزائن و برانڈنگ پر سرمایہ کاری کرنے کے اقدامات نہ کرے تو صدیوں پرانی کشمیری دستکاری شدید بحران سے دوچار ہو سکتی ہیں۔

ہندواڑہ میں ایک

ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 اور 29 کے تحت ایف آئی آر نمبر 189/2021 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مکمل چھان بین اور قانونی طریقہ کار کی پابندی کے بعد، جائیداد کو باضابطہ طور پر قرق کر دیا گیا ہے، ایک حوالہ مجاز اتھارٹی SAFEMA، نئی دہلی کو تصدیق کے لیے بھیجا گیا ہے۔ یہ کارروائی منشیات سے متعلق جرائم کے خاتمے کے لیے جموں و کشمیر پولیس کے غیر متزلزل عزم کی تصدیق کرتی ہے۔ عوام کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے اس اہم مشن میں تعاون کریں۔

ڈاکٹر فاروق نے

فرزندان توحید سے اپیل کی کہ وہ عالم اسلام کی فتح و نصرت اور فلسطینی عوام کو درپیش موجودہ چیلنجوں سے نجات کیلئے خصوصی دعا [؟] ان کا

اہتمام کریں۔ یاد رہے کہ ان دونوں حضرت میں عید میلاد النبی (ص) کے ایام متبرکہ جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زائرین کیلئے کئے گئے انتظامات کی جانکاری بھی حاصل کی اور امید ظاہر کی کہ امسال عقیدتمندوں کیلئے معقول اور مناسب انتظامات رکھے جائیں گے کیونکہ یہاں سب سے بڑا اجتماع منعقد ہوتا ہے۔

نیشنل کانفرنس نے

کی بنیاد ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعے کو پارٹی ہیڈکوارٹر پر حلقہ انتخاب شالٹینگ کے اربن بلاک کے ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ایڈوکیٹ شوکت میر نے کہا کہ تنظیم کی بالادستی اسی وقت قائم رہ سکتی ہے جب زمینی سطح پر پارٹی کو مضبوط بنایا جائے اور عوام کے ساتھ قریبی رشتہ برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے تاریخ کے ہر دور میں عوامی امنگوں کی نمائندگی کی ہے، چاہے وہ زمینوں کی اصلاحات ہوں، مفت تعلیم کی فراہمی ہو یا سماجی انصاف کی بات۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرحوم شیخ محمد عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس محروم اور پسماندہ طبقوں کی آواز بنی اور ریاست میں جمہوری اداروں کے قیام کے لئے سنگ میل ثابت ہوئی۔ پارٹی نے ہمیشہ سیکولرزم، ریاستی وحدت اور عوامی حقوق کا دفاع کیا ہے، اور مشکل حالات میں بھی اپنے اصولی مؤقف پر قائم رہی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس نے خود مختاری، ریاستی درجہ کی بحالی اور عوامی حکومت کے قیام کے لئے ہمیشہ جمہوری جدوجہد کا راستہ اپنایا ہے اور آئندہ بھی عوامی اشتراک سے ہر چیلنج کا سامنا کیا جائے گا۔

گاندربل میں آوارہ

ایف آئی آر نمبر 13/2025 درج کی گئی۔ ملزمان کے خلاف متعلقہ قانونی دفعات کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے دوران دونوں ملزمان کی شناخت کی گئی اور پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ معاملے کی مزید چھان بین جاری ہے تاکہ حقائق سامنے لائے جا سکیں۔ ایس ایس پی خلیل احمد پوسوال نے واضح کیا کہ جانوروں پر ظلم ایک سنگین جرم ہے اور قانون کے تحت قابل سزا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جانوروں کے ساتھ رحم دلی سے پیش آئیں اور ایسے واقعات کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی کے ساتھ ساتھ انسانی و اخلاقی قدروں کے تحفظ کے لیے بھی سنجیدہ اقدامات جاری رکھے گی۔

ٹریفک پولیس اہلکار

پیش آیا۔ وائرل کلپ میں ایک ٹریفک اہلکار کو شہری پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، جس کے منظر عام پر آتے ہی عوامی حلقوں میں شدید ردعمل اور نفرت کا اظہار کیا گیا۔ شہریوں نے پولیس کے رویے اور احتسابی نظام پر سوالات کھڑے کیے ہیں۔ حکام کے مطابق ٹریفک پولیس اہلکار کی جانب سے شہری کو تھپڑ مارنے کی وائرل ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے ایک فیکٹ فائنڈنگ انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ انکوائری مکمل ہونے کے بعد ضابطے کے تحت جو بھی کارروائی بنتی ہے، کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے کی اصل وجوہات اور پس منظر جاننے کا عمل انکوائری کا حصہ ہے، لہٰذا اس پر فی الوقت کوئی تبصرہ ممکن نہیں ہے۔

پوگل پرستان

پر واقع ہے۔ حکام نے بتایا کہ ہمالیائی کیو آر ٹی رامسو اور مقامی پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم نے ریسکیو آپریشن شروع کیا، اور سخت کوششوں کے بعد رات 11 بجکر 40 منٹ کے قریب لاش برآمد کی گئی۔ جمعرات کو ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد اسے لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔ متوفی کی شناخت 22 سالہ اور لیس رونیال ولد شفیق احمد رونیال ساکنہ پنلہ مالیگام، پوگل پرستان رام بن کے طور پر ہوئی ہے۔

اگنو کا کشمیر

کھلے ہیں۔ ڈاکٹر رضوی نے مزید بتایا کہ یونیورسٹی ہر سال اپنے تعلیمی دائرے کو بڑھا رہی ہے اور اب تک تقریباً 60 نئے پروگرام شروع کر چکی ہے، جن میں نیشنل ایجوکیشن پالیسی (این ای پی) 2020 کے تحت چار سالہ انڈر گریجویٹ پروگرامز (ایف وائی یو پیز) اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر نئے کورسز جیسے جغرافیہ، جیو-انفارمیٹکس، اپلائیڈ اکنامکس اور قابل تجدید توانائی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نئے پروگرام آئی جی این او یو کے معیاری تعلیم تک وسیع تر رسائی فراہم کرنے اور خطے کے طلبہ کی متنوع علمی امنگوں کی تکمیل کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔ انڈر گریجویٹ پروگرامز میں اب کامرس، اکنامکس، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیالوجی، ہندی، اردو، سنسکرت، فلسفہ اور بایو کیمسٹری وغیرہ میں ایف وائی یو پیز بھی شامل ہیں۔ نئے داخلے سامرتھ پورٹل کے ذریعے آن لائن کیے جا رہے ہیں۔ امیدواروں کو یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ بنانا ہوگا اور اس کے ساتھ تعلیمی اسناد، تصویر، موبائل نمبر، ای میل آئی ڈی اور ادائیگی کی تفصیلات تیار رکھنی ہوں گی۔ درخواست جمع کرنے کے لیے ڈی ای بی آئی ڈی لازمی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے درخواست دہندگان کو انتباہ بھی دیا کہ وہ جعلی فون کالز، کیو آر کوڈز یا واٹس ایپ اور سوشل میڈیا پر موصول ہونے والی ادائیگی کی درخواستوں سے محتاط رہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا "آئی جی این او یو اپنی سرکاری ویب سائٹس اور پلیٹ فارمز کے علاوہ کہیں سے بھی کوئی فیس وصول نہیں کرتا۔"

شوپیان میں 12

کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ 12 سالہ لڑکا محمد حسین ڈار ولد مشتاق احمد ڈار غلطی سے نہر میں گر گیا۔ اسے فوری طور پر ضلع اسپتال شوپیان لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

پولیس نے شوپیان میں

183/2025 میں، پولیس نے 07 چوری کی گئی بھیڑیں برآمد کیں۔ گینگ کے دیگر ارکان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں جو کہ مفرور ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس عوام کو جان و مال کے تحفظ کے اپنے پختہ عزم کا یقین دلاتی ہے، اور شہریوں پر زور دیتی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور مشتبہ سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کو فوری طور پر شیئر کریں، تاکہ سماج دشمن عناصر کو مؤثر طریقے سے روکا جا سکے۔

معصوم بچی نے

کے چلڈرن ہسپتال بمنہ سری نگر ریفر کر دیا۔ زندگی سے لڑ رہی معصوم بچی کے والد کے مطابق بچی نے غلطی سے گھر میں رکھی کیڑے مار دوا پی لی۔ ہسپتال ذرائع نے تصدیق کی کہ وہ زیر علاج ہے اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کشمیر کے مختلف حصوں میں بچوں میں حادثاتی طور پر زہر کھانے کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں، ماہرین صحت بار بار خاندانوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ کیڑے مار ادویات اور دیگر نقصان دہ اشیا کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

سیکرٹری ٹرنسپورٹ

نے افسران اور عملے سے بات چیت کی اور سرکاری گاڑیوں کے بیڑے کی مرمت، مینٹیننس اور انتظام کے لئے دستیاب سہولیات کا قریب سے جائزہ لیا۔ ڈائریکٹر اسٹیٹ موٹر گیراجز ملک طاہر نے انہیں موجودہ ورکنگ میکانزم، افرادی قوت کی تعیناتی اور معمول کے ساتھ ساتھ خصوصی مرمتوں کے لئے دستیاب بنیادی ڈھانچے کے بارے میں جانکاری دی۔ اونی لواسا نے محکمہ کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے نظام کو جدید بنانے کے لئے نئے اقدامات متعارف کرنے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے ایک جامع نئی کار پالیسی بنانے، سروس کی فراہمی میں آٹومیشن کو اپنانے اور انوینٹری مینجمنٹ سسٹم کو اپ گریڈ کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا تاکہ کارکردگی، شفافیت اور اسپیئر پارٹس کی بروقت دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سیکرٹری نے محکمہ کو درپیش مختلف انتظامی اور عملی چیلنجوں پر بھی غور و خوض کیا۔ انہوں نے موقعہ پر ہی ان مسائل کو وقت مقررہ میں حل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے اختراعی طریقے اپنانے، عملے کی صلاحیت بڑھانے اور محکمے کے مختلف ونگوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ مجموعی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ اونی لواسا نے مزید کہا کہ اسٹیٹ موٹر گیراجز ڈیپارٹمنٹ جو کہ سرکاری گاڑیوں کے بیڑے کا نگران ہے، وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنانے اور گاڑیوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے سرکاری کام کاج کے لئے سڑک کے قابل حالت میں برقرار رکھنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس موقعہ پر سیکرٹری کے ہمراہ ڈائریکٹر اسٹیٹ موٹر گیراجز جے اینڈ کے ملک طاہر، ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹ موٹر گیراجز کشمیر سید معارف اندرابی اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

جموں وکشمیر میں نیشنل سپورٹس ڈے۔2025 کی تقریبات کا انعقاد

سری نگر/جموں//۲۹ راگست/(ڈی آئی پی آر) ہاکی کے میجر دھیان چندکی یوم ولادت کی یاد میں نیشنل سپورٹس ڈے، جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔صوبہ جموں میں مختلف کھیلوں سے تعلق رکھنے والے دو سو سے زائد کھلاڑیوں نے کے کے ہاکو سٹیڈیم میں منعقدہ مرکزی تقریب میں شرکت کی اور انہوں نے وہاں عظیم اولمپئن میجر دھیان چند کو گلدستہ پیش کر کے خراج عقیدت پیش کیا،جن کی شراکت نے ملک کے لئے اولمپک کے متعدد اعزازات حاصل کیے ہیں۔یہ پروگرام جموں وکشمیر سپورٹس کونسل، ایس اے آئی ایس ٹی سی جموں اور ہاکی ایسوسی ایشن آف جے کے کے اشتراک سے منعقد کیا گیا جس کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔اس موقعہ پر بندھور کھ کلب اور گورونانک کلب کے درمیان ایک نمائشی ہاکی میچ بھی کھیلا گیا جو تقریب کا اہم حصہ رہا۔اس کے علاوہ جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں کھیلوں کے مقابلے اور سرگرمیاں منعقد کی گئیں جن میں نوجوانوں اور کھلاڑیوں نے بھرپور جوش وجذبے سے حصہ لیا۔پی ایم ڈی پی مراکز، کھیلو انڈیا مراکز اور جے کے سپورٹس کونسل کے ان ہاؤس مراکز میں بھی تقریبات ہوئیں جہاں دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں افسران نے تقریبات کی صدارت کی جو نیشنل سپورٹس ڈے کی شمولیتی روح کی عکاسی کرتی ہیں۔اس موقعہ پر وزیر برائے اُمورنوجوان وکھیل کو دتیش شرمانے کہا،''نیشنل سپورٹس ڈے نظم وضبط، استقامت اور اتحاد کی ان اقدار کی یاددہانی کرتا ہے جو کھیل ہماری زندگیوں میں لاتے ہیں۔جموں وکشمیر کے کونے کونے میں نوجوانوں کو ان تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے دیکھ کر ہمیں فخر ہوتا ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی جاری رکھیں اور انہیں نچلی سطح سے تربیت دے کر ایسے چیمپئنز بنائیں جو ملک کا نام روشن کریں۔''سری نگر میں کمشنر سیکرٹری اُمور نوجوان وکھیل کو سرمد حفیظ اور سیکرٹری جموں وکشمیر سپورٹس کونسل نزہت گل نے پولو گراؤنڈ سپورٹس کمپلیکس کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ہاکی، فٹ بال (سپورٹس کونسل فٹ بال اکیڈمی)، تائیکوانڈو، تیراندازی اور بیڈمنٹن کی تربیت حاصل کرنے والے کھلاڑیوں سے بات چیت کی۔اس موقعہ پر ایک نمائشی ہاکی میچ کھیلا گیا اور کھلاڑیوں میں کٹس بھی تقسیم کی گئیں۔مزید برآں، سری نگر میں ایک پُروقار تقریب بھی منعقد ہوئی جس میں ان تمام محکموں اور اداروں کو اعزازات سے نوازا گیا جنہوں نے کھیلو انڈیا واٹر سپورٹس فیسٹول۔2025 کے کامیاب انعقاد میں اپنا رول ادا کیا ہے۔یہ فیسٹول اس مہینے کے آغاز میں ڈل جھیل پر منعقد ہوا تھا جس میں ملک بھر سے کھلاڑیوں اور شائقین نے شرکت کی۔سرمد حفیظ نے کہا،''ضلع، مراکز اور سپورٹس کمپلیکس کی سطح پر ہونے والی تقریبات اس بات کا ثبوت ہیں کہ جموں وکشمیر میں کھیلوں کی ثقافت مضبوط بنیادوں پر قائم ہو رہی ہے۔ہمارا مقصد جدید سہولیات، پیشہ ورانہ کوچنگ اور ہر طبقے کے کھلاڑیوں کو برابر مواقع فراہم کر کے اس نظام کو مزید مضبوط بنانا ہے۔''نزہت گل نے کہا،''نیشنل سپورٹس ڈے کے ذریعے ہم نہ صرف میجر دھیان چند کی وراثت کا احترام کرتے ہیں بلکہ دیہی وشہری علاقوں میں ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔کھیلو انڈیا اور پی ایم ڈی پی جیسے اقدامات کے ساتھ ہر کھلاڑی کو خواہ کسی بھی پس منظر سے تعلق رکھتے ہوں، کومقابلہ کرنے اور بہترین کارکردگی کا موقع ملتا ہے۔''جموں وکشمیر بھر میں ہونے والی یہ تقریبات جن میں میچوں، اعزازات کی تقسیم، کٹس کی تقسیم اور ضلعی سطح کی سرگرمیاں شامل تھیں۔جے کے سپورٹس کونسل کے فعال کردار، بین المحکماتی تعاون اور ہندوستان کے عظیم کھلاڑیوں کی میراث کو آگے بڑھانے کی کوششوں کی بھرپور عکاسی کرتی ہیں۔

ساتوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کوارٹر فائنل میں

پیرس، 29 اگست (یواین آئی) ساتوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے چھٹی سیڈ چینی لیانگ وی کینگ اور وانگ چانگ کو شکست دے کر پیرس میں جاری بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2025 کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔راؤنڈ آف 16 میں چینی جوڑی کا سامنا کرتے ہوئے، ساتوک۔چراغ جمعرات کو ابتدائی گیم 21-19 سے معمولی فرق سے ہار گئے، لیکن انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے دوسرے گیم پر 21-15 سے غلبہ حاصل کرلیا۔فیصلہ کن کھیل کافی دلچسپ رہا، اسکور کئی بار برابر رہا، لیکن ساتوک۔چراغ نے ایک گھنٹے 6 منٹ میں 21-17 سے جیت حاصل کر کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ یقینی کرلی۔اب ہندوستانی جوڑی کا مقابلہ سیکنڈ سیڈ ملائیشیا کے ایرون چیا اور سوہ ووئی یک سے ہوگا، جو اپنی جیت کے سلسلے کو جاری رکھنے کے خواہاں ہوں گے۔اس سے قبل خواتین کے سنگلز میں دوبار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو اور مکسڈ ڈبلز میں دھروکپیلا اور تنیشا کرسٹو نے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ یقینی کرلی ہے۔سندھو نے عالمی نمبر دو چین کی وانگ ژی کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ 2019 کی عالمی چیمپئن سندھو نے پہلے گیم میں جیت کے ساتھ اپنی گرفت مضبوط کرلی اور پھر دوسرے گیم میں اپنے حریف کو مکمل طور پر مات دے کر صرف 48 منٹ میں 21-19، 21-15 سے کامیابی حاصل کی۔سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے جمعہ کو سندھو کا مقابلہ انڈونیشیا کی شٹلر پوتری کوسوماوردانی سے ہوگا۔دھروکپیلا اور تنیشا کرسٹو نے پانچویں سیڈ ہانگ کانگ کے چین کے تانگ چون مین اور تسے ینگ سویٹ کو ایک گھنٹہ 3 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں 21-19، 21-12، 21-15 سے شکست دی۔اب ان کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں ملائیشیا کی چوتھی سیڈ چن تانگ جی اور توہ ای وی کی جوڑی سے ہوگا۔یواین آئی۔این یو۔

مودی اور مانڈویہ نے کھیلوں کے قومی دن پر دھیان چند کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 29 اگست (آئی این ایس) وزیراعظم نریندر مودی اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے جمعہ کو کھیلوں کے قومی دن کے موقع پر میجر دھیان چند کو خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر وزیراعظم نے کھیلوں کے قومی دن کے موقع پر ملک کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔کھیلوں کا قومی دن ہر سال 29 اگست کو ہاکی کے مایہ ناز کھلاڑی میجر دھیان چند کے اعزاز میں منایا جاتا ہے۔ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کھیلوں کے منظرنامہ پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیراعظم نے کھیلوں اور فٹنس کے کلچر کو فروغ دینے، کھلاڑیوں کے لیے ادارہ جاتی حمایت مضبوط کرنے اور ملک بھر میں جدید تربیتی اور مقابلہ جاتی سہولیات کے مواقع بڑھانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا کھیلوں کے قومی دن کی مبارکباد! اس خاص موقع پر، ہم میجر دھیان چند جی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، جن کی مہارت نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔گزشتہ دہائی میں، ہندوستان کے کھیلوں کے منظرنامے میں قابل ذکر تبدیلی رونما ہوئی ہے۔نوجوان ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے والے زمینی سطح کے پروگراموں سے لے کر عالمی معیار کی سہولیات کی تخلیق تک، ہم اپنے ملک میں کھیلوں کے ایک متحرک ایکو سسٹم کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ہماری حکومت کھلاڑیوں کی حمایت، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور ہندوستان کو کھیلوں کی مہارت کا عالمی مرکز بنانے کے تئیں پرعزم ہے۔کھیلوں کے مرکزی وزیر مانڈویہ نے میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلوں کے قومی دن کے موقع پر منعقدہ ایک پروگرام میں ہاکی کے جادوگر میجر دھیان چند کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کے مجسمے پر گلہائے عقیدت نذر کیے۔اس دوران ڈاکٹر مانڈویہ نے دوڑ لگائی، فٹ بال کھیلی اور رسہ کشی وغیرہ جیسے مقابلوں میں حصہ لیا۔ڈاکٹر مانڈویہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہاکی کے عظیم کھلاڑی میجر دھیان چند جی کو ان کے یوم پیدائش پر دل کی گہرائیوں سے نمن اور کھیلوں کے قومی دن 2025 پر تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات۔ہندوستان میں کھیلوں کی روایت صدیوں سے موجود ہے۔وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان آج کھیلوں کے میدان کو مزید سپر پاور بنانے کی جانب گامزن ہے۔

زویریو 2025 یو ایس اوپن میں سیدھے سیٹوں کے ساتھ تیسرے راؤنڈ میں

نیویارک، 29 اگست (یواین آئی) تیسرا سیڈ الیگزینڈر زویریو لوئس آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں برطانیہ کے جیکب فیرنلے کو 6-4، 6-4، 6-4 سے شکست دے کر آج یو ایس اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔جرمن کھلاڑی اب بھی اپنے پہلے گرینڈ سلیم ٹائٹل کی تلاش میں ایک کنٹرولڈ ڈسپلے پیش کیا، جس نے پہلے سیٹ کے ابتدائی کھیل میں فیرنلے پر پورے مقابلے میں دباؤ برقرار رکھا۔اگرچہ 22 سالہ برطانوی نے تیسرے سیٹ میں اپنی سطح کو بڑھایا، لیکن زویریو نے آخرکار اپنے چھٹے میچ پوائنٹ پر میچ کو ختم کر دیا۔زیوریو نے جیت کے بعد کہا کہ "کوئی آسان میچ نہیں ہیں۔ان دنوں ہر ایک کے زبردست کھیل کے ساتھ ٹینس کی سطح بہتر ہو رہی ہے۔"زویریو، تین میجرز میں فائنلسٹ اور ٹوکیو اولمپک گولڈ میڈل کے فاتح، کو گیم کی غالب جوڑی سے باہر سب سے مضبوط دعویداروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔وہ اس سے قبل آسٹریلین اوپن (2025)، رولینڈ گیروس (2024) اور یو ایس اوپن (2020) کے فائنل میں پہنچ چکے ہیں، لیکن اب بھی وہ پہلے سلیم تاج کا پیچھا کر رہے ہیں۔ 60ویں نمبر کے فائرنلے نے مستقل مزاجی کے ساتھ جدوجہد کی، پانچ ڈبل فالٹس اور 14 غیر مجبوری غلطیاں کیں۔سابق ٹیکساس کرسچن یونیورسٹی اسٹینڈ آؤٹ چیلنجر کی سطح پر کامیابی کے بعد اے ٹی پی ٹور کے تقاضوں کو اپنانا جاری رکھے ہوئے ہے۔

نیرج چوپڑا ڈائمنڈ لیگ فائنل میں دوسرے نمبر پر رہے

زیورخ (سوئٹزرلینڈ)، 29 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے نیرج چوپڑا نے ڈائمنڈ لیگ فائنل 2025 کے مردوں کے جیولن تھرو مقابلے میں 85.01 میٹر کے تھرو کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔اس کے ساتھ ہی جرمنی کے جولین ویبر نے 91.51 میٹر کے تھرو کے ساتھ خطاب اپنے نام کیا۔لیٹزیگرنڈ اسٹیڈیم میں منعقدہ مقابلے میں ہندوستان کے نیرج چوپڑا نے مقابلے کا آغاز اچھا کیا اور پہلی کوشش میں 84.35 میٹر پھینکا۔تاہم درمیانی تین کوششوں میں مسلسل فاؤل کی وجہ سے وہ پیچھے رہ گئے۔پانچواں تھرو بھی ناکام رہا لیکن نیرج نے چھٹی اور آخری کوشش میں شاندار واپسی کی اور 85.01 میٹر کا فاصلہ ریکارڈ کیا اور دوسرے نمبر پر رہے۔یہ تھرو انہیں کیشورن والکوٹ سے آگے لے گیا، جو 84.95 میٹر کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔جرمنی کے ویبر نے اپنی دوسری کوشش میں 91.51 میٹر کا تھرو پھینکا۔کوئی اور ایتھلیٹ یہ فاصلہ عبور کرنے میں کامیاب نہ ہوسکا اور ویبر نے نیا ذاتی بہترین اور عالمی برتری کا ریکارڈ بنا کر خطاب جیت لیا۔مقابلے کے دیگر دعویدار گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز 82.06 میٹر کے ساتھ چوتھے، کینیا کے جولیس یگو 82.01 میٹر کے ساتھ پانچویں، 81.81 میٹر کے ساتھ چھٹے نمبر پر مالدووا کے ایڈرین مارڈار اور 81.29 میٹر (ذاتی بہترین) کے ساتھ ساتویں نمبر پر سوئٹزرلینڈ کے سائمن ویلینڈ تھے۔یواین آئی۔این یو۔

ایشیا کپ میں ہندوستان، ملیشیا اور جاپان نے جیت حاصل کی

راجگیر، 29 اگست (یواین آئی) ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے ہیرو مینس ایشیا کپ راجگیر بہار 2025 میں اپنی مہم کا آغاز جمعہ کو چین کے خلاف 4-3 سے جیت کے ساتھ کیا۔ جبکہ ملائیشیا نے بنگلہ دیش کو 4-1، کوریا نے چینی تاپے کو 7-0 اور جاپان نے قزاقستان کو 7-0 سے شکست دی۔آج یہاں راجگیر ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کپتان ہرمن پریت سنگھ نے 20ویں، 33ویں، 47ویں) منٹ میں گول کر کے ہندوستان کی ہیٹ ٹرک کی۔ ہندوستان کی جانب سے پہلا گول جوگراج سنگھ نے 18)ویں) منٹ میں کیا۔دوسری جانب چین کی جانب سے شیہاؤ ڈو 12)ویں)، بینہائی چن 35)ویں) اور جیشینگ گاؤ 41)ویں منٹ) نے گول کئے۔ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے شروع سے ہی جارحانہ موقف اپنایا۔آخر کار چین نے دباؤ بنایا اور پنالٹی کارنر حاصل کیا جسے شیہاؤ ڈو 12)ویں منٹ) نے گول میں تبدیل کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلادی۔ چین پہلے کوارٹر میں 1-0 سے آگے تھا۔ہندوستان نے دوسرے کوارٹر کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور چین پر دباؤ ڈالنے میں اچھا مظاہرہ کیا۔کوارٹر میں تین منٹ بعد ہندوستان کو پنالٹی کارنر ملا اور جوگراج سنگھ 18)ویں منٹ) نے گول کر کے اسکور 1-1 کر دیا۔اس کے فوراً بعد ہندوستان کو ایک اور پنالٹی کارنر ملا اور کپتان ہرمن پریت سنگھ 20)ویں منٹ) نے گول کر کے ہندوستان کو برتری دلادی۔ہاف ٹائم تک ہندوستان 2-1 سے آگے تھا۔بریک کے بعد ہندوستان نے چینی کھلاڑیوں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی اور کپتان ہرمن پریت سنگھ 33)ویں منٹ) نے پنالٹی کارنر پر گول کر کے اسکور 3-1 کر دیا۔چین نے جلد ہی شاندار جواب دیا اور اپنا تیسرا پنالٹی کارنر حاصل کیا جسے بینہائی چن 35)ویں منٹ) نے گول کر کے اسکور 3-2 کر دیا۔اگلے چند منٹوں تک ہندوستان اور چین ایک دوسرے پر حملے کرتے رہے، جس میں چین کا جارحانہ موقف کافی خطرناک نظر آیا۔کھیل ختم ہونے سے 20 منٹ قبل چین کو دو پنالٹی کارنر ملے اور دوسرے پنالٹی کارنر پر جیشینگ گاؤ 41)ویں منٹ) نے گول کر کے برابری کر دی۔کوارٹر کے اختتام تک دونوں ٹیمیں 3-3 سے برابر تھیں اور کھیل مکمل طور پر متوازن تھا۔ہندوستان نے آخری کوارٹر کا آغاز شاندار انداز میں کیا، شروع میں ہی دو پنالٹی کارنر ملے اور ہرمن پریت سنگھ 47)ویں منٹ) نے گول کر کے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کر کے ٹیم کو 4-3 کی برتری دلائی۔اس کے بعد ہندوستانی ٹیم نے چینی کھلاڑیوں کو گول کرنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ہندوستانی ٹیم نے یہ میچ 4-3 سے جیت لیا۔

سی پی ایل: ویسٹ انڈین کرکٹر کا انوکھا کارنامہ، مخالف بولر کی ایک گیند پر 22 رنز سمیٹ لئے

CPL
CARIBBEAN PREMIER LEAGUE

سینٹ لوشیا/(آفاق نیوز ڈیسک) کیریبئن پریمیئر لیگ (سی پی ایل) 2025 میں اپنی نوعیت کا ایک منفرد کارنامہ سامنے آیا جہاں بیٹر نے بولر کی ایک لیگل گیند پر 22 رنز سمیٹ لیے۔بدھ کو سینٹ لوشیا کے ڈیرن سیمی نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں گیانا ایمازون واریئرز کا مقابلہ سینٹ لوشیا کنگز سے تھا۔ایمازون واریئرز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 202 رنز اسکور کیے۔روماریو شیفرڈ 34 گیندوں پر 73 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔اس اننگز میں ایمازون واریئرز کے بیٹر رومار یوشیفرڈ نے ایک منفرد کارنامہ سرانجام دیا۔انہوں نے 15ویں اوورز میں مخالف ٹیم کے بولر اوشین تھامس سے ایک لیگل گیند پر 22 رنز سمیٹے اور بولر نے اس اوور میں مجموعی طور پر 33 رنز دے ڈالے۔ہوا کچھ یوں کہ ایمازون واریئرز کی بیٹنگ کے دوران اننگز کا 15واں اوور واریئرز کے بولر اوشین تھامس نے کروایا۔اس اوور کی ابتدائی 2 گیندوں پر 4 رنز بنے۔اس کے بعد بولر نے ایک لیگل ڈیلیوری پر 22 رنز کھالیے۔اوشین تھامس نے 15ویں اوور کی تیسری گیند کروائی تو وہ فرنٹ فٹ نو بال ہوگئی، اس کے بعد والی گیند وائیڈ کروائی، پھر اگلی گیند بھی فرنٹ فٹ نو بال تھی، جس پر رومار یوشیفرڈ نے چھکا جڑ دیا۔اگلی گیند ایک اور نو بال ہوئی اور اس بار بھی شیفرڈ نے لمبا چھکا مارا۔بالآخر 28 سالہ بولر نے ایک صحیح گیند کرائی لیکن اس بار بھی رومار یوشیفرڈ نے اسکوائر لیگ پر چھکا مار دیا۔یوں ایک لیگل گیند پر شیفرڈ نے بولر سے 22 رنز سمیٹے۔ 15ویں اوور کی چوتھی ڈاٹ بال ہوئی، اس کے بعد پانچویں گیند پر ایک رن بنا اور آخری گیند پر اوشین تھامس کو ایک اور چھکا لگ گیا، یوں ایک اوور میں انہوں نے 33 رنز دیے۔تاہم سینٹ لوشیا کنگز نے 203 رنز کا ہدف باآسانی 19ویں اوور میں 6 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔

آسام نے مغربی بنگال کو ہرا کر 64واں سبروتو کپ جونیئر گرلز خطاب جیتا

نئی دہلی، 29 اگست (یواین آئی) سبروتو کپ انٹرنیشنل فٹ بال ٹورنامنٹ کے 64ویں ایڈیشن کے جونیئر لڑکیوں کے زمرے کے ایک دلچسپ فائنل میں آسام کی بیکلوچی ہائی اسکول ٹیم نے مغربی بنگال کی نندجھار آدیباشی پشپلی ہائی اسکول کی ٹیم کو 3-1 سے شکست دے کر پروقار خطاب جیت لیا۔تاریخی امبیڈکر اسٹیڈیم میں منعقدہ فائنل میچ میں نوجوانوں کے فٹ بال کا زبردست مظاہرہ دیکھنے میں آیا اور شائقین کی بڑی تعداد وہاں موجود تھی۔ملینا برہما '24)، سائی شری سنگما '12)، ماری میچ '29) نے آسام کے لیے گول کیے، جب کہ مغربی بنگال کے لیے واحد گول نیہا باروئی '21) نے کیا۔فائنل میچ میں ایئر مارشل نرمدیشور تیواری مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ارجن ایوارڈ یافتہ اور اولمپک گولڈ میڈلسٹ شتودیپ سنگھ پیرا ایتھلیٹ (جیولین تھرو) اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ فاتحین کو 5,00,000 روپے اور رنر اپ کو 3,00,000 روپے کی انعامی رقم ملی۔انفرادی ایوارڈز بہترین کھلاڑی 40,000)روپے :(ماری میچ، آسام بہترین کوچ 25,000)روپے :(چندن پال، مغربی بنگال بہترین گول کیپر 25,000)روپے :(فرچانگ لاما، آسام فیئر پلے ایوارڈ 50,000)روپے :(مہاتما گاندھی سینئر سیکنڈری اسکول، اینڈروت، لکشد پ بہترین اسکول 40,000)روپے :(نندجھار ادیباشی پشپلی ہائی اسکول، مغربی بنگال جونیئر گرلز فائنلز کے اختتام کے ساتھ، 64واں سبروتو کپ اب بنگلورو میں سب جونیئر بوائز (انڈر 15) ٹورنامنٹ کے لیے منعقد کیا جائے گا، جو 2 ستمبر سے 11 ستمبر 2025 تک منعقد ہوگا۔بینگلورو میں میچ ایئر فورس اسکول، جالاہلی، ایئر فورس اسٹیشن یلاہنکا، ایئر فورس اسکول، یلاہنکا اور ہیڈ کوارٹر ٹریننگ کمانڈ فٹ بال گراؤنڈ میں کھیلے جائیں گے۔

چین میں منعقدہ بیلٹ اینڈ روڈ یوتھ باکسنگ گالا میں 14 ہندوستانی جونیئر باکسر فائنل میں پہنچے

سنکیانگ (چین)، 29 اگست (یواین آئی) چودہ ہندوستانی جونیئر باکسر تیسرے بیلٹ اینڈ روڈ بین الاقوامی یوتھ باکسنگ گالا -انڈر 17/انڈر 19/23- انڈر 23-بین الاقوامی تربیتی کیمپ اور ٹورنامنٹ میں سنکیانگ، چین میں منعقدہ اپنے اپنے فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا، جس سے عمر کے گروپ میں مسلسل ان کی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رہا۔قزاقستان، ایران، کوریا، ازبکستان، فلپائن اور چین کے مضبوط حریفوں کا سامنا کرتے ہوئے، 10 لڑکیوں اور 4 لڑکوں نے متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، ہندوستان کے لیے چاندی اور سونے کے کئی تمغے جیتنے کا ایک مضبوط موقع یقینی بنایا۔ہندوستان نے 58 رکنی دستہ بھیجا ہے جو 20 لڑکوں اور 20 لڑکیوں پر مشتمل ہے، جس میں 12 کوچز، 5 معاون عملہ اور ایک ریفری اور جج شامل ہیں۔اس ایڈیشن میں صرف انڈر 17 لڑکے اور لڑکیاں ہندوستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ٹیم کو چھٹی انڈر 17 جونیئر بوائز اینڈ گرلز نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ 2025 سے منتخب کیا گیا تھا، جس میں ایشین یوتھ گیمز اور غیر ایشین یوتھ گیمز کے وزن کے زمرے میں میڈل فاتحین کو جگہ ملی تھی۔

مندیپ سنگھ نے گھریلو سیزن سے پہلے تریپورہ چھوڑا

نئی دہلی، 29 اگست (یواین آئی) بلے باز مندیپ سنگھ نے ٹیم کے ساتھ صرف ایک سیزن گزارنے کے بعد 2025-26 کے گھریلو سیزن سے قبل تریپورہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔مندیپ نے انسٹاگرام پر لکھا پچھلے سیزن میں کھیلنے کا موقع دینے کے لیے تریپورہ کرکٹ ایسوسی ایشن کا شکریہ۔میں نے وہاں اپنے وقت سے بھرپور لطف اٹھایا۔میدان کے اندر اور باہر کچھ اچھی یادیں بنیں۔آئندہ سیزن کے لیے ٹیم کے لیے نیک خواہشات۔اگلے سیزن کا انتظار ہے۔مندیپ نے 2024-25 کے سیزن کے دوران رنجی ٹرافی میں چھ میچ، وجے ہزارے ٹرافی میں چھ میچ اور سید مشتاق علی ٹرافی میں سات میچ کھیلے تھے۔تریپورہ تمام ٹورنامنٹس میں گروپ مرحلے سے آگے نہیں بڑھ سکا لیکن مندیپ نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔رنجی ٹرافی میں انہوں نے ناٹ آؤٹ 124 رنز بنائے اور پانچ نصف سنچریاں جڑیں، گزشتہ سیزن میں انہوں نے ہر میچ میں پچاس رنز کا ہندسہ عبور کیا۔انہوں نے وجے ہزارے ٹرافی میں تین نصف سنچریاں بنائیں، ان کا سب سے زیادہ اسکور بنگال کے خلاف 94 تھا اور انہوں سید مشتاق علی ٹی ٹوئنٹی میں دو نصف سنچریاں اسکور کی تھیں۔پنجاب کے ساتھ 15 سال گزارنے کے بعد، مندیپ تریپورہ چلے گئے، جہاں انہوں نے اپنے آخری سیزن میں ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے سید مشتاق علی خطاب جیتا، جس سے ٹرافی کی 30 سالہ خشک سالی ختم ہوئی۔ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں ہوئی ہے کہ وہ آئندہ سیزن میں کس ٹیم کے لیے کھیلیں گے۔

DailyAfaaqKashmir
Saturday 30 August 2025
آفاق
8
سنیچروار ۳۰ اگست ۲۰۲۵ء
بمطابق ۵ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

اسرائیل کا غزہ شہر پر بمباری میں اضافہ، مزید 50 افراد جاں بحق

غزہ شہر پر اسرائیل کا قبضہ ایک جان لیوا جارحیت ہوگی: گوتریس

غزہ، 29 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے شہریوں پر ظلم وستم کا سلسلہ جاری ہے، قابض فوج نے نہتے شہریوں کو شہید کرنے میں تیزی دکھانا شروع کردی۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' 12 امداد کے متلاشی بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج غزہ شہر پر قبضے کی تیاری کر رہی ہے، جو اس علاقے کا سب سے بڑا شہری مرکز ہے، باوجود اس کے کہ، عالمی سطح پر اسرائیل کی اس کارروائی

نے ذرائع سے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے مشرقی اور جنوبی علاقوں پر شدید بمباری تیز کردی ہے، جس کے نتیجے میں جمعرات کی صبح سے غزہ بھر میں کم از کم 50 افراد شہید ہوگئے ہیں، جن میں کیخلاف نظرثانی کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں۔ اسرائیل کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر جانی نقصان اور پناہ حاصل کرنے والے تقریباً 10 لاکھ فلسطینیوں کی مزید بے دخلی کا خدشہ ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی اسرائیل کی اس فوجی مہم پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام جنگ میں نئے اور خطرناک مرحلے کی نشاندہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ شہر میں فوجی کارروائی کے پھیلاؤ کے تباہ کن نتائج ہوں گے، لاکھوں عام شہری، جو پہلے ہی تھکن اور صدمے کا شکار ہیں، ایک بار پھر بے گھر ہونے پر مجبور ہوں گے اور مزید خاندانوں کی زندگیاں خطرے میں آ جائیں گی، یہ سلسلہ اب رکنا چاہیے۔ ادھر اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسرائیل سے اپیل کی ہے کہ وہ غزہ شہر پر قبضے سے گریز کرے، کیونکہ انسانی تباہی کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ گوتریس نے جمعرات کو "ایکس" پر ایک پوسٹ میں کہا غزہ کے عام شہری ایک اور جان لیوا جارحیت کا سامنا کر رہے ہیں، اور اسرائیل کے غزہ پر قبضے کے اعلان سے ایک نیا اور خطرناک مرحلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ انھوں نے مزید کہا لاکھوں شہری دوبارہ نقل مکانی پر مجبور ہوں گے، جس سے خاندانوں کو مزید شدید خطرات کا سامنا ہوگا، یہ فوری طور پر رکنا چاہیے۔ اس تنازع کا کوئی فوجی حل نہیں ہے۔ گوتریس نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں غزہ میں ہلاکتوں اور تباہی

ہندوستان اور جاپان نہ صرف ایشیا بلکہ دنیا میں امن، ترقی اور استحکام کے مضبوط ستون ہیں: مودی

جاپان کی ٹیکنالوجی اور ہندوستان کا ہنر مل کر ٹیکنالوجی کے انقلاب کی قیادت کریں گے

ٹوکیو/نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں کہا کہ ان کا دورہ جاپان مختصر ہو سکتا ہے لیکن اس کے اثرات دیرپا ہوں گے اور ہندوستان اور جاپان نہ صرف ایشیا بلکہ دنیا میں امن، ترقی اور استحکام کے مضبوط اور اقتصادی تعلقات کے ساتھ ساتھ عوام سے عوام کے رابطے اور گلوبل ساؤتھ کے لیے تعاون میں مضبوط تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ میرا دورہ مختصر ہو سکتا ہے لیکن اس کے اثرات دیرپا

ستون رہیں گے۔ مسٹر مودی جو اپنے جاپانی ہم منصب شگیرو ایشیبا کی دعوت پر 15 ویں جاپان-ہندوستان سالانہ چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے آج صبح جاپان کے دو روزہ دورے پر پہنچے، 'دی جاپان نیوز' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ ہندوستان اور جاپان ایشیا اور دنیا میں امن، ترقی اور استحکام کے لیے ایک مضبوط طاقت رہیں گے۔ انہوں نے دفاع، سیمی کنڈکٹرز، خلائی ہوں گے۔ جب ان سے دونوں ممالک کے درمیان سیمی کنڈکٹر سیکٹر میں تعاون کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان-جاپان شراکت داری کا ایک اہم ستون ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے آخر تک 'میڈ ان انڈیا' چپس مارکیٹ میں آ جائیں گی، جو ہندوستان کی ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کا واضح مظاہرہ ہوں گی۔

ترکیے نے اسرائیل سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کردیئے

انقرہ/ (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ حقان فدان نے کہا ہے کہ ترکیے نے اسرائیل کے ساتھ تمام تجارتی تعلقات منقطع کردیے ہیں۔ ترک پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے حقان فدان نے کہا کہ ترک بحری جہازوں کے اسرائیلی بندرگاہوں پر جانے اور اسرائیلی بحری جہازوں کے ترک بندگاہوں میں آنے پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔ حقان فدان نے مزید کہا کہ اسرائیلی طیاروں کے لیے ترکیہ کی فضائی حدود کے استعمال پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترک قوم فلسطینیوں کے دکھ اور درد کا احساس رکھتی ہے اور ترکیے فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے کے کسی بھی منصوبے کو مسترد کرتا ہے چاہے یہ منصوبہ کسی کی بھی طرف سے پیش کیا جائے۔ ترک وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے خلاف یہ فیصلہ غزہ پٹی میں جاری نسل کشی، مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیل کے جارحانہ اقدامات کے خلاف ردعمل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکا کی لامحدود حمایت پر غزہ کی پٹی پر قبضے کا اسرائیلی منصوبہ دو ریاستی حل کو ناکام بنانے کی کوشش ہے۔

یمن پر اسرائیلی حملے میں حوثی وزیراعظم احمد غالب الرحاوی شہید ہوگئے: اماراتی میڈیا

صنعا میں انصار اللہ کے اعلیٰ فوجی کمانڈروں کو نشانہ بنایا گیا

صنعا، 29 اگست (یو این آئی) اسرائیلی جنگی طیاروں نے یمن کے دارالحکومت صنعا پر شدید بمباری کی ہے، اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے حملوں میں حوثی

وزیراعظم احمد غالب الرحاوی ہلاک ہوگئے ہیں۔ ایران کے نیم سرکاری خبر رساں ادارے مہر نیوز کی رپورٹ کے مطابق ایک اماراتی ویب سائٹ نے عدن میں موجود اپنے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ یمن کے وزیراعظم جمعرات کو اسرائیلی فضائی حملے میں دارالحکومت صنعا میں شہید ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق یمنی انصار اللہ کی قیادت میں قائم حکومت کے وزیراعظم احمد غالب الرحاوی جمعرات کو صنعا کے علاقے بیت بوس میں ایک اپارٹمنٹ پر فضائی حملے میں نشانہ بنے۔ انصار اللہ مخالف چینل 'الجمہوریہ' نے بھی عدن سے نشریات میں احمد غالب الرحاوی کی شہادت دعویٰ کیا جبکہ اخبار 'عدن الغد' نے کہا کہ احمد الرحاوی اپنے قریبی ساتھیوں سمیت جاں بحق ہوئے، احمد غالب الرحاوی تقریباً ایک سال سے حوثیوں کی حکومت کے وزیراعظم تھے اور زیادہ تر انتظامی کردار ادا کر رہے تھے۔ ادھر اسرائیلی میڈیا نے بھی اماراتی حمایت یافتہ ذرائع کی اس خبر کو شائع کیا ہے، یہ خبر ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ اس نے صنعا میں انصار اللہ کے اعلیٰ فوجی کمانڈروں کو نشانہ بنایا ہے۔

فرانس، جرمنی اور برطانیہ نے ایران پر اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ لگانے کا عمل شروع کیا

ایران کا یورپ کی جانب سے بلاجواز و غیر قانونی' پابندیوں کے دوبارہ نفاذ پر ردعمل

نیویارک، 29 اگست (یو این آئی) فرانس، جرمنی اور برطانیہ نے ایران کے جوہری پروگرام پر اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ لگانے کا عمل شروع کردیا ہے۔ سی این این نے رپورٹ کیا کہ ایران کے بڑھتے ہوئے جوہری پروگرام کو روکنے کے لیے سفارتی کوششوں میں

تعطل کے درمیان امریکہ کی جانب سے نام ونہاد اسنیپ بیک پابندیوں کے نفاذ کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ تہران نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ دوبارہ پابندیاں عائد کرنے کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ای "3" ممالک نے جمعرات کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو مطلع کیا کہ وہ اسنیپ بیک میکنزم کو فعال کر رہے ہیں جس کے تحت 2015 کے ایران جوہری معاہدے میں اقوام متحدہ کی تمام پابندیاں دوبارہ لگائی جائیں گی۔ اس طریقہ کار کو معاہدے کے حصے کے طور پر شامل کیا گیا تھا جسے باضابطہ طور پر مشترکہ جامع پلان آف ایکشن (جے سی پی او اے) کہا جاتا ہے۔ 2018 میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکہ کے اس معاہدے سے نکلنے کے بعد سے ایران نے جوہری معاہدے کی خلاف ورزیوں میں اضافہ کیا ہے۔ فرانس، جرمنی اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ نے کل ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ آج ایران کی جانب سے جے سی پی او اے کی عدم تعمیل واضح اور جان بوجھ کر ہے اور ایران میں

پولینڈ میں ایئر شو کی تیاری کے دوران ایف- 16 طیارہ تباہ

پائیلٹ ہلاک، ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

وارسا، 29 اگست (یو این آئی) پولینڈ میں ایئر شو کی ریہرسل کے دوران ایف- 16 طیارہ گر کر تباہ ہوگیا، حادثے میں پائلٹ ہلاک ہوگیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پولینڈ کے وسطی علاقے میں ایئر شو کی ریہرسل چل رہی تھی کہ اس دوران ایف- 16 طیارہ اچانک کریش کرگیا، حادثے میں طیارے کا پائلٹ جان کی بازی ہار گیا۔ پولش خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ طیارہ پولش فضائیہ کا حصہ تھا۔ حادثے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ طیارے کا پائلٹ لوپ بنانے کی کوشش کر رہا تھا مگر اسے بلندی کا اندازہ نہ ہوسکا، طیارہ تیزی سے زمین کی جانب بڑھا اور ٹکرا کر دھماکے سے تباہ ہوگیا۔ رپورٹس کے مطابق حادثے کے باعث آج سے پولینڈ میں ہونے والا ایئر شو منسوخ کردیا گیا۔ ایونٹ میں 20 ملکوں کے 150 طیاروں کو حصہ لینا تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکا میں شمالی ایریزونا میں میڈیکل ٹرانسپورٹ طیارہ گر کر تباہ ہوگیا تھا جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار چاروں افراد جان کی بازی ہار گئے تھے، طیارے کے زمین پر گرتے ہی آگ بھڑک اٹھی اور ایئرکرافٹ جل کا خاکستر ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق حادثہ نیو میکسیکو کے البوکرک واقع سی ایس آئی ایوی ایشن کمپنی کا یہ طیارہ فلیگ اسٹاف سے 200 میل شمال مشرق میں چنلے ہوائی اڈے کے قریب اس وقت حادثے کا شکار ہوا جب وہ ایک مریض کو لینے کے لیے اسپتال جا رہا تھا۔ حادثے میں مرنے والے چاروں افراد کا تعلق طبی عملے سے تھا۔

روس نے یوکرین کے سب سے بڑے بحری جہاز کو تباہ کردیا

ماسکو، 29 اگست (یو این آئی) روس نے یوکرین پر اپنے حملے تیز کرتے ہوئے اس کے سب سے بڑے بحری جہاں سمفروپول کو تباہ کردیا۔ یہ دعویٰ غیر ملکی میڈیا کی جانب سے کیا جا رہا ہے جبکہ اس حوالے سے کچھ فوٹیج بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کر رہی ہیں جس میں بحری جہاز پر ڈرون حملے کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین کی بحریہ نے بعدازاں روسی حملے کی تصدیق کی اور عملے کے ایک رکن کی ہلاکت کی اطلاع دی۔ بتایا گیا کہ بحری جہاز کو دریائے ڈینیوب کے ڈیلٹا میں ڈرون سے نشانہ بنایا گیا جس کا ایک حصہ یوکرین کے اوڈیسا علاقے میں واقع ہے۔ یوکرین کی بحریہ کے ترجمان نے بتایا کہ حملے کے بعد کی صورتحال سے نمٹنے کی کوششیں جاری ہیں۔

پاکستان میں گذشتہ 40 سالوں کا بدترین سیلاب

15 لاکھ سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا

لاہور، 29 اگست (یو این آئی) پاکستان کے صوبہ پنجاب میں گذشتہ 40 برسوں کے بدترین سیلاب کی وجہ سے سینکڑوں دیہات اور اناج سے بھری فصلیں زیرِ آب آگئی ہیں۔ ایک ملین سے زائد افراد کو محفوظ مقامات

پر منتقل کردیا گیا ہے۔ شدید مون سون بارشوں اور ہندوستان کی طرف سے ڈیموں کا اضافی پانی چھوڑے جانے کے باعث پاکستان کے صوبہ پنجاب کے 3 دریا وں میں طغیانی آ گئی ہے۔ پنجاب محکمہ قدرتی آفات کے مطابق حکام کو کچھ علاقوں میں مجبوراً دریا کے کنارے توڑنے پڑے ہیں جس کے نتیجے میں 1,400 سے زیادہ دیہات زیرآب آگئے ہیں۔ دریائے چناب میں طغیانی کے نتیجے میں قادرآباد کے رہائشی سینے تک گہرے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ حکام نے کہا ہے کہ بھارت کی طرف سے دریائے راوی، ستلج اور چناب پر باندھے گئے ڈیموں کا پانی چھوڑے جانے کے باعث سیلاب کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی وزراء اور پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز کے ہمراہ سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور بار بار پیش آنے والے ان مسائل کے حل کے لئے نئے آبی ذخائر کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے۔

اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے آپریشنز

متحدہ عرب امارات کے حوالے کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد، 29 اگست (یو این آئی) اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے آپریشنز متحدہ عرب امارات کے حوالے کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا، منتقلی حکومت سے حکومت (جی ٹو جی) ماڈل کے تحت کی جائے گی۔ ڈان نیوز کے مطابق تفصیلات کے مطابق نائب وزیراعظم کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے بین الحکومتی کمرشیل ٹرانزیکشنز کا اجلاس ہوا، جس میں اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے آپریشنز متحدہ عرب امارات کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ایئرپورٹ آپریشنز کی منتقلی حکومت سے حکومت (جی ٹو جی) ماڈل کے تحت کی جائے گی، اس مقصد کے لیے ایک مذاکراتی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس کی سربراہی وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری کریں گے جبکہ وزارتِ دفاع، وزارتِ خزانہ، وزارتِ قانون و انصاف اور وزارتِ نجکاری کے نمائندے ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ یہ ٹیم متحدہ عرب امارات کے ساتھ معاہدے کی شرائط طے کرے گی۔ حکام کا کہنا تھا کہ یہ اقدام پاکستان کی معاشی بحالی کی حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کے تحت غیر ملکی شراکت داروں کو شامل کرکے سرکاری اداروں کی استعداد کار بڑھانے، نقصان کم کرنے اور جدید سہولتیں فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، اس سلسلے میں دیگر بڑے ایئرپورٹس کو بھی آؤٹ سورس کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔ اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ 2018 میں افتتاح کے بعد سے مالی مشکلات اور انتظامی مسائل کا شکار رہا ہے، حکام کا ماننا ہے کہ یو اے ای کے ساتھ جی ٹو جی ماڈل کے تحت شراکت داری سے مسافروں کو بہتر سہولتیں ملیں گی، عالمی معیار کی مہارت آئے گی۔

تھائی لینڈ کی وزیراعظم سینئر فوجی کمانڈر کو دشمن کہنے پر عہدے سے برطرف

بنکاک، 29 اگست (یو این آئی) تھائی لینڈ کی وزیر اعظم پیٹونگٹارن شیناواترا کو کمبوڈیا کے سابق ہم منصب ہن سین کے ساتھ فون کال لیک ہونے اور سینئر فوجی کمانڈر پر تنقید کرنے پر عہدے سے برطرف کردیا گیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق تھائی لینڈ کی وزیراعظم کی کمبوڈیا کے سابق ہم منصب کے ساتھ فون کال لیک ہوئی تھی جس کے بعد انہیں عہدے سے معطل کیا گیا تھا۔ پیٹونگٹارن شیناواترا پر الزام ہے کہ انہوں نے فون کال کے دوران نامناسب گفتگو کی جبکہ سینئر فوجی کمانڈر پر تنقید کرتے ہوئے انہیں دشمن قرار دیا۔ آج تھائی لینڈ کی آئینی عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے انہیں عہدے سے برطرف کرنے کا حکم جاری کیا۔

جرمنی نے اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کا حکم دے دیا

برلن، 29 اگست (یو این آئی) جرمنی نے اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کا حکم دے دیا تاکہ تہران کی جوابی کارروائی سے محفوظ رہا جاسکے۔ غیر ملکی خبر رساں

ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق جرمنی نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایران چھوڑ دیں اور وہاں کا سفر کرنے سے گریز کریں۔ جوہری پروگرام کے معاملے پر اقوام متحدہ نے ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کیں جس میں جرمنی کا بھی کردار ہے، یہی وجہ ہے کہ جرمن حکومت کو خطرہ ہے تہران جوابی کارروائی میں اس کے شہریوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے جمعرات کو ایران کے متنازع جوہری پروگرام پر اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ لگانے کیلیے 30 روزہ عمل کا آغاز کیا۔ اسرائیل اور امریکا کی جانب سے ایران پر بمباری کے دو ماہ بعد اس اقدام سے کشیدگی میں اضافے کا امکان ہے۔ جرمنی وزارت خارجہ نے اپنی ویب سائٹ پر پوسٹ کردہ ایک بیان میں کہا کہ چونکہ ایرانی حکومت کے نمائندوں نے اس معاملے میں بارہا نتائج کی دھمکیاں دی ہیں لہذا اس بات کو رد نہیں کیا جاسکتا کہ ایران میں جوابی اقدامات سے جرمن مفادات اور شہری متاثر ہوں گے۔ وزارت خارجہ نے متنبہ کیا کہ فی الحال تہران میں جرمن سفارت خانہ سائٹ پر صرف محدود قونصلر امداد فراہم کرسکتا ہے۔

موریطانیہ کے قریب تارکین وطن کی کشتی الٹ گئی،

49 ہلاکتوں کی تصدیق

نواکشوط، 29 اگست (یو این آئی) افریقی ملک موریطانیہ کے قریب تارکین وطن کی کشتی الٹ گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق تارکین وطن کی کشتی ڈوبنے کا واقعہ منگل کے روز پیش آیا اور کشتی میں کل 160 افراد سوار تھے۔ رپورٹ کے مطابق کشتی الٹنے سے 49 افراد ہلاک ہوئے اور 100 تا حال لاپتا ہیں جب کہ 17 افراد کو ریسکیو بھی کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق تارکین وطن کی کشتی ایک ہفتے قبل گیمبیا سے روانہ ہوئی تھی اور کشتی میں سینیگالی اور گیمبیا کے شہریوں سمیت دیگر لوگ بھی سوار تھے۔ حکام کی جانب سے

اب تک اس بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا کہ تارکین وطن کی کشتی کہاں جارہی تھی۔

کابل میں مبینہ ڈرون حملے کا الزام پاکستان پر عائد

2 الگ الگ واقعات میں کم از کم 3 افراد جاں بحق اور 6 زخمی ہوگئے

کابل، 29 اگست (یو این آئی) افغانستان کے صوبوں ننگرہار اور خوست میں 2 الگ الگ واقعات میں کم از کم 3 افراد جاں بحق اور 6 زخمی ہوگئے، افغان حکام نے ان ہلاکتوں کو پاکستان کی کارروائی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق اسلام آباد کی جانب سے اس حوالے سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا، جبکہ افغان حکام نے بھی پاکستان کے ملوث ہونے کے ثبوت فراہم نہیں کیے۔ پاکستان متعدد بار کابل کو خبردار کرچکا ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان پر حملے کرنے والے دہشت گردوں کے لیے استعمال نہ ہونے دے اور یہ کہ پاکستان ایسے دہشت گردوں کو نشانہ بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق افغان حکام نے بتایا کہ خوست کے ضلع اسپیرہ میں حاجی نعیم خان نامی شخص کے گھر پر مبینہ ڈرون حملے میں 3 بچے جاں بحق اور کئی دیگر زخمی ہوئے

، یہ علاقہ شمالی وزیرستان کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی تصاویر میں اسپیرہ کے لاہوری گاؤں میں ایک تباہ شدہ مکان کے باہر لوگوں کو کھڑا ہوا دیکھا جاسکتا ہے۔

اسرائیلی ڈرون دھماکے میں دو لبنانی فوجی ہلاک

بیروت، 29 اگست (یو این آئی/شنہوا) جنوبی لبنان کے شہر نقورہ میں جمعرات کی شب اسرائیلی ڈرون کے گرنے کے بعد اس کی جانچ کررہے دو لبنانی فوجیوں کی موت ہوگئی جبکہ دو دیگر فوجی زخمی ہوگئے۔ یہ اطلاع لبنانی فوج نے دی ہے۔ قومی خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے جمعہ کو بتایا کہ اسرائیلی ڈرون اس وقت گر کر تباہ ہوگیا جب وہ ایک کھدائی کرنے والی مشین پر دھماکہ خیز بم گرانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ ایمبولینسیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ لبنان کے صدر جوزف عون نے فوجیوں کی ہلاکت اور دو دیگر کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ لبنانی دفتر کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق لبنانی فوج کی جانب سے دریائے لیطانی کے جنوب میں واقع علاقے میں تعیناتی شروع کرنے کے بعد سے یہ چوتھا واقعہ ہے جس میں فوجی اہلکار ہلاک ہوئے ہیں۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں جنگ بندی کا معاہدہ 27 نومبر 2024 سے نافذ العمل ہے، جس کا مقصد ایک سال سے زائد عرصے سے جاری سرحد پار تنازع کو ختم کرنا ہے۔ معاہدے کے باوجود اسرائیلی افواج لبنان میں کبھی کبھار حملے کرتی ہیں، ان کا دعویٰ ہے کہ ان کا مقصد حزب اللہ کے خطرات" کو ختم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے لبنانی سرحد کے ساتھ کئی اہم مقامات پر اپنے فوجیوں کو تعینات کر رکھا ہے، حالانکہ معاہدے میں ان کے مکمل انخلا کی بات کہی گئی ہے۔

پاکستان کا آرمینیا کے ساتھ سفارتی تعلقات کے قیام پر غور کرنے پر اتفاق

اسلام آباد، 29 اگست (یو این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان نے آرمینیا کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے پر غور کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایک بیان میں کہا کہ 'آرمینیا کے وزیر خارجہ آرارات میرزویان سے آج ٹیلیفون پر خوشگوار گفتگو ہوئی جس میں ہم نے پاکستان اور آرمینیا کے درمیان سفارتی تعلقات قائم کرنے پر غور کرنے پر اتفاق کیا'۔ اب تک پاکستان اور آرمینیا کے درمیان باضابطہ سفارتی تعلقات موجود نہیں ہیں، دونوں ملکوں کے تعلقات میں خطے کی جغرافیائی سیاست اہم کردار ادا کرتی ہے، جہاں پاکستان نے نگورنو کاراباخ تنازع میں آذربائیجان کی حمایت کی ہے۔ اس سے قبل رواں ماہ وزیراعظم شہباز شریف نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی میں آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان امن معاہدے پر اپنے ردعمل میں انہیں خراج تحسین پیش کیا تھا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا تھا کہ 'پاکستان آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان وائٹ ہاؤس سربراہی اجلاس میں صدر ڈونلڈ جے ٹرمپ کی سربراہی میں ہونے والے تاریخی امن معاہدے کا خیرمقدم کرتا ہے'۔ وزیراعظم نے دونوں ملکوں کو اپنے خطے کے پرامن مستقبل کی سمت گامزن ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا تھا کہ 'پاکستان ہمیشہ برادر ملک آذربائیجان کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور ہم ان کی تاریخ کے اس فخر کے لمحے میں ان کے ساتھ ہیں'۔

ٹرمپ انتظامیہ نے یوکرین کو 3,350 ای آر اے ایم کی فروخت کی منظوری دی

واشنگٹن، 29 اگست (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے یوکرین کو 3,350 ایکسٹینڈڈ رینج اٹیک میونیشن (ای آر اے ایم) میزائلوں کی فروخت کی منظوری دے دی ہے، جس سے کیف کو ایک ممکنہ طور پر طاقتور ٹول فراہم کیا گیا ہے کیونکہ اسے روسی حملے کا سامنا ہے۔ سی این این کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 825 ملین ڈالر کی مجوزہ فروخت کا اعلان جمعرات کو ایک ایسے وقت میں کیا گیا جب جنگ کے خاتمے کی سفارتی کوششوں کا ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے اور کیف پر روسی حملے جاری ہیں یہ اعلان صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اس ماہ روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے الگ الگ ملاقات کے بعد سامنے آیا ہے۔ اگرچہ ٹرمپ انتظامیہ نے موجودہ ہتھیاروں کے آلات کی فروخت کی منظوری دے دی ہے لیکن ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے یوکرین کو نئے ہتھیاروں کی یہ پہلی بڑی فروخت ہے۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے ایک نوٹس میں کہا کہ یوکرین اس خریداری کے لیے ڈنمارک، نیدرلینڈز اور ناروے کے فنڈز اور امریکہ سے غیر ملکی فوجی مالی اعانت استعمال کرے گا۔ "ای آر اے ایم ہمارے نیٹو اتحادیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ایک مثال ہے تاکہ ایک قابل اور توسیع پذیر نظام تیار کیا جاسکے جسے بروقت فراہم کیا جاسکے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com